مختصر

تعلیماتِ خادمیہ

حافظ خادم حسین رضوی

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ — لاہور

مکتبہ مجددیہ سلطانیہ





بسم الله الرحمن الرحيم

مختصر تعلیلات خادمیه

مع

قوانین

از قلم

حافظ خادم حسین رضوی

مدرس: جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

ناشر

مکتبہ اعلی حضرت دبار مارکیٹ لاہور

- نام کتاب: **تعلیلات خادمیہ**
- تصنیف: حافظ خادم حسین رضوی
- کمپوزنگ: احقر محمد واحد بخش سعیدی
- صفحات: 380
- سن طباعت: رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ/ اکتوبر 2007ء
- مطبع:

زیر اہتمام

غلام رسول ہمدمی 0321-8226193

ملنے کے پتے

مکتبہ اہل سنت، جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

مکتبہ قادریہ داتا دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی

مکتبہ مجددیہ سلطانیہ: "ملک پلازہ" دینہ جہلم

انتساب

اپنے شیخِ طریقت سراپا شفقت ومحبت قدوۃ السالکین

حضرت قبلہ خواجہ محمد عبدالواحد زید مجدہ الکریم

(المعروف حاجی پیر صاحب)

کے نام

جن کے فیضانِ نظر نے میرے دل کو درد آشنا کیا اور عشقِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء سے سرشار کیا

جلا سکتی ہے شمعِ کشتہ کو موجِ نفس ان کی
الٰہی! کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں

حافظ خادم حسین رضوی

رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

الاھداء

اپنے استاذ و مربی غوث العلماء سند الفقہاء مفتی اعظم
حضرت قبلہ علامہ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم قادری، رضوی
ہزاروی نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ

کی خدمت میں

جو اپنے ہمعصر اور بعد میں آنے والوں کے لیے نشانِ منزل بن گئے۔

جو سختیِ منزل کو سامانِ سفر سمجھے
اے وائے تن آسانی ناپید ہے وہ راہی

حافظ خادم حسین رضوی

رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ آغاز

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد اب تک دینِ حق کو مٹانے کے لیے بڑی بڑی آندھیاں اور جھکڑ چلے۔ ہمارے اسلاف نے ہر دور میں ان طوفانوں کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتے ہوئے دینِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیا۔

سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
بڑھا دیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسانے میں

عروج و زوال تاریخ کا حصہ ہیں جو قومیں دورِ انحطاط میں اپنے افکار و نظریات پر سختی سے کاربند رہیں۔ ان کے دوبارہ عزت و وقار حاصل کرنے اور سربلند ہونے میں دیر نہیں لگتی لیکن جو قومیں اپنے افکار و نظریات کو چھوڑ کر اغیار کی نقالی میں مصروف ہو جاتی ہیں۔ تباہی و بربادی ہمیشہ کے لیے ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

یہ بات پیشِ نظر رہے پختہ افکار و نظریات پر وہی قوم ثابت قدم رہ سکتی ہے جس کا نصابِ تعلیم اغیار کا مرہونِ منت نہ ہو۔

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الامام شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے جو دس اصول دینِ حقہ کی ترویج و اشاعت کے لیے بیان فرمائے کاش اہلِ سنت و جماعت کے قائدین اور امراء ان کو اپناتے تو ہر محفل و جلسہ کے اختتام پر اہلِ سنت کی زبوں حالی پر رونا نہ رویا جاتا۔ فرنگیوں کی برصغیر آمد کے بعد ہمارے اسلاف نے جس پامردی اور استقامت کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا وہ تاریخ اسلام کا ایک

درخشاں باب ہے۔

ان کے چلے جانے کے بعد چاہیے تو یہ تھا کہ دینی مدارس کو فروغ و ترقی دے کر اپنے اسلاف کے دیے ہوئے نظام تعلیم کی حفاظت کا مزید بندوبست کیا جاتا۔

لیکن العجب ثم العجب آہستہ آہستہ دینی مدارس کے اربابِ حل وعقد مغربی یلغار کے زیرِ دام آتے گئے اور آج معاملہ یہاں تک آ پہنچا کہ جو کتابیں سرکاری سطح پر مسلمان بچوں کو تباہ کرنے کے لیے پڑھائی جاتی تھیں۔ انہیں مدارس دینیہ کے نصاب میں شامل کر لیا گیا۔ جن میں لڈی بھنگڑے وغیرہ کو پاکستانی ثقافت کے طور پر پیش کیا گیا اور بعض افراد کو مسلمانوں کے ہیرو کے طور پر پیش کیا گیا۔ حالانکہ مفتیانِ اسلام نے ان کے برے عقائد کی بنیاد پر انہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا تھا۔

پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی
اس زمانے کی ہوا ہر چیز بناتی ہے خام

جس قوم کا نصاب تعلیم اغیار کے افکار و نظریات پر مشتمل ہو یا وہ قوم نظام تعلیم میں غیروں کی محتاج ہو تو غلامی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ اس پر درویشِ لاہوری علامہ اقبال کی گواہی پڑھیے اور غور و فکر کیجئے کہ اہل اسلام کے نصاب تعلیم کو بدلنے کا کتنا پرانا منصوبہ تھا۔ جسے اس دور میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اک لُرد فرنگی نے کہا اپنے پسر سے
منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر
سینے میں رہیں رازِ ملوکانہ تو بہتر
کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے زیر

تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر
تاثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب
سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر

ان اشعار کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے ایک انگریز نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا مسلمانوں کو ایسی تعلیم پڑھاؤ جس کے بعد وہ سونا بھی ہو تو مٹی بن جائے۔ غیر اسلامی تعلیم سے بڑھ کر اور کوئی چیز مسلمانوں کے لیے زیادہ تباہ کن نہیں۔

آج دنیاوی تعلیم کو ترقی اسلام کا نام دے کر درس نظامی کے نصاب میں شامل کیا جا رہا ہے اور اس پر عجیب قسم کے دلائل بھی دیے جا رہے ہیں۔

اس دنیوی تعلیم کے بارے میں تاجدار گولڑہ فاتح مرزائیت شہنشاہ ولایت حضرت قبلہ سید پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا موقف بھی پڑھیے اور غور و فکر کیجئے کہ ہمارے اسلاف آنے والے حالات و واقعات سے کتنے باخبر تھے اور ایک ہم ہیں کہ سب کچھ سامنے دیکھ کر اس سے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں کر رہے۔

مباش ایمن از علمے کہ خوانی
کہ از دے روحِ قومے میتواں کشت

اسلامیہ کالج پشاور کی تعمیر و ترقی کے لیے سر عبدالقیوم نے آپ کو لے جانا چاہا تو آپ نے پسند نہ فرمایا۔ آپ کے تشریف نہ لے جانے پر سر عبدالقیوم نے آپ کو ایک خط ان الفاظ میں تحریر کیا۔

دیگر اقوام ہم مسلمانوں سے علم حاصل کر کے بہرہ ور ہو چکی ہیں مگر ہم خود اپنے بزرگوں کا ورثہ ہاتھ سے دے بیٹھے ہیں حضرت قبلہ نے اسے جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا آپ کے اس فقرہ پر تعجب ہوا۔ مخدوما اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے نزدیک

علم معتد بہ علوم شرائع وادیان ہیں یعنی علوم الٰہیہ اور وہ بفضلہ تعالیٰ اپنے خدام سمیت محفوظ ومصون ہیں۔ ہمارے نزدیک تا حال دیگر اقوام ان علوم سے بے بہرہ ہیں پس آپ کے اس فقرہ بالا کی صحت بالکل صورت پذیر نہیں ہوتی البتہ ہمارے ہاتھ سے ان علوم پاک کا نکل جانا اس صورت میں صحیح ہو جائے گا کہ اب بحسب "کَلِمَةُ خَيْرٍ اُرِيْدَ بِهَا شَرٌّ" ترقی اسلام کے نام سے کام لیا جائے۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

اس کے لیے صحیح عنوان ترقی اسلام نہیں ترقی اسباب معیشت ہے۔ اور وہ بھی غیر شرعی اسباب سے

بر عکس نہند نام زنگی کافور

اس کے بعد ماوشما سے جو زندہ رہے گا دیکھ لے گا کہ اس طرزِ تعلیم کا اثر احکامِ شرعیہ، صوم وصلوۃ وغیرہ پس پشت ڈالنے اور ظاہر اعزاز وشکم پروری کے بغیر کچھ نہ ہوگا۔ جسے اللہ محفوظ رکھے۔

اس وقت دینی مدارس کو حکومتی اور فرنگی آسیب سے بچانے کے لیے علمائے اسلام کو اپنے اسلاف جیسا کردار ادا کرنا ہوگا۔

تازہ خواہی داشتن گر داغ ہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں قصۂ پارینہ را

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب کریم ﷺ کی غلامی سے سرفراز فرمایا اور عربی زبان کے ساتھ جو کتاب وسنت کی زبان ہے اشتغال کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ایسے عظیم اساتذہ اور محسنین کو ہمارے لیے مقدر فرمایا جنھوں نے ہمیں عربی زبان وادب کی تعلیم کے ساتھ دینی واخلاقی تربیت سے بھی نوازا۔

فالحمد للہ علی ذلک حمدا کثیرا

پیش نظر کتاب تعلیلاتِ خادمیہ جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل ہے۔ مفصل تعلیلات لکھنے کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ مشاغل اتنے بڑھ گئے کہ پڑھنے پڑھانے والوں کے پاس اتنا وقت نہیں بچتا کہ وہ تمام صیغوں کی تفصیلاً تعلیلات کریں اس موضوع پر میری نظر سے کوئی مفصل کتاب نہیں گزری اگر کسی نے کچھ لکھا ہے تو چند گردانوں پر اکتفا کیا یا معتدد گردانوں کے بعض صیغے لکھ کر باقی صیغوں کو ان پر قیاس کرنے کا اشارہ دے دیا۔

اس کتاب میں بعض صیغوں کو بعض پر قیاس کرنے یا چند صیغے لکھ کر الی آخرہ لکھنے والے اسلوب سے احتراز کیا گیا ہے۔

(۱) قوانین کو درج ذیل انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔
سب سے پہلے صحیح کے پھر مہموز کے پھر مضاعف کے پھر معتل کے قوانین بیان کیے گئے۔

(۲) گردانوں کی تعلیلات کو درج ذیل ترتیب سے لکھا گیا ہے۔ سب سے پہلے مہموز کی تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر مضاف کی تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر معتل کی تعلیلات لکھی گئیں آخر میں مخلوط ابواب کی تعلیلات لکھی گئیں۔

(۳) تعلیل کرتے ہوئے قانون کا حوالہ اور ان کا نمبر بھی لکھ دیا گیا۔

(۴) بعض صیغوں میں دو قانون جاری ہو سکتے تھے ایک کو جاری کر کے دوسرے کی نشاندہی کر دی گئی۔

(۵) اس کتاب کا نام تعلیلاتِ خادمیہ حضرت قبلہ علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی زید مجدہ نے تجویز کیا۔

(۶) اس کتاب کی کمپوزنگ واشاعت میں عزیزم مولانا محمد واحد بخش سعیدی عم

فیضہ کی مجھے بھر پور معاونت حاصل رہی۔ بلا مبالغہ مولانا موصوف اگر اخلاص ومحبت سے میری معاونت نہ فرماتے تو شاید یہ کتاب منظر عام پر نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ انہیں دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

(۷) دینی مدارس کے طلباء اِدھر اُدھر مت دیکھیں بلکہ اپنے عزائم کو بلند رکھتے ہوئے خالص درس نظامی خوب لگن اور محنت سے پڑھیں۔

اب تیرا بھی دور آنے کو ہے اے فقرِ غیور
کہ کھا گئی روحِ فرنگی کو ہوائے سیم وزر

اس کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات سے مؤدبانہ التماس ہے اگر کہیں کسی قانون میں اشتباہ پائیں یا کسی صیغہ کی تعلیل میں غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

آخر میں اس کتاب کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے ہمت اور توفیق عطا فرمائی

اس آرزو کے ساتھ اپنی بات کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اسے میرے لیے ذریعہ نجات اور طلباء کے لیے نفع بخش بنائے آمین ثم آمین۔

حافظ خادم حسین رضوی

رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

فہرست

چند ضروری باتیں

تخفیف، تعلیل ادغام

تخفیف: مہموز کے قانونین کے ذریعے ہمزہ میں جو تبدیلی کی جاتی ہے اس کو تخفیف کہتے ہیں۔

ادغام: مضاعف کے قوانین کے ذریعے جو تغیر ہوتا ہے ادغام کہلاتا ہے۔

تعلیل: معتل کے قوانین سے حروف علت میں جو تبدیلی رونما ہوتی ہے اس کو اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور کبھی مطلقاً تغیر و تبدل پر بھی تعلیل کا اطلاق ہوتا ہے۔ ہم نے اپنی کتاب تعلیلات خادمیہ کا نام رکھنے میں اسی دوسری تعریف کو مدنظر رکھا ہے۔

صحیح کے قوانین (۱)

(1) اگر مدہ (۲) زائدہ (۳) مُفْرَد (۴) مُکَبَّر (۵) میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصیٰ (۶)

---

۱ قوانین قانون کی جمع ہے اور قانون عربی زبان کا لفظ نہیں بلکہ یونانی یا سریانی زبان کا لفظ ہے لغت میں مسطر کتاب کو کہتے ہیں۔

اور اصطلاح میں: هِيَ قَاعِدَةٌ كُلِّيَّةٌ مُنْطَبِقَةٌ عَلٰى جَمِيْعِ جُزْئِيَّاتِهَا

قانون وہ قاعدہ کلیہ ہے جو اپنی تمام جزئیات پر صادق آتا ہے۔ قاعدہ' کلیہ' ضابطہ' اصل' قانون مترادف الفاظ ہیں۔

۲ مدہ: حرف علت ساکن اس کے ماقبل کی حرکت موافق ہو۔

۳ زائدہ: وہ حرف جو وزن کرتے وقت فا عین لام کلمے کے مقابلہ میں نہ آئے۔

۴ مُفْرَد: جو تثنیہ جمع نہ ہو۔ جیسے: ضَارِبٌ

۵ مُکَبَّر: جس کی تصغیر نہ بنائی گئی ہو۔ جیسے زَیْدٌ.

۶ جمع اقصیٰ: پہلے دونوں حرف مفتوح ہوں گے اس کے بعد الف علامت جمع اقصیٰ ہوگی۔

(۱) اگر الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد والا حرف مشدد ہو تو اس کی حرکت کا کوئی قاعدہ نہیں۔ جیسے۔ دَابَّةٌ کی جمع اقصیٰ دَوَابُّ .

(۲) اگر الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد دو حروف غیر مشدد ہوں تو پہلا حرف مکسور ہوگا دوسرے کی حرکت کا کوئی قاعدہ نہیں۔ جیسے مَضْرِبٌ کی جمع اقصیٰ مَضَارِبُ

(۳) اگر الف علامت جمع اقصیٰ کے بعد تین حروف ہوں تو پہلا حرف مکسور ہوگا دوسری جگہ یا ہوگی تیسرے حرف کی حرکت کا کوئی قاعدہ نہیں۔ جیسے مِضْرَابٌ کی جمع اقصیٰ مَضَارِیْبُ.

اور تصغیر (۱) بناتے ہوئے اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا ضروری ہے۔

جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ اور ضُوَیْرِبَةٌ .

ضَارِبٌ کے الف کو ضُوَیْرِبٌ میں واؤ سے بدلا گیا اور ضَارِبَةٌ کے الف کو ضَوَارِبُ. اور ضُوَیْرِبَةٌ میں واؤ سے بدلا گیا۔

(2) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تنوین ہو جب اس کلمہ پر الف لام داخل ہو یا اس کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کیا جائے تو نون تنوین کو حذف کر دینا ضروری ہے۔

جیسے: حَمْدٌ سے اَلْحَمْدُ اور غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ.

نوٹ: نون تنوین کی تعریف:

نون تنوین اس نون ساکن کو کہتے ہیں جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے تابع ہو کر پڑھا جاتا ہو۔

جیسے زَیْدٌ. زَیْدٍ. زَیْدًا.

(3) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تثنیہ یا نون جمع ہو اگر اس پر الف لام داخل

---

۱ تصغیر: پہلا حرف مضموم دوسرا مفتوح اور تیسری جگہ یائے تصغیر ہوگی۔

(۱) اگر یائے تصغیر کے بعد ایک حرف ہو تو اس کی حرکت کا کوئی قاعدہ نہیں۔ جیسے رَجُلٌ کی تصغیر رُجَیْلٌ

(۲) اگر یائے تصغیر کے بعد حرف مشدد ہو تو بھی اس کی حرکت کا کوئی قاعدہ نہیں۔ جیسے مَدٌّ کی تصغیر مُدَیْدٌ

(۳) اگر یائے تصغیر کے بعد دو حروف غیر مشدد ہوں تو پہلا مکسور ہوگا دوسرے حرف کی حرکت کا کوئی قاعدہ نہیں جیسے: مِضْرَبٌ کی تصغیر مُضَیْرِبٌ

(۴) اگر یائے تصغیر کے بعد تین حروف ہوں تو پہلا حرف مکسور دوسری جگہ یائے تصغیر ساکنہ تیسرے حرف کی حرکت کا کوئی قاعدہ نہیں۔ جیسے: مِضْرَابٌ کی تصغیر مُضَیْرِیْبٌ

ہوتو نون تثنیہ اور نون جمع برقرار رہیں گے۔

جیسے: نَاصِرَانِ اور نَاصِرُوْنَ سے اَلنَّاصِرَانِ اور اَلنَّاصِرُوْنَ.

اور اگر وہ کلمہ مضاف ہوجائے تو نون تثنیہ وجمع گر جائیں گے۔

جیسے: نَاصِرَا زَیْدٍ. نَاصِرُوْا زَیْدٍ. اصل میں نَاصِرَانِ. اور نَاصِرُوْنَ تھے۔

(4) فعل مضارع پر حروف نواصب (۱) اور جوازم (۲) میں سے کوئی حرف داخل ہو یا اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوں یا فعل مضارع حاضر معروف سے فعل امر حاضر معروف کی بحث بنائی جائے تو فعل مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرادینا واجب ہے۔

جیسے: لَنْ یَّضْرِبَا. لَنْ یَّضْرِبُوْا. لَمْ یَضْرِبَا. لَمْ یَضْرِبُوْا. لَیَضْرِبَانِّ. لَیَضْرِبُنَّ. لَیَضْرِبُنْ. لَتَضْرِبِنْ. اِضْرِبِنْ. اِضْرِبَا. اِضْرِبُوْا. لِیَضْرِبَا. لِیَضْرِبُوْا. لاَ تَضْرِبَا. لاَ تَضْرِبُوْا. وغیرہ

(5) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کا حروف یَرْمَلُوْنَ میں ادغام کرنا واجب ہے۔

نوٹ: نون ساکن کے ادغام کے لیے یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور حروف یَرْمَلُوْن جدا جدا کلموں میں واقع ہوں۔

(۱) حروف نواصب چار ہیں۔ اَنْ وَلَنْ پس کَیْ' اِذَنْ' ایں چار حرف معتبر
نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضاء

(۲) حروف جوازم پانچ ہیں:

اِنْ وَلَمْ وَلَمَّا وَلَامِ اَمر ولائے نھی نیز
ایں پنج حرف جازم فعل اند ہر یک بے دغا

جیسے: مَنْ یَّشَاءُ. مِنْ رَّبِّهِمْ. مِنْ مَّقَامٍ. مِنْ وَّرَاءِ. مِنْ نَّصِیْرٍ.

نوٹ: اگر نون ساکن اور حروف یَرْمَلُوْن ایک ہی کلمہ میں واقع ہوں تو ادغام نہیں ہوگا۔

جیسے: دُنْیَا. صِنْوَانٌ. وغیرہ۔

نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْن کی مثالیں

غَدًا یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ. غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ. عَدُوٌّ لِّجِبْرِیْلَ. رَعْدٌ وَّبَرْقٌ. کُلًّا نُّمِدُّ.

نوٹ: حروف یَنْمُوْنَ میں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا۔ لیکن لام اور راء میں بغیر غنہ کے ادغام ہوگا۔

نوٹ: اگر نونِ متحرک کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آجائے تو نونِ متحرک کا حروف یَرْمَلُوْنَ میں ادغام کرنا جائز ہے۔

جیسے: اَنَا وَلِیٌّ سے اَنَا وَّلِیٌّ. پڑھنا جائز ہے۔

(6) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد لفظ باء آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: مِنْ ، بَعْدِ اور لَفِیْ شِقَاقٍ ، بَعِیْدٍ.

(7) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اظہار کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: یَنْهَوْنَ. یَنْئَوْنَ. سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ. عَذَابٌ اَلِیْمٌ وغیرہ

(۱) پندرہ حروف یہ ہیں: ت' ث' ج' د' ذ' ز' س' ش' ص' ض' ط' ظ' ف' ق' ک

حروف حلقی چھ ہیں۔

؎ حرف حلقی شش بود اے نورِ عین

ہمزہ ھاء و حاء و

خاء و عین وغین

(8) اوراگرنون ساکن اورنون تنوین کے بعدحروف یَرْمَلُوْنْ' حروف حلقی اورلفظ باء کے علاوہ پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اورنون تنوین کو اخفاء کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: مِنْ قَبْلِكَ. اُنْزِلَ. كُنْتُ. كَاْسًا دِهَاقًا. عَذَابًا قَرِيْبًا. مَاءً ثَجَّاجاً.

نوٹ: الف ہمیشہ ساکن ہونے کی وجہ سے نون ساکن اورنون تنوین کے بعدنہیں آتا۔

تنبیہ: جس پرحرکت آئے وہ ہمزہ کہلاتا ہےاور جو ہمیشہ ساکن ہووہ الف کہلاتا ہے۔

نوٹ: صرف پڑھانے والے اساتذہ کرام اگرخودمُـجـوِّدْ ہوں' تو طلبہ کوادغام' اظہار' اِقلاب اوراِخفاء کرنے کا مکمل طریقہ سکھائیں۔ اگرخودمُجَوِّدْنہ ہوں تو قراءِ عظام کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔

(9) ہمزہ زائدیعنی جوہمزہ کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہواس کی دوقسمیں ہیں

(۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی کی وجہ تسمیہ:۔

وصلی وَصْـــلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ملنا ملانا ہے جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو خود گر کر ماقبل کو مابعد سے ملا دیتا ہے اس لیے اس کو ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

ہمزہ وصلی کا حکم

ہمزہ وصلی دو حالتوں میں گر جاتا ہے۔

نمبر1: جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو پڑھنے میں گر جائے گا لکھنے میں برقرار رہے گا۔

جیسے: بِسْمِ ا للهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے ملا کر پڑھا جائے تو اَلْحَمْدُ کے شروع سے ہمزہ وصلی گرا کر اس طرح پڑھتے ہیں۔ بِسْمِ ا للهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

نمبر۲: ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہوجائے تو عموماً ہمزہ وصلی دونوں طرح یعنی لکھنے اور پڑھنے میں گر جاتا ہے۔

جیسے اُقْلُ. سے قُلْ .

ہمزہ قطعی کی وجہ تسمیہ

ہمزہ قطعی کو ہمزہ قطعی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ قَطْعٌ سے بنا ہے جس کا معنی کاٹنا' جدا کرنا ہے۔ جب ہمزہ قطعی درمیان کلام میں آئے تو گرتا نہیں بلکہ برقرار رہ کر ماقبل کو مابعد سے جدا اور علیحدہ رکھتا ہے۔ اس لیے اس کو ہمزہ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ قطعی کا حکم

نمبر۱: ہمزہ قطعی درمیان کلام میں نہیں گرتا۔ جیسے ءَ اَنْذَرْتَهُمْ.

نمبر۲: اگر ہمزہ قطعی کا مابعد متحرک ہوجائے تو بھی نہیں گرتا۔

جیسے: اَقِمِ الصَّلٰوةَ .

ہمزہ قطعی کی ۹ قسمیں ہیں

(۱) باب افعال کا ہمزہ جیسے اَكْرَمَ :

(۲) واحد متکلم کا ہمزہ جیسے اَضرِبُ:

(۳) اسم تفضیل کا ہمزہ جیسے اَضرَبُ

(۴) جمع کا ہمزہ جیسے اَشرَاف

(۵) اعلام کا ہمزہ جیسے اِبرَاھِیمُ:

(۶) بناء کا ہمزہ جیسے اِصبَعٌ

(۷) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضرَبَهٗ وَاَضرِبُ بِهٖ

(۸) استفہام کا ہمزہ جیسے اَکَفَرتَ. اَستَغفَرتَ

(۹) ندا کا ہمزہ جیسے اَعَبدَ اللّٰهِ

ہمزہ قطعی نو پچھانی ہور تمامی وصلی

اِستِفہامُ ندا' تکلّم' افعالی تے اصلی

فعل تعجّب جمع نے اَفعَلُ آکھے شاہ ولایت

اَعلَماں دے آکھ سنائے رب کیتی ھدایت

(10): اگر باب افتعال کے فا کلمہ میں دال' ذال' زاء میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے افتعال کو دال سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اگر فا کلمہ میں بھی دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِدتَعَوَ سے اِددَعَوَ سے اِدَّعَوَ سے اِدَّعَیَ سے اِدَّعیٰ

اور اگر فا کلمہ میں ذال واقع ہو تو ادغام واظہار دونوں جائز ہیں۔

اظہار کی صورت: جیسے: اِذتَکَرَ سے اِذدَکَرَ.

ادغام کی دو صورتیں ہیں

نمبر1: ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذدَکَرَ سے اِددَکَرَ سے اِدَّکَرَ.

نمبر2: دال کو ذال کریں پھر ذال کا ذال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذدَکَرَ سے اِذذَکَرَ سے اِذَّکَرَ.

اگر فا کلمہ میں زا واقع ہو تو اظہار وادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر1: اظہار کی صورت۔ جیسے: اِزتَلَفَ سے اِزدَلَفَ

ادغام کی دو صورتوں میں سے ایک صورت جائز ہے۔

(1) یعنی دال کو زا کرنا پھر زا کا زا میں ادغام کرنا جائز ہے۔

(2) لیکن زا کو دال کرنا پھر دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔

جیسے: اِزدَلَفَ سے اِزَّلَفَ جائز اور اِدَّلَفَ ناجائز۔

نوٹ: صرف ونحو میں جہاں بھی لفظ واجب استعمال ہو اس کا معنی ضروری ہوتا ہے۔

(11): اگر باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں صاد' ضاد' طا' ظا میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے افتعال کو طا سے تبدیل کر دیتے ہیں پھر اگر فا کلمہ میں بھی طا ہو تو طا کا طا میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِطتَلَبَ سے اِططَلَبَ سے اِطَّلَبَ.

اور اگر فا کلمہ میں ظا واقع ہو تو اظہار وادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر1: اظہار کی مثال۔

جیسے: اِظتَلَمَ سے اِظطَلَمَ

نمبر2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

(1) ظا کو طا کریں پھر طا کا طا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظطَلَمَ سے اِططَلَمَ سے اِطَّلَمَ.

(2) طا کو ظا کریں پھر ظا کا ظا میں ادغام کریں۔

جیسے:اِظْطَلَمَ سے اِظَّلَمَ.

اور اگر فا کلمہ میں صاد ضاد واقع ہوں تو ادغام واظہار دونوں جائز ہیں۔

نمبر1: اظہار کی صورت: جیسے اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ'

اِصْتَبَرَ' سے اِصْطَبَرَ

نمبر2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

ادغام کی صورت نمبر1: طا کو صاد ضاد کرنا پھر صاد کا صاد میں اور ضاد کا ضاد میں ادغام کرنا۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ سے اِضَّرَبَ.

اور اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ سے اِصَّبَرَ.

ادغام کی صورت نمبر2: صاد اور ضاد کو طا کرنا پھر طا کا طا میں ادغام کرنا یہ صورت جائز نہیں۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِطْطَرَبَ سے اِطَّرَبَ. اور اِصْطَبَرَ سے اِطْطَبَرَ سے اِطَّبَرَ

(12): اگر باب افتعال کے فا کلمہ میں ثا واقع ہو تو تائے افتعال کو ثا کرنا پھر ثا کا ثا میں ادغام کرنا بہتر اور افضل ہے۔

جیسے: اِثْتَقَلَ سے اِثْثَقَلَ سے اِثَّقَلَ.

لیکن ثا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

جیسے:اِثْتَقَلَ سے اِتْتَقَلَ سے اِتَّقَلَ.

(13) اگر باب افتعال کے عین کلمہ میں تا' ثا' جیم' دال' ذال' زا' سین' شین' صاد'

ضاد' طا' ظا' میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: اِخْتَصَمَ سے اِخَصَّمَ. اور اِهْتَدٰی سے اِهَدّٰی.

قانون کی وضاحت:

جب تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر دیا جائے تو ادغام کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ادغام کیا جائے۔

جیسے اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ اور اِهْتَدٰی سے اِهْدَدٰی. اب پہلے صاد کی حرکت خا اور پہلے دال کی حرکت ہا کو دے کر صاد کا صاد میں اور دال کا دال میں ادغام کیا تو اِخَصَّمَ اور اِهَدّٰی بن گئے۔ فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو خَصَّمَ اور هَدّٰی بن گئے۔

دوسرا طریقہ: اِخْصَصَمَ اور اِهْدَدٰی میں پہلے صاد اور پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں اور پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد اسی طرح ہا اور پہلے دال کے درمیان۔ پھر اجتماع ساکنین والے قانون کے مطابق پہلے صاد اور پہلے دال کو کسرہ کی حرکت دی تو اِخِصَّمَ اور اِهِدّٰی بن گئے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے حذف کر دیا تو خِصَّمَ اور هِدّٰی بن گئے۔

نوٹ نمبر1: ساکن کو حرکت دینے کا قاعدہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ

نوٹ نمبر2: اسی قانون کے مطابق سورۃ یسین شریف کی آیت ۴۹ میں لفظ یَخِصِّمُوْنَ اور سورہ یونس کی آیت نمبر ۳۵ میں لفظ لَا یَهِدِّیْ استعمال ہوا ہے۔

نوٹ نمبر 3: اسم فاعل کی بحث میں فاکلمہ پر تین حرکتیں پڑھنی جائز ہیں۔ فتحہ، کسرہ، ضمہ۔

فتحہ کی مثال مُخَصِّمٌ. کسرہ کی مثال مُخِصِّمٌ.

ضمہ کی مثال مُخُصِّمٌ.

(14): ہر وہ مصدر کہ جس کے فاکلمہ میں نون واقع ہو وہ باب انفعال سے نہیں آتا۔
اگر باب اِنْفِعَال کا معنی لینا مقصود ہو تو اسے باب افتعال سے لاتے ہیں۔

جیسے: اِنْتَكَسَ، اِنْتَظَرَ وغیرہ

(15): اگر باب تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ یا تَفَعْلُلٌ کی تا پر فعل مضارع کی تاء آ جائے تو فعل مضارع معروف میں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ، تَتَقَابَلُ سے تَقَابَلُ. اور تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ.

(16): اگر باب تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاکلمہ میں تا، ثا، جیم، دال، ذال، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کو فاکلمہ کے ہم جنس کرتے ہیں پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر حاضر معروف کے شروع میں ابتدا بالسکون سے بچنے کے لیے ہمزہ وصلی لاتے ہیں۔

جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے طَّهَّرَ سے اِطَّهَّرَ.

تَذَاكَرَ سے ذَذَاكَرَ سے ذَّاكَرَ سے اِذَّاكَرَ.

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے بابوں کی تعداد کے بارے میں اختلاف اسی قانون کی وجہ سے ہے۔ جو حضرات نو باب شمار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں چونکہ قانون کے مطابق ان کے شروع میں ہمزہ وصلی آتا ہے اس لیے یہ دو باب بھی

باہمزہ وصل کے بابوں میں شمار ہوں گے۔

اور جو حضرات باہمزہ وصل کے سات باب شمار کرتے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ یہ مستقل باب نہیں بلکہ ضرورت کے تحت ان کے شروع میں ہمزہ وصلی لایا گیا ہے۔ اس لیے ان کو مستقل ابواب قرار نہیں دیا جا سکتا۔ صرف اَلضَّرُوْرَةُ تُبِيْحُ الْمَحْظُوْرَاتِ کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

(17) ہر وہ باب جس کی ماضی معروف میں چار حروف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا تین اصلی اور ایک زائد ہو تو اس باب کے فعل مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہو گی ورنہ مفتوح۔

جیسے: اَكْرَمَ، يُكْرِمُ. صَرَّفَ، يُصَرِّفُ. قَاتَلَ، يُقَاتِلُ. بَعْثَرَ، يُبَعْثِرُ.

اسی طرح وہ ابواب جو بَعْثَرَ کے ساتھ ملحق ہیں۔

جیسے جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ وغیرہ۔

اس فعل مضارع کی مثالیں جس کی ماضی چار حرفی نہیں۔

جیسے: ضَرَبَ. يَضْرِبُ. نَصَرَ. يَنْصُرُ. اِجْتَنَبَ. يَجْتَنِبُ. اِسْتَنْصَرَ. يَسْتَنْصِرُ. تَقَبَّلَ. يَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ. يَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ. يَتَسَرْبَلُ. اِبْرَنْشَقَ. يَبْرَنْشِقُ. اِقْشَعَرَّ. يَقْشَعِرُّ وغیرہ۔

مصادر ابواب غیر ثلاثی مجرد کے قواعد

(18) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے آخر میں تاء ہو فاکلمہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف مفتوح ہو گا۔

باب فَعْلَلَةٌ. اور اس کے ملحقات کے مصادر جیسے: بَعْثَرَةٌ اور جَلْبَبَةٌ. اور باب مُفَاعَلَةٌ کا مصدر مُقَاتَلَةٌ

(19) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فا کلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فا کلمہ مفتوح ہو اور اسکا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف مضموم ہوگا۔

باب تَفَعْلُلٌ. اور اس کے ملحقات کے مصادر جیسے تَقَلْنُسٌ. اسی طرح باب تَفَاعُلٌ. اور تَفَعُّلٌ. کے مصادر جیسے تَقَابُلٌ. اور تَقَبُّلٌ.

(20) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فا کلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فا کلمہ ساکن ہو اس مصدر میں ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔ جیسے تَفْعِيلٌ. تَصْرِيفٌ.

(21) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس طرح کہ ہمزہ وصلی کے بعد والا حرف ساکن ہو تو ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔

جیسے: اِفْتِعَالٌ. اِجْتِنَابٌ. اِسْتِفْعَالٌ اِسْتِنْصَارٌ. اِنْفِعَالٌ. اِنْفِطَارٌ. اِفْعِلَالٌ. اِحْمِرَارٌ. اِفْعِيلَالٌ. اِدْهِيمَامٌ. اِفْعِيعَالٌ. اِخْشِيشَانٌ. اِفْعِوَّالٌ. اِجْلِوَّاذٌ.

نوٹ: باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ کے مصادر اس قاعدہ سے مستثنٰی ہیں کیونکہ یہ باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی فرع ہیں جس کی وضاحت ماقبل ہوچکی ہے۔

(22) ایسا مصدر جس کے شروع میں ہمزہ قطعی ہو اس طرح ان کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے بعد والا پہلا حرف مفتوح ہوگا۔

جیسے: اِفْعَالٌ. اِکْرَامٌ.

نوٹ: حرف ساکن کے بعد پہلے حرف کی حرکت کو واضح کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ اسی حرف کے تَلَفُّظ میں غلطی کرتے ہیں جیسے مُنَاسَبَت کو مُنَاسِبَت اور اِجْتِنَاب کو اِجْتَنَاب، اِنْتِخَاب کو اِنْتَخَاب اور اِمْتِحَان کو اِمْتَحَان اور مُطَالَعَه

کو مُطَالِعَه پڑھتے ہیں۔

غیر ثلاثی مجرد ابواب کے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ کی حرکت کا قاعدہ

(23) اگر فعل ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا ہو تو فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ورنہ مکسور ہوگا۔

فعل مضارع معروف کے عین کلمہ مفتوح ہونے کی مثالیں:

تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ سے یَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ سے یَتَسَرْبَلُ.

اسی طرح باب تَفَعْلُلٌ کے ملحقات میں بھی فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا جیسے تَجَلْبَبَ سے یَتَجَلْبَبُ. تَمَسْكَنَ. سے یَتَمَسْكَنُ وغیرہ۔

فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مکسور ہونے کی مثالیں:

اِجْتَنَبَ سے یَجْتَنِبُ. صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ. بَعْثَرَ سے یُبَعْثِرُ. اِقْشَعَرَّ سے یَقْشَعِرُّ. وغیرہ۔

نوٹ: رباعی اور اس کے تمام ملحقات میں عین کلمہ سے پہلا لام اور جو حرف اس کی جگہ آئے وہ مراد ہوگا۔

نوٹ: خلاصہ کلام یہ ہے کہ باب تَفَعْلُلٌ اور اس کے ملحقات اسی طرح باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی گردانوں میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ہوگا باقی ابواب میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مکسور ہوگا۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں۔

ان میں سے پانچ ابواب مُطَّرِد کہلاتے ہیں یعنی زیادہ استعمال ہونے والے۔ باقی تین ابواب کو شاذ کہا جاتا ہے۔ یعنی کم استعمال ہونے والے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب سے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ پر تینوں حرکتیں

آتی ہیں۔ فتحہ، کسرہ، ضمہ، جیسے سَمِعَ. یَسْمَعُ ۔ ضَرَبَ. یَضْرِبُ اور کَرُمَ. یَکْرُمُ.

قانون نمبر 24

اسم ظرف فعل مضارع صحیح مکسور العین اور مثال سے مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ. یَعِدُ (اصل میں یَوْعِدُ تھا) سے مَوْعِدٌ . یَیْسِرُ سے مَیْسِرٌ

فعل مضارع صحیح مفتوح العین اور مضموم العین اسی طرح ناقص، لفیف سے اسم ظرف مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ . یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ. یَدْعُوْ سے مَدْعًی. یَرْمِیْ سے مَرْمًی. یَطْوِیْ سے مَطْوًی. یَلِیْ (اصل میں یَوْلِیُ تھا) سے مَوْلًی.

مضاعف سے اسم ظرف فعل مضارع صحیح کی طرح آتا ہے۔ یعنی مکسور العین سے مَفْعِلٌ کے وزن پر جیسے یَحِلُّ سے مَحِلٌّ اور مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے مَفْعَلٌ کے وزن پر جیسے یَبَرُّ سے مَبَرٌّ اور یَضُرُّ سے مَضَرٌّ

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہمیشہ اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مُجْتَنَبٌ . مُکْرَمٌ. مُبَعْثَرٌ. مُتَسَرْبَلٌ. مُبْرَنْشَقٌ. مُقْشَعَرٌّ. مَجَلْبَبٌ. مُتَجَلْبَبٌ. مُکْوَهَدٌّ.

مہموز کے قوانین

قاعدہ نمبر 1: ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ یعنی ہمزہ ساکنہ کو فتحہ کے بعد الف، کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: رَأْس سے رَاسٌ، ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ اور بُؤْسٌ سے بُوْسٌ.

نوٹ: ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنے کے لیے شرط یہ ہے کہ ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی قاعدہ موجود نہ ہو۔

جیسے: یَؤُمُّ اور یَئِنُّ . اصل میں یَأْمُمُ اور یَأْنِنُ تھے ان مثالوں میں ہمزہ کو الف سے تبدیل نہیں کیا جائے گا بلکہ پہلی میم اور پہلے نون کی حرکت ماقبل ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں اور نون کا نون میں ادغام کیا جائے گا۔ جیسے: یَؤُمُّ، یَئِنُّ

قاعدہ نمبر 2: ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد آئے تو ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: أَءْمَنَ سے آمَنَ، أُءْمِنَ سے اُوْمِنَ، اِءْمَاناً سے اِیْمَاناً.

قاعدہ نمبر 3: ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ، کسرہ کے بعد یا اور فتحہ کے بعد الف سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: جُؤَنٌ سے جُوَنٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ اور اِلْتَأَمَ سے اِلْتَامَ.

قاعدہ نمبر 4: دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: جَاءٍ اور اَئِمَّةٌ سے اَیِمَّةٌ.

وضاحت: جَاءٍ اصل میں جَایِئٌ تھا معتل کے قانون نمبر ۱۷ کے مطابق یا

الفِ فاعل کے بعد واقع ہوئی اور ماضی میں بدل چکی ہے اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کردیا۔ تو جَاءِءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوگئے ہیں کہ ان میں سے ایک مکسور ہے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کردیا توجَاءِ یٌ بن گیا۔ یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا یا اور نون تنوین کے درمیان یا کو حذف کردیا توجَاءٍ ہوگیا۔

نوٹ: اس قانون کو وجوبی قرار دے کر اس کی مثال اَئِــمَّةٌ دینا درست نہیں کیونکہ قرآن پاک میں لفظ اَئِمَّةٌ دوسرے ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

نوٹ: لفظ اَئِــمَّةٌ کو سامنے رکھتے ہوئے بعض صرفیوں نے اس قاعدہ کو جوازی لکھا ہے ان کے نزدیک لفظ جَاءٍ میں قلبِ مکانی کی وجہ سے یا آخر میں آ گئی جیسے: جَایِئٌ میں قلبِ مکانی کی تو جَاءِ یٌ بن گیا۔ پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرگیا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرادی تو جَاءٍ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 5: دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: اَءَ ادِمُ سے اَوَادِمُ. اُءَ مِلُ سے اُوَمِّلُ.

قاعدہ نمبر 6: اگر ہمزہ جو واؤ مدہ زائدہ یا یا مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: خَطِیْئَةٌ سے خَطِیَّةٌ اور مَقْرُوْءَ ةٌ سے مَقْرُوْوَةٌ سے مَقْرُوَّةٌ. اُفَیْئِسٌ سے اُفَیِیْسٌ سے اُفَیِّسٌ.

قاعدہ نمبر 7: اگر ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یا سے پہلے واقع ہو تو اس ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ پھر دوسری یا کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے:

خَطَایَا

وضاحت: خَطَایَا اصل میں خَطَایِئُ تھا معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو خَطَاءِءُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یا سے تبدیل کردیا تو خَطَائِیُ بن گیا۔ اب درج بالا قانون کے مطابق ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیا تو خَطَایَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق دوسری یا کو الف سے تبدیل کیا تو خَطَایَا بن گیا۔

قاعدہ نمبر 8: اگر ہمزہ متحرک کا ماقبل حرف ساکن مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا پھر ہمزہ کو گرانا جائز ہے۔

جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ. قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ. یَرْمِیُ اَخَاهُ سے یَرْمِیَخَاهُ.

نوٹ: یہ قاعدہ تمام افعال رؤیت میں وجوباً جاری ہوتا ہے اور افعال رؤیت کے اسمائے مشتقات یعنی اسم فاعل ومفعول وغیرہ میں جوازاً جاری ہوتا ہے۔

افعالِ رؤیت کی مثال:

اَرٰی. یُرِیُ. اَرِ. ان کا اصل اَرْءَ یَ. یُرْءِ یُ. اَرْءِ تھا۔

اَرْءَ یَ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرادیا۔ پھر یا کو الف سے تبدیل کردیا تو اَرٰی بن گیا۔

یُرْءِ یُ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرادیا۔ پھر یا کو ساکن کردیا تو یُرِیْ ہوگیا۔

اَرْءِ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرِ ہوگیا۔

اسمائے مشتقات میں سے اسم فاعل کی مثال: مُرٍ.

اصل میں مُرْئِيٌ تھا ہمزہ کی حرکت را کو دی اس کے بعد یا پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو مُــــرٍ بن گیا۔ اگر ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہ دیں تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر جائے گی تو مُرْءٍ ی پڑھا جائے گا۔

قاعدہ نمبر 9: اگر ہمزہ متحرکہ حرف متحرک کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: بین بین قریب کو تسہیل قریب اور بین بین بعید کو تسہیل بعید بھی کہتے ہیں۔

بین بین قریب کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ پر جو حرکت ہے اس کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین قریب کہتے ہیں۔

بین بین بعید کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین بعید کہتے ہیں۔

جیسے: سَاَلَ ' سَئِمَ اور لَؤُمَ .

نوٹ: اگر ہمزہ اور ماقبل حرف پر ایک ہی حرکت ہو تو اس ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے: لفظ سَــــاَلَ اس میں ہمزہ کو دونوں صورتوں میں ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان ہی پڑھا جائے گا اس لیے کہ ہمزہ اور ماقبل حرف دونوں پر فتحہ ہے۔ سَئِمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔ لَــــؤُمَ میں بین بین قریب کا

طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔

عرضِ مصنف صرف پڑھانے والے اساتذۂ کرام طلباء کو تسہیل کرنے کا طریقہ ضرور سکھائیں۔

قاعدہ نمبر 10:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ قطعی پر داخل ہو تو تین صورتیں جائز ہیں۔

نمبر ۱: ہمزہ قطعی کو تسہیل کے ساتھ پڑھا جائے۔ جیسے: اَ ءَ نْتُمْ

نمبر ۲: ہمزہ قطعی کو واؤ سے بدل کر پڑھا جائے۔ جیسے: اَوَنْتُمْ

نمبر ۳: ہمزہ استفہام اور ہمزہ قطعی کے درمیان الف کا اضافہ کیا جائے۔ جیسے: اَأَنْتُمْ سے ا اَنْتُمْ.

قاعدہ نمبر 11:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ وصلی پر آ جائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: اَا َللّٰہُ سے آ للّٰہُ. اَاَلْحَسَنُ سے ا لْحَسَنُ وغیرہ۔

مُضَاعَفُ کے قوانین

قاعدہ نمبر 1: جب دو حروف ہم جنس یا قریب المخرج جمع ہوجائیں ان میں سے پہلا حرف ساکن ہوتو پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیتے ہیں خواہ دونوں حروف ایک کلمہ میں ہوں یا جدا جدا کلموں میں ہوں۔لیکن ادغام کے لیے شرط ہے کہ پہلا ساکن مدہ نہ ہو۔

ایک کلمہ کی مثال:مَدْدَ سے مَدَّ اور شَدْدَ سے شَدَّ اور عَبَدْتُمْ سے عَبَدُّمْ۔

دوکلموں کی مثال:اِذْهَبْ بِنَا سے اِذْهَبِّنَا اور عَصَوْا وَ كَانُوْا سے عَصَوْا وَّكَانُوْا۔

اگر پہلا ساکن مدہ ہوتو ادغام نہیں کریں گے۔ جیسے:فِیْ یَوْمٍ

قاعدہ نمبر2: اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہوتو پہلے حرف کو ساکن کرکے پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔لیکن ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ جس کلمہ میں وہ حروف واقع ہوں وہ کلمہ اسم متحرک العین نہ ہو۔جیسے:مَدَدَ سے مَدَّ . فَرَرَ سے فَرَّ.

نوٹ: جیسے:سَبَبٌ. رِدَدٌ. عِلَلٌ . سُرُرٌ .دُرَرٌ. میں ادغام نہیں ہوگا کیونکہ یہ اسماء متحرک العین ہیں۔

قاعدہ نمبر3: اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف متحرک کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہوتو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔

جیسے:یَمْدُدُ سے یَمُدُّ اور یَفْرِرُ سے یَفِرُّ اور یَعْضَضُ سے یَعَضُّ.

لیکن جَلْبَبَ میں کلمہ ملحق ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔

قاعدہ نمبر4: اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ ان کا ماقبل ساکن مدہ اور یائے تصغیر ہوتو پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔

جیسے:حَاجَجَ سے حَاجَّ اور یُحَاجِجُ سے یُحَاجُّ. مُمَیْدِدٌ سے مُمَیْدٌّ.

نوٹ: اگر ادغام کرنے کے بعد دوسرے حرف پر امر یا کسی حرف جازم کی وجہ سے جزم آجائے تو دوسرے حرف کو تینوں حرکتیں دے کر پڑھنا جائز ہے۔

(ا) اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے مطابق کسرہ دیا جائے۔

جیسے: لَمْ یَفِرِّ. فِرِّ

(۲) فتحہ دے کر پڑھا جائے کیونکہ وہ ضمہ اور کسرہ کے مقابلہ میں خفیف حرکت ہے۔ جیسے:لَمْ یَفِرَّ .فِرَّ.

(۳) صیغہ امر اور جس صیغہ پر حرف جازم داخل ہو اس کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے گا۔جیسے:لَمْ یَفْرِرْ. اِفْرِرْ.

نوٹ: اگر مضارع مضموم العین ہوتو دوسرے حرف کو عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے ضمہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَمْ یَمُدَّ . مُدَّ .

لَمْ یَمُدِّ . مُدِّ .

لَمْ یَمُدُّ . مُدُّ .

لَمْ یَمْدُدْ . اُمْدُدْ .

معتل کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

اگر واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان میں واقع ہو تو اس واؤ کو بغیر کسی شرط کے گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ. اور یَوْزِنُ سے یَزِنُ. یَوْرِمُ سے یَرِمُ اور یَوْلِیُ سے یَلِیُ.

اسی طرح اگر واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان واقع ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ عین یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو۔

جیسے: یَوْهَبُ سے یَهَبُ. یَوْضَعُ سے یَضَعُ.

نوٹ: یَوْجَلُ میں واؤ کو اس لیے نہیں گرایا گیا کہ اس میں حرف حلقی والی شرط نہیں پائی گئی۔

نوٹ: حروف حلقی چھ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے۔

حرف حلقی شش بود اے نورِ عین
همزه هاء و حاء و خاء و عین و غین

قاعدہ نمبر 2:

اگر مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فا کلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس واؤ کو گرا دیتے ہیں پھر اس واؤ کے بدلے آخر میں تا کا اضافہ کر کے تا کے ماقبل کو فتحہ دے دیتے ہیں۔ عین کلمہ کو الساکن اذا حرک حرک بالکسر کے مطابق کسرہ دیتے ہیں۔

جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ. وِزْنٌ سے زِنَةٌ اور وِسْعٌ سے سِعَةٌ

نوٹ: اگر مصدر فعل مضارع مفتوح العین کا ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دینا بھی جائز ہے۔

جیسے: سِعَةٌ کو سَعَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ﴾

(سورۃ البقرۃ: آیت: نمبر ۲۴۷)

قاعدہ نمبر 3:

واؤ ساکن غیر مدغم (غیر مشدد) کسرہ کے بعد یا ہو جاتی ہے۔

جیسے: مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ۔ مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ

اِجْلِوَّاذٌ میں واؤ مشدد ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جاتی ہے۔

جیسے: مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ۔ یُیْقِنُوْنَ سے یُوْقِنُوْنَ

مُیَّزٌ میں یا مشدد ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح الف ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد یا سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: قَاتَلَ سے قُوْتِلَ. مِحْرَابٌ. سے مَحَارِیْبُ اور مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ.

قاعدہ نمبر 4:

اگر واؤ اور یا اصلی باب افتعال کے فا میں واقع ہوں تو واؤ اور یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔

جیسے: اِوْتَقَدَ سے اِتْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ اور اِیْتَسَرَ سے اِتْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ.

نوٹ نمبر 1: اِتَّخَذَ. یَتَّخِذُ میں یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے۔ کیونکہ اِتَّخَذَ کا اصل اِءْتَخَذَ ہے مہموز کا قانون نمبر 3 جاری ہوا تو اِیْتَخَذَ بن

گیا۔ اِیْتَخَذَ میں یا ہمزہ سے بدل کر باب افتعال کے فاکلمہ میں آئی اس کو تا سے بدلنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے جسے اہل صرف کی اصطلاح میں شاذ کہا جاتا ہے۔

نوٹ نمبر 2: صاحب علم الصیغۃ مجاہد جنگ آزادی ۱۸۵۷ء حضرت علامہ قبلہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی نور اللہ مرقدہ نے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کے بارے میں فرمایا اس کو اَخَذَ سے مشتق قرار دے کر شاذ نہیں کہا جائے گا۔ بلکہ اس کا اصل تَخِذَ ہے یعنی اس کی تا اصلی ہے جب اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِتْتَخَذَ بن گیا۔ اِتَّبَعَ کی طرح پہلی تا کا دوسری تا میں ادغام کر دیا تو اِتَّخَذَ بن گیا رہی یہ بات کہ اَخَذَ اور تَخِذَ کی باہم معنوی کیا مناسبت ہے تو علامہ کاکوروی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ علامہ بیضاوی علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق دونوں کا معنی ایک ہے۔

قاعدہ نمبر 5:

اگر واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے شروع میں آئے یا واؤ مضموم کلمہ کے درمیان میں آئے تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: وُجُوْہٌ سے اُجُوْہٌ، وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ اور اَدْوُرٌ سے اَدْءُرٌ۔

اگر واؤ مفتوح کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا شاذ ہے۔

جیسے: وَحَدٌ سے اَحَدٌ اور وَنَاۃٌ سے اَنَاۃٌ

قاعدہ نمبر 6:

اگر دو متحرک واؤ ایک کلمہ کے شروع میں جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ اور وُوَیْصِلٌ سے اُوَیْصِلٌ اور وُوَیْصِلَۃٌ

سے اُوَیْصِلَۃٌ۔

قاعدہ نمبر 7:

اگر واؤ اور یا متحرک ہوں ماقبل ان کا مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ چند شرائط کے ساتھ۔

(1) وہ واؤ اور یا فاکلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: تَوَعَّدَ اور تَیَسَّرَ۔

(2) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: طَوٰی اور حَیِیَ

(3) الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: دَعَوَا۔ رَمَیَا۔

(4) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: طَوِیْلٌ، غَیُوْرٌ اور غَیَابَۃٌ۔

(5) یائے مشدد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: عَلَوِیٌّ، اِخْشَیِنَّ

(6) وہ واؤ اور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو رنگ اور عیب کے معنی میں ہو۔ جیسے: عَوِرَ اور صَیِدَ

(7) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے: دَوَرَانٌ اور سَیَلَانٌ۔

(8) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلٰی کے وزن پر ہو۔ جیسے: صَوَرٰی اور حَیَدٰی

(9) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے: حَوَکَۃٌ۔ حَیَکَۃٌ۔

(10) ایسے باب افتعال میں نہ ہوں جو بمعنی تَفَاعُلٌ کے ہو۔

جیسے: اِجْتَوَرَ اور اِعْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ کے۔

واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کرنے کی مثالیں۔

جیسے: قَوَلَ سے قَالَ۔ عَوَذَ سے عَاذَ، عَوَدَ سے عَادَ۔ بَیَعَ سے بَاعَ۔ زَیَدَ سے زَادَ۔ طَیَرَ سے طَارَ۔ دَعَوَ سے دَعَا۔ رَمَیَ سے رَمٰی وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 9 کا تعلق فَعَلَۃٌ صفتی کے ساتھ نہیں بلکہ فَعَلَۃٌ اسمی کے ساتھ ہے۔ یعنی

اگر واؤ اور یا فَعَلَةٌ اسی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل کیا جائے۔ جیسے: قَوَلَةٌ . بَيَعَةٌ سے قَالَةٌ . بَاعَةٌ اور اگر واؤ اور یا فَعَلَةٌ صفتی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل نہ کیا جائے۔

جیسے: حَوَكَةٌ . حَيَكَةٌ

جز نمبر 1: واؤ اور یاء جب الف سے تبدیل ہو جائیں اور ان کا مابعد بھی ساکن ہو تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا جائے گا۔

جیسے: دَعَوُوْا سے دَعَوْا. اور رَمَيُوْا سے رَمَوْا.

واؤ اور یا کے الف ہونے کے بعد تائے تانیث آ جائے متحرک ہو یا ساکن دونوں صورتوں میں الف گرا دیا جائے گا۔

الف کی تائے تانیث ساکنہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں

جیسے: دَعَوَتْ سے دَعَاتْ سے دَعَتْ اور رَمَيَتْ سے رَمَاتْ سے رَمَتْ.

الف کی تائے تانیث متحرکہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں:

جیسے: دَعَوَتَا سے دَعَاتَا سے دَعَتَا اور رَمَيَتَا سے رَمَاتَا سے رَمَتَا.

جز نمبر 2: ماضی معروف میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فا کلمہ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ اور طَوُلْنَ سے طُلْنَ.

لیکن واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً (یعنی عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو فا کلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: واوی مکسور العین کی میں خَوِفْنَ سے خِفْنَ اور اجوف یائی میں زَيَدْنَ سے زِدْنَ.

قاعدہ نمبر 8:

اگر واؤ اور یا متحرک کا ماقبل ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے اگر نقل کی جانے والی حرکت فتحہ کی ہو تو واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا بھی ضروری ہے۔

جیسے: يَقْوَلُ سے يَقَالُ اور يَبْيَعُ سے يَبَاعُ.

اگر نقلِ حرکت کے بعد واؤ اور یا کا مابعد ساکن ہو تو واؤ اور یا کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْيُوْعٌ سے مَبُوْوْعٌ سے مَبُوْعٌ سے مَبِوْعٌ سے مَبِيْعٌ.

نقل حرکت کے لیے درج ذیل شرائط ہیں

(1) واؤ اور یا فا کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: مَنْ وَّعَدَ اور مَنْ يَّسَّرَ.

(2) واؤ اور یا لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے يَطْوِيْ اور يَحْيٰ

(3) واؤ اور یا مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: مِقْوَالٌ، مِبْيَاعٌ، تِحْوَالٌ، تِبْيَانٌ، تَمْيِيْزٌ وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 3 سے اسم مفعول کی واؤ مستثنیٰ ہے۔ یعنی اگر اسم مفعول کی واؤ سے پہلے واؤ اور یا آ جائیں تو ان کی حرکت ماقبل کو دی جائے گی۔ پھر ایک واؤ اور یاء کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْيُوْعٌ سے مَبِيْعٌ. (مَبِيْعٌ کی مکمل تعلیل ص 230 پر دیکھیں)

نوٹ شرط نمبر 3: کے مطابق اسم آلہ صغریٰ اور وسطیٰ میں واؤ اور یا کی حرکت اسم آلہ کبریٰ کے

تابع ہونے کی وجہ سے ماقبل کو نہیں دی جائے گی۔

(4) واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں عیب اور رنگ کا معنی پایا جاتا ہو۔

جیسے: یَعْوَرُ. یَصْیَدُ. اَبْیَضُ اَسْوَدُ. وغیرہ۔

(5) واؤ اور یا اسم تفضیل میں نہ ہوں جیسے: اَقْوَلُ اور اَبْیَعُ

(6) واؤ اور یا فعل تعجب میں نہ ہوں جیسے مَا اَقْوَلَهٗ اور مَا اَبْیَعَهٗ.

(7) واؤ اور یا کلمہ ملحق میں نہ ہوں جیسے: شَرْیَفَ اور جَهْوَرَ .

قاعدہ نمبر 9:

اگر واؤ اور یا ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واقع ہوں تو ان میں دو طرح کی تعلیل کرنا جائز ہے۔

نمبر 1: واؤ اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دی جائے اس صورت میں واو ساکن غیر مدغم ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل جائے گی۔

جیسے: قُوِلَ سے قِیْلَ اور بُیِعَ سے بِیْعَ.

نوٹ: ابدال کی صورت میں قِیْلَ اور بِیْعَ میں اشمام کرنا بھی جائز ہے۔ یعنی فا کلمہ کے کسرہ کو ضمہ کی بُو دے کر پڑھنا۔

نمبر 2: ماقبل حرف کی حرکت کو باقی رکھتے ہوئے واؤ اور یا کی حرکت گرا دی جائے اس صورت میں یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جائے گی۔

جیسے قُوِلَ سے قُوْلَ اور بُیِعَ سے بُوْعَ.

ماضی مجہول میں تعلیل کے لیے شرط یہ ہے کہ ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَالَ اور بَاعَ میں تعلیل کی وجہ سے قِیْلَ اور بِیْعَ میں تعلیل کی گئی۔ عُوِرَ اور صُیِدَ میں تعلیل نہیں ہوئی اس لیے عُوِرَ اور صُیِدَ میں تعلیل نہیں کی جاتی۔

جز نمبر 2: جب واؤ اور یا صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک گر جائیں تو واوی مفتوح العین میں فا کلمہ کو ضمہ، اور واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً فا کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ اس صورت میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک معروف و مجہول کے صیغے ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغوں میں ان کے اصل کے اعتبار سے فرق کیا جائے گا۔ مثلاً معروف قُلْنَ کا اصل قَوَلْنَ ہے اور مجہول قُلْنَ کا اصل قُوِلْنَ ہے اسی طرح زِدْنَ معروف کا اصل زَیَدْنَ ہے اور مجہول زِدْنَ کا اصل زُیِدْنَ ہے۔

فائدہ: باب استفعال سے اجوف واوی کی ماضی مجہول میں نقل حرکت اس قانون کے مطابق نہیں کی جاتی بلکہ قاعدہ نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے۔ جیسے: اُسْتُقْوِمَ سے اُسْتُقِوْمَ. سے اُسْتُقِیْمَ.

اس وجہ سے قِیْلَ میں کی گئیں تعلیلات اُسْتُقِیْمَ میں جاری نہیں ہوں گی۔

قاعدہ نمبر 10:

(الف) اگر فعل کے لام کلمہ میں ضمہ اور کسرہ کے بعد واؤ اور یا واقع ہوں تو یَفْعَلُ، تَفْعَلُ، اَفْعَلُ، نَفْعَلُ میں ساکن ہو جاتی ہیں۔

جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ اور یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ ۔ تَدْعُوُ سے تَدْعُوْ. تَرْمِیُ سے تَرْمِیْ. اَدْعُوُ سے اَدْعُوْ. اَرْمِیُ سے اَرْمِیْ. نَدْعُوُ سے نَدْعُوْ. نَرْمِیُ سے نَرْمِیْ

اور اگر واؤ اور یا فعل کے لام کلمہ میں فتحہ کے بعد واقع ہوں تو مذکورہ بالا صیغوں میں قاعدہ نمبرے کے مطابق الف سے بدل جائیں گی۔

جیسے: یَرْضَوُ سے یَرْضَیُ اور یَرْضَیُ سے یَرْضٰی . یَخْشَیُ سے

یَخْشٰی. تَرْضَوُ سے تَرْضَیُ. سے تَرْضٰی. تَخْشَیُ سے تَخْشٰی. اَرْضَوُ سے اَرْضَیُ سے اَرْضٰی . اَخْشَیُ سے اَخْشٰی. نَرْضَوُ سے نَرْضَیُ سے نَرْضٰی . نَخْشَیُ سے نَخْشٰی .

(ب) اگر ضمہ کے بعد واؤ ہو اور اس کے بعد ایک اور واؤ ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد ایک اور یا ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت گرا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ اور ایک یا گرا دیتے ہیں۔

جیسے:یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْوْنَ سے یَدْعُوْنَ . اور تَرْمِیِیْنَ سے تَرْمِیْیْنَ سے تَرْمِیْنَ.

(ج) اگر ضمہ کے بعد واؤ ہو اور اس کے بعد یا ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد واؤ ہو تو اس واؤ اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت ماقبل کو دیں گے۔ اس صورت میں واؤ ساکن ماقبل کسرہ کی وجہ سے یا سے اور یا ساکن ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدل جائے گی پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ اور ایک یا گرا دیں گے۔

جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعُوْیْنَ سے تَدْعِیْیْنَ سے تَدْعِیْنَ.

اور یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُیْوْنَ سے یَرْمُوْوْنَ سے یَرْمُوْنَ.

قاعدہ نمبر11: اگر واؤ طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے:دُعِوَ سے دُعِیَ ' دُعِوًا سے دُعِیًا. دَاعِوَانِ سے دَاعِیَانِ اور دَاعِوَۃٌ سے دَاعِیَۃٌ.

قاعدہ نمبر12: اگر یا طرف میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واؤ سے تبدیل

کر دیتے ہیں۔

جیسے:نَھُیَ سے نَھُوَ .وغیرہ

قاعدہ نمبر13:

اگر واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ اس مصدر کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے:قِوَاماً سے قِیَامًا. کیونکہ قَامَ ماضی میں واؤ الف سے بدل چکی ہے۔ لیکن قِوَاماً باب مُفَاعَلَہ کے مصدر میں تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ قَاوَمَ فعل ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اور اگر واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس واؤ کو بھی یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ واحد میں ساکن ہو یا اس کے واحد میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے:حِوَاضٌ سے حِیَاضٌ جو حَوْضٌ کی جمع ہے۔ اسی طرح جِوَادٌ سے جِیَادٌ یہ جَیِّدٌ کی جمع ہے۔

نوٹ: جَیِّدٌ اصل میں جَیْوِدٌ تھا واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو جَیِّدٌ بن گیا۔

قاعدہ نمبر14

اگر واؤ اور یا کسی سے تبدیل نہ ہوئی ہوں کلمہ غیر ملحق میں اس طرح جمع ہو جائیں کہ ان میں پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کرتے ہیں اگر ماقبل ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔

جیسے:سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ ' مَرْمُوْیٌ سے مَرْمُیٌّ سے مَرْمِیٌّ.

اور مَضُوْیٌ سے مَضُیْیٌ سے مَضُیٌّ سے مَضِیٌّ.

نوٹ نمبر 1: مَضِیٌّ میں عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے فاکلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: مُضِیٌّ سے مِضِیٌّ

نوٹ نمبر 2: طلبائے کرام مُضِیٌّ کی میم کو مضموم دیکھ کر فوراً اسم فاعل کا صیغہ بتا دیتے ہیں حالانکہ یہ مَضٰی یَمْضِیْ کا مصدر ہے۔

نوٹ نمبر 3: اَوٰی یَاْوِیْ کے امر اِیْوِ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام نہیں کریں گے اس لیے کہ اس میں یا ہمزہ سے بدل کر آئی ہے۔

وضاحت: اِیْوِ اصل میں اِءْوِ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو یا کیا تو اِیْوِ ہو گیا اور ضَیْوَنَ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام اس لیے نہیں کریں گے کہ یہ کلمہ ملحق ہے۔

قاعدہ نمبر 15:

اگر فُعُوْلٌ کا وزن ہو اور آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو دونوں واؤ کو یا سے تبدیل کر کے پہلی یا کا دوسری میں ادغام کر دیتے ہیں ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس کسرہ کی مناسبت سے فاکلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: دُلُوْوٌ سے دُلُیْیٌ سے دُلُیٌّ سے دُلِیٌّ اور دِلِیٌّ

نوٹ: دُلُوْوٌ ، دَلْوٌ کی جمع ہے۔

قاعدہ نمبر 16:

اگر واؤ اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ اور واؤ کو یا سے تبدیل کرتے ہیں۔ پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: اَدْلٍ .

اصل میں اَدْلُوٌ تھا اس قانون کے مطابق اَدْلِیٌ بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَدْلِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو اَدْلٍ بن گیا۔

اسی طرح تَعَلٍّ اور تَعَالٍ اصل میں تَعَلُّوٌ اور تَعَالُوٌ تھے اس قانون کے مطابق تَعَلِّیٌ اور تَعَالِیٌ بن گئے یا کا ضمہ گرا دیا تو تَعَلِّیْنٌ اور تَعَالِیْنٌ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو تَعَلٍّ اور تَعَالٍ بن گئے۔

اسی طرح اگر یا اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یا کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرتے ہیں پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔

جیسے: اَظْبٍ. اصل میں اَظْبُیٌ تھا اس قانون کے مطابق اَظْبِیٌ بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَظْبِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو اَظْبٍ. بن گیا۔

قاعدہ نمبر 17:

اگر واؤ اور یا الف اسم فاعل کے بعد واقع ہوں تو اس واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ اور یا ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں الف سے بدل چکی ہوں۔

جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اس کی ماضی معروف قَالَ ہے۔ اور بَایِعٌ سے بَائِعٌ اس کی ماضی معروف بَاعَ ہے۔

اور اگر وہ واؤ اور یا ماضی میں سلامت ہوں تو اسم فاعل میں بھی سلامت رہیں گے یعنی ان کو ہمزہ سے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ جیسے: عَاوِدٌ اس کی ماضی عَوِدَ ہے۔ اور صَایِدٌ اس کی ماضی صَیِدَ ہے۔

قاعدہ نمبر 18: اگر واؤ اور یا طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: دِعَاوٌ سے دِعَاءٌ اور رِدَایٌ سے رِدَاءٌ

اَسْمَاءٌ ' اَحْیَاءٌ ' کِسَاءٌ ' رِدَاءٌ اصل میں اَسْمَاوٌ ' اَحْیَایٌ ' کِسَاوٌ اور رِدَایٌ تھے۔ تمام صیغوں میں اسی قانون کے مطابق واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا۔ اگرچہ اَسْمَاوٌ اور کِسَاوٌ میں پہلے واؤ کو معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق یا سے تبدیل کیا گیا ہے پھر اسی قانون کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا ہے۔

قاعدہ نمبر 19: اگر حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو دو حال سے خالی نہیں اصلی ہوگا یا زائد اگر اصلی ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ الف مَفَاعِل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: قَوَاوِلُ میں واؤ اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلُ ہو گیا۔ اور بَوَایِعُ میں یا اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے۔ اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَائِعُ ہو گیا۔

حرف علت اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہو لیکن الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو تو واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل نہیں کریں گے۔ جیسے: مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ جو کہ جمع ہیں مَقَالٌ اور مَبِیْعٌ کی۔

نوٹ: مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ اسم آلہ صغری اور اسم آلہ وسطی کی جمع بھی بن سکتی ہیں۔

اگر حرف علت زائد الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو اسے مطلقاً ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف

علت ہو یا نہ ہو)

مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: طَوَاوِلُ سے طَوَائِلُ ' طَوَاوِقُ سے طَوَائِقُ حَوَاوِلُ سے حَوَائِلُ . جو کہ جمع ہیں۔ طَوِیْلَةٌ ' طَوُوْقَةٌ اور حَوَالَةٌ کی۔

مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو۔

جیسے: شَرَایِفُ سے شَرَائِفُ. عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ. رَسَاالُ سے رَسَائِلُ . جو کہ جمع ہیں شَرِیْفَةٌ . عَجُوْزَةٌ . اور رِسَالَةٌ کی۔ لیکن مَصَائِبُ جو مُصِیْبَةٌ . کی جمع ہے۔ اس میں اصلی یا کو ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط نہیں پائی گئی اس کے باوجود اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا جانا خلاف قانون یعنی شاذ ہے۔

قاعدہ نمبر 20:

اگر واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو جب چوتھی جگہ یا اس سے آگے چلی جائے لیکن ضمہ یا واؤ ساکن کے بعد نہ ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ' اَغْلَوْتُ سے اَغْلَیْتُ اور اِسْتَغْلَوْتُ سے اِسْتَغْلَیْتُ.

نوٹ: بعض صرفیوں کے نزدیک مِدْعَاءٌ اسم آلہ کی جمع مَدَاعِیْوُ میں واؤ کو اسی قانون کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کیا گیا ہے۔

جیسے: مَدَاعِیْوُ سے مَدَاعِیْیُ سے مَدَاعِیٌّ

نوٹ: مَدَاعِیٌّ میں سَیِّدٌ والا قانون اس لیے جاری کرنے میں تامل کیا جاتا ہے کہ

مَدَاعِيُوْ میں یاء الف سے بدل کر آئی ہے۔

نوٹ نمبر 2: یَدْعُوْ میں واؤ کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واؤ ضمہ کے بعد واقع ہے اور مَدْعُوْوٌ میں (جو قانون کے مطابق مَدْعُوٌّ پڑھا جاتا ہے) واؤ کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واؤ سے پہلے واؤ ساکن ہے۔

قاعدہ نمبر 21: الف زائدہ اگر تثنیہ اور جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے آ جائے تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: حُبْلٰی سے حُبْلَیَانِ اور حُبْلَیَاتٌ. اور ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ. ضُرْبَیَاتٌ.

قاعدہ نمبر 22:

جو یا فُعْلٌ جمع کے عین کلمہ میں واقع ہو یا فُعْلٰی مؤنث صفتی کے عین کلمہ میں واقع ہو اس یا کو برقرار رکھ کر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیْضٌ جو کہ اَبْیَضُ کی جمع ہے اس کو بِیْضٌ پڑھیں گے اور حُیْکٰی مؤنث صفتی کو حِیْکٰی پڑھیں گے۔ اگر یا فُعْلٰی اسمی کے عین کلمہ میں واقع ہو تو قاعدہ نمبر 3 کے مطابق یا ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کریں گے۔ جیسے طُوْبٰی جو اَطْیَبُ کی مؤنث ہے اصل میں طُیْبٰی تھا اسی طرح کُوْسٰی جو کہ اَکْیَسُ کی مؤنث ہے اصل میں کُیْسٰی تھا۔

نوٹ: اسم تفضیل میں فُعْلٰی اسمی کی طرح یا کو ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیْعٰی سے بُوْعٰی اور زُیْدٰی سے زُوْدٰی.

نوٹ: فُعْلٰی اسمی کی تعریف: وہ لفظ جو مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت

کی رعایت نہ کی گئی ہو۔ جیسے: طُوْبٰی .

فعلی صفتی کی تعریف: وہ لفظ جو غیر مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت کی گئی ہو۔ جیسے غُزْوٰی .

قاعدہ نمبر 23:

واؤ فَعْلُوْلَةٌ مصدر کے عین کلمہ میں واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے: کَوْنُوْنَةٌ سے کَیْنُوْنَةٌ.

فائدہ: بعض صرفیوں نے اس قاعدہ میں بہت طویل گفتگو کی ہے کہ کَیْنُوْنَةٌ کا اصل کَیْوُنُوْنَةٌ تھا پھر سَیِّدٌ والے قاعدے کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کو حذف کر دیا لیکن مصنف علم الصیغہ غازیٔ جنگ آزادی علامہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی رحمہ اللہ تعالٰی فرماتے ہیں صحیح یہ ہے کہ کَیْنُوْنَةٌ کا اصل کَوْنُوْنَةٌ ہے۔

قاعدہ نمبر 24:

اَفَاعِلُ اور مَفَاعِلُ کا وزن ہو اور اس کے لام کلمہ میں یا واقع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو یا وہ مضاف ہو تو حالت رفعی و جری میں یا ساکن ہو جاتی ہے۔

جیسے: هٰذِهِ الْجَوَارِیْ . وَجَوَارِیْكُمْ . مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ وَجَوَارِیْكُمْ.

اگر اس پر الف لام داخل نہ ہو اور نہ ہی وہ مضاف ہو تو حالت رفعی اور جری میں یا کو آخر سے حذف کر دیتے ہیں۔ یا غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین ماقبل سے ملحق ہو جائے گی۔

جیسے: هٰذِهٖ جَوَارٍ. مَرَرْتُ بِجَوَارٍ.

حالت نصبی میں یا مطلقاً مفتوح ہوگی۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ معرف

بااللام ہو یا نہ ہو اسی طرح مضاف ہو یا نہ ہو) جیسے: رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ ' رَاَیْتُ جَوَارِیَ. رَاَیْتُ جَوَارِیَکُمْ

قاعدہ نمبر 25: اگر فُعْلٰی (بالضم) کے لام کلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

(1) وہ کلمہ اسم جامد ہوگا۔

(2) فُعْلٰی صفتی ہوگا۔

(3) وہ صیغہ اسم تفضیل ہوگا۔

اگر وہ کلمہ اسم جامد یا صیغہ اسم تفضیل ہو تو واؤ کو یا سے تبدیل کریں گے۔

اسم جامد کی مثال: جیسے:دُنْوٰی سے دُنْیَا

اسم تفضیل کی مثال: جیسے: دُعْوٰی سے دُعْیٰ

اگر فُعْلٰی صفتی ہو تو واؤ برقرار رہے گی۔ جیسے:غُزْوٰی

اگر فَعْلٰی (بالفتح) کے لام کلمہ میں یا واقع ہو تو اسکی دو صورتیں ہوں گی۔

(1) فَعْلٰی اسمی ہوگا۔

(2) فَعْلٰی صفتی ہوگا۔

اگر فَعْلٰی اسمی ہو تو یا واؤ سے بدل جائے گی۔ جیسے:تَقْیٰی سے تَقْوٰی .

اگر فَعْلٰی صفتی ہو تو یا برقرار رہے گی۔ جیسے: صَدْیَا .

قاعدہ نمبر 26: ہر جمع ناقص کی جو فُعَلَۃٌ کے وزن پر ہو۔ اس کے فاکلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔ جیسے:دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ .

اصل میں دَعَوَۃٌ اور رَمَیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبرے کے مطابق واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کیا تو دَعَاۃٌ اور رَمَاۃٌ بن گئے۔ پھر اس قانون کے مطابق فاکلمہ کو

ضمہ دیا تو دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ بن گئے۔

نوٹ: فُعَلَۃٌ جمع کی وضاحت قانون نمبر 7 کی شرط نمبر 9 کے تحت گزر چکی ہے۔

نوٹ: صَلٰوۃٌ زَکٰوۃٌ اور قَنٰوۃٌ جیسے مفردات کے ساتھ مشابہت سے بچنے کے لیے دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ وغیرہ کے فاکلمہ کو ضمہ دیتے ہیں۔

قاعدہ نمبر 27:

اگر تین یا ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلی یا کا ادغام دوسری یا میں ہو اور تیسری یا لام کلمہ میں واقع ہو تو تیسری یا کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ فعل یا شبہ فعل نہ ہو۔

نوٹ: نسیاً منسیاً کا مطلب یہ ہے کہ یاء کو اس طرح حذف کریں گے جیسے وہ کلمہ میں تھی ہی نہیں۔ جیسے رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ .

رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ کی وضاحت:

ان کا اصل رُخَیْیوٌ اور رُخَیْیوَۃٌ تھا پہلی یا کا دوسری یا میں ادغام کر دیا تو رُخَیْوٌ اور رُخَیْوَۃٌ ہو گئے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو رُخَیِّیٌ اور رُخَیِّیَۃٌ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: لیکن یُحَیِّیْ اور مُحَیِّیْ میں مذکورہ قانون اس لیے جاری نہیں ہوگا کہ پہلا فعل ہے اور دوسرا شبہ فعل ہے۔

قاعدہ نمبر 28: اگر دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو جائیں تو دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنْسِیًّا حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ دوسری یا نسبت ' مصدریت اور مبالغہ کے لیے نہ ہو۔

دوسری یا کو حذف کرنے کی مثال: طَوٰی یَطْوِیْ سے اسم آلہ کبری کی تصغیر کے صیغے مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ آتے ہیں۔

ان کا اصل مُطَیْوِیْیٌ اور مُطَیْوِیَۃٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیِیٌ اور مُطَیِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر بعد یائے ساکنہ کا یا متحرکہ میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌّ اور مُطَیِّیَّۃٌ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 28 کے مطابق دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو گئیں دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنْسِیًّا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: طَوٰی یَطْوِیْ اور اَوٰی یَاْوِیْ وغیرہ کے اسم مفعول کی تصغیر کے صیغوں میں بھی یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

قانون نمبر 29 اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں (یعنی جب دو ساکن حروف جمع ہو جائیں)

(1) اجتماع ساکنین علی حدہ (2) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع ساکنین علی حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ دو ساکنوں کا ایسا اجتماع کہ جس میں پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو اور دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں۔

حکم: اجتماع ساکنین علی حدہ کو حالت وقف اور وصل دونوں میں پڑھنا جائز ہے۔

حالت وقف کی مثال: اِحْمَارٌّ. اُحْمُوْرٌّ. سِیْرٌّ.

حالت وصل کی مثال: اِحْمَارَّ زَیْدٌ. اُحْمُوْرَّ زَیْدٌ.

یائے تصغیر کی مثال: خُوَیْصَّۃٌ، اصل میں خُوَیْصِصَۃٌ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے دونوں متحرک ہیں مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے

حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو خُوَیْصَّۃٌ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ کی شرائط میں سے ایک ایک شرط دو دو شرطیں یا تینوں شرائط نہ پائی جائیں تو وہ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی سات صورتیں بنتی ہیں

(1) دوسرا ساکن مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو جیسے یَخِصِّمُ اصل میں یَخْصَصِمُ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے صاد کی حرکت گرا کر دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ ہوگا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے کلمہ ایک ہے۔ اور دوسرا ساکن بھی مدغم ہے لیکن پہلا ساکن مدہ اور یائے تصغیر میں سے کوئی نہیں۔ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ کی حرکت دی تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

(2) پہلا ساکن مدہ ہو، کلمہ بھی ایک ہو لیکن دوسرا ساکن مدغم نہ ہو جیسے قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ ہو گیا۔ دوسرا ساکن مدغم نہ ہونے کی وجہ سے الف اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ الف گرا کر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

(3) پہلا ساکن مدہ ہو، دوسرا مدغم بھی ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو جیسے اِضْرِبُنَّ اصل میں اِضْرِبُوْا تھا جب آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو اِضْرِبُوْنَّ بن گیا۔ ایک کلمہ نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا واؤ اور نون مشدد

کے درمیان واؤ گرادی تو اِضْرِبُنَّ بن گیا۔

(4) پہلی دو شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اگرچہ کلمہ ایک ہو جیسے لفظ زَیْـــدْ حالت وقف میں اس میں پہلا ساکن یائے مدہ اور دوسرا ساکن مدغم نہیں اگرچہ کلمہ ایک ہے۔

(5) آخری دو شرطیں نہ ہوں یعنی دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ پہلا ساکن مدہ ہو۔ جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ اصل میں اِضْرِبُوْا اَلْقَوْمَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ بن گیا۔ آخر دو شرطیں نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے واؤ گرادی تو اِضْرِبُوا الْقَوْمَ بن گیا۔

(6) پہلی اور آخری شرط نہ پائی جائے یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ ثانی مدغم ہو۔

جیسے: لِتُدْعَوُنَّ اصل میں تُدْعَوْا تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو لِتُدْعَوْنَّ بن گیا پہلا ساکن مدہ اور کلمہ ایک نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور نون مشدد کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ اگرچہ دوسرا ساکن مدغم ہے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیا تو لِتُدْعَوُنَّ بن گیا۔

(7) اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو۔

جیسے قُلِ الْحَقُّ اصل میں قُلْ اَلْحَقُّ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہیں پائی گئیں اس لیے دونوں لاموں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

ہو گیا تو قانون کے مطابق پہلے لام کو کسرہ دے دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کا حکم: اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو حالت وقف میں پڑھا جائے گا۔ جیسے زَیْدْ.

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ حالت وصل میں ہو تو دیکھیں گے کہ پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہے تو بالاتفاق مدہ اور نون خفیفہ کو حذف کر دیں گے۔

مدہ کی مثال: جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ. سے اِضْرِبُوا الْقَوْمَ.

نون خفیفہ کی مثال: جیسے لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ.

اصل میں لَا تُهِيْنَنْ اَلْفَقِيْرَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو لَا تُهِيْنَنْ الْفَقِيْرَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا نون خفیفہ اور لام کے درمیان، پہلا ساکن نون خفیفہ ہے اس کو گرادیا تو لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ بن گیا۔

نوٹ: نیچے دیئے گئے تین صیغے جب اجوف سے ہوں تو ان کے بارے میں اختلاف ہے کہ پہلا ساکن حذف کیا جائے گا یا دوسرا

(1) باب افعال کا مصدر ۔ جیسے: اِقَامَةٌ.

(2) باب استفعال کا مصدر۔ جیسے: اِسْتِقَامَةٌ.

(3) اسم مفعول کا صیغہ ۔ جیسے مَقُوْلٌ.

وضاحت: اِقَامَةٌ اصل میں اِقْوَامًا اور اِسْتِقَامَةٌ اصل میں اِسْتِقْوَامًا تھا دونوں میں واؤ متحرک ماقبل حرف ساکن ہے واؤ کا فتحہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقَاامًا اور اِسْتِقَاامًا بن گئے۔ دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ ساکن کو گرانے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف ہے بعض صرفی پہلے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل

دیتے ہیں کہ دوسرا الف علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا پھر حذف کیے
جانے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو
اِقَامَۃٌ اور اِسْتِقَامَۃٌ بن جاتے ہیں۔

بعض صرفی دوسرے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا
الف زائد ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ حقدار ہے۔ پھر حذف ہونے
والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَۃٌ اور
اِسْتِقَامَۃٌ بن جاتے ہیں۔

اسم مفعول کی مثال: جیسے: مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واؤ کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیا
۔ پھر دونوں واؤ کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا۔ بعض صرفی پہلی واؤ کو
حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ علامت ہے اور علامت کو حذف
نہیں کیا جاتا تو مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ بن گیا۔

اور بعض صرفی دوسری واؤ کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری
واؤ زائدہ ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ لائق ہوتا ہے تو ان کے نزدیک
مَقُوْلٌ بروزن مَفُعْلٌ بن گیا۔

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اس
ساکن کو حرکت دیں گے جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے قُلْ اَلْحَقُّ میں ہمزہ وصلی درمیان
کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا پھر پہلے لام کو کسرہ دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اگر ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو تو پہلے ساکن کو کسرہ دیں گے جیسے یَخِصِّمُ
اصل میں یَخْتَصِمُ تھا صحیح کے قانون نمبر 13 کے مطابق یَخْصَصِمُ ہوگیا۔ پھر پہلے
صاد کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ بن گیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا خا اور پہلے صاد کے درمیان پہلا ساکن مدہ اور نون
خفیفہ نہیں اسی طرح پہلا ساکن کلمہ کے آخر بھی نہیں تو قانون کے مطابق پہلے ساکن کو
کسرہ دیا تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 30: ہر وہ جگہ جہاں اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ واوِ
جمع ہو تو اکثر اسے ضمہ کی حرکت دیتے ہیں۔

جیسے تُدْعَوْنَ سے لَتُدْعَوُنَّ۔

اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ یائے وحدت ہو تو اس کو کسرہ کی حرکت دینا
واجب ہے۔

جیسے تُدْعَیْنَ سے لَتُدْعَیِنَّ۔

قانون نمبر 31 اگر مصدر سے کوئی حرف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر
جائے (ان دو ساکنوں میں کوئی ایک ساکن تنوین نہ ہو) تو اس حذف شدہ ساکن کے
بدلے آخر میں تا لانا ضروری ہے۔ جیسے اِقْوَامًا سے اِقَامَۃٌ۔ اور اِسْتِقْوَامًا سے
اِسْتِقَامَۃٌ۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے اَلْاَخْذُ (پکڑنا یا لینا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول

فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

نوٹ :۔ صیغہ واحد متکلم کے علاوہ فعل مضارع معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَأْخُذُ . یَأْخُذَانِ. یَأْخُذُوْنَ اِلٰی آخرہ لیکن ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے جوازاً تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: یَاخُذُ. یَاخُذَانِ ' یَاخُذُوْنَ. تَاخُذُ. تَاخُذُ. تَاخُذَانِ. یَاخُذْنَ. تَاخُذُ. تَاخُذَانِ. تَاخُذُوْنَ. تَاخُذِیْنَ. تَاخُذَانِ. تَاخُذْنَ. نَاخُذُ.

اٰخُذُ:۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَءْ خُذُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت الف سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اٰخُذُ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

نوٹ: صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یُؤْخَذُ. یُؤْخَذَانِ. یُؤْخَذُوْنَ اِلٰی آخرہ۔ لیکن ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق جوازاً واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے یُوْخَذُ. یُوْخَذَانِ' یُوْخَذُوْنَ. تُوْخَذُ. تُوْخَذُ. تُوْخَذَانِ. یُوْخَذْنَ. تُوْخَذُ. تُوْخَذَانِ. تُوْخَذُوْنَ. تُوْخَذِیْنَ. تُوْخَذَانِ. تُوْخَذْنَ. نُوْخَذُ.

اُوْخَذُ :۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں اُءْ خَذُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت واؤ سے تبدیل کیا تو اُوْخَذُ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر کو جزم دی اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَأْخُذْ' اِلٰی آخرہ. اور مجہول میں لَمْ یُؤْخَذْ اِلٰی آخرہ

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے مضارع کے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر کو نصب اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ دو صیغے یعنی جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّأْخُذَ اِلٰی آخرہ اور مجہول میں لَنْ یُّؤْخَذَ اِلٰی آخرہ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیا۔ نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع کے تمام صیغوں میں جبکہ نون تاکید

خفیفہ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَاْخُذَنَّ الی آخرہ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنَّ الی آخرہ اسی طرح نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَاْخُذَنْ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنْ الی آخرہ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خُذْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاْخُذُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اُءْخُذْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا اُوْخُذْ بن گیا لیکن خلاف قیاس اس کو خُذْ پڑھتے ہیں۔

نوٹ نمبر 1:۔ خُذْ کی طرح امر حاضر معروف کے باقی پانچ صیغوں میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جائے گا اسی طرح کُلْ اور مُرْ میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جاتا ہے خُذَا، خُذُوْا خُذِیْ، خُذَا خُذْنَ۔

نوٹ نمبر 2: یادرہے کہ کُلْ اور خُذْ میں دونوں ہمزوں کو حذف کرنا واجب ہے لیکن فعل امر مُرْ کے دو حال ہیں۔ پہلا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُرْ کلام کے شروع میں آئے تو دونوں ہمزوں کو حذف کرنا ضروری ہے جیسا ہمارے آقا و مولا ﷺ نے ارشاد فرمایا "مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعٍ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَ فَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِی الْمَضَاجِعِ"

(مشکوۃ شریف کتاب الصلاۃ ۵۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

دوسرا حال یہ ہے کہ اگر لفظِ مُرْ درمیان کلام میں واقع ہو تو ہمزہ وصلی گر جائے گا لیکن اصلی ہمزہ برقرار رہے گا۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے

﴿وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ﴾ (سورہ طٰہٰ آیت:۱۳۲)

بحث فعل امر حاضر مجہول وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا کر جن صیغوں کے آخر میں حرکت آتی ہے انہیں ساکن کر دیا اور جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے اسے گرادیا۔ دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: معروف میں لِیَاْخُذْ. اِلی آخرہ اور مجہول میں لِیُؤْخَذْ اِلی آخرہ

بحث فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع معروف ومجہول کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول کے آخر میں آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں خُذَنَّ، خُذَنْ اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لِتُؤْخَذَنَّ، لِتُؤْخَذَنْ.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:معروف میں لاَ یَأخُذُ إلی آخرہ. اورمجہول میں لاَ یُؤخَذُ إلی آخرہ.

بحث فعل نہی حاضروغائب ومتکلم معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں،اسی طرح فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لاَ یَاْخُذَنَّ. لاَ یَاْخُذَنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لاَ یُؤْخَذَنَّ. لاَ یُؤْخَذَنْ.

نوٹ: فعل مضارع معروف ومجہول کے علاوہ افعال کی باقی بحثوں میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ معروف میں ہمزہ کوالف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: مَاْخَذٌ، مَاْخَذَانِ، مَاْخِذُ، مُتَیْخِذٌ۔ لیکن صیغہ واحد وتثنیہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَاخَذٌ. مَاخَذَانِ.

بحث اسم آلہ

اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:مِئْخَذٌ. مِئْخَذَۃٌ. مِئْخَاذٌ. وغیرہ۔لیکن صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ وسطیٰ اور کبریٰ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کرکے پڑھنا جائز ہے۔جیسے: مِیْخَذٌ.مِیْخَذَانِ. مِیْخَذَۃٌ . مِیْخَذَتَانِ. اور مِیْخَاذٌ. مِیْخَاذَانِ .

بحث اسم تفضیل مذکر

اٰخَذُ. اٰخَذانِ. اٰخَذُوْنَ۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ خَذُ. اَءْ خَذَانِ. اَءْ خَذُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوالف سے تبدیل کردیا تو اٰخَذُ. اٰخَذَانِ. اٰخَذُوْنَ. بن گئے۔

اَوَاخِذُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ اخِذُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کووجوباً واؤ سے تبدیل کردیا تواَوَاخِذُ ہوگیا۔

اُوَیْخِذٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُ اَیْخِذٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کووجوباً واؤ سے تبدیل کردیاتو اُوَیْخِذٌ بن گیا۔

نوٹ:۔اسم تفضیل مونث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اُخْذٰی . اُخْذَیَانِ .اُخْذَیَاتٌ. اُخَذٌ. اُخَیْذٰی.

بحث فعل تعجب

مَااٰخَذَہٗ :۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ خَذَ ہٗ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کووجوباً الف سے تبدیل کردیاتومَا اٰخَذَہٗ بن گیا۔

اٰخِذْ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب:۔

اصل میں اَءْ خِذْ بِہٖ تھا۔دوسرے ہمزہ کومہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباً الف سے تبدیل کردیاتواٰخِذْ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ:باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اُخُذْ اور اُخُذَتْ.

بحث اسم فاعل

نوٹ:۔اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:اٰخِذٌ. اٰخِذَانِ. اٰخِذُوْنَ. الی آخرہ

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔لیکن صیغہ واحد مذکر سے لے کر صیغہ جمع مؤنث سالم تک مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَاْخُوْذٌ. مَاْخُوْذَانِ. مَاْخُوْذُوْنَ. مَاْخُوْذَةٌ. مَاْخُوْذَتَانِ. مَاْخُوْذَاتٌ سے مَاخُوْذٌ. مَاخُوْذَانِ. مَاخُوْذُوْنَ. مَاخُوْذَةٌ. مَاخُوْذَتَانِ. مَاخُوْذَاتٌ.

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ

جیسے (اَلْاِیْتِمَارُ) (فرمانبرداری کرنا)

اَلْاِیْتِمَارُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ.

اصل میں اَلْاِئْتِمَارُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلْاِیْتِمَارُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِیْتَمَرَ. اِیْتَمَرَا. اِیْتَمَرُوْا. اِیْتَمَرَتْ. اِیْتَمَرَتَا. اِیْتَمَرْنَ. اِیْتَمَرْتَ. اِیْتَمَرْتُمَا. اِیْتَمَرْتُمْ. اِیْتَمَرْتِ. اِیْتَمَرْتُمَا. اِیْتَمَرْتُنَّ. اِیْتَمَرْتُ. اِیْتَمَرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِئْتَمَرَ. اِئْتَمَرَا. اِئْتَمَرُوْا. اِئْتَمَرَتْ. اِئْتَمَرَتَا. اِئْتَمَرْنَ. اِئْتَمَرْتَ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُمْ. اِئْتَمَرْتِ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُنَّ. اِئْتَمَرْتُ. اِئْتَمَرْنَا تھے۔مہموز کے قانون نمبر2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْتُمِرَ. اُوْتُمِرَا. اُوْتُمِرُوْا. اُوْتُمِرَتْ. اُوْتُمِرَتَا. اُوْتُمِرْنَ. اُوْتُمِرْتَ. اُوْتُمِرْتُمَا. اُوْتُمِرْتُمْ. اُوْتُمِرْتِ. اُوْتُمِرْتُمَا. اُوْتُمِرْتُنَّ. اُوْتُمِرْتُ. اُوْتُمِرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُئْتُمِرَ. اُئْتُمِرَا. اُئْتُمِرُوْا. اُئْتُمِرَتْ. اُئْتُمِرَتَا. اُئْتُمِرْنَ.

اُئْتُمِرْتَ. اُئْتُمِرْتُمَا. اُئْتُمِرْتُمْ. اُئْتُمِرْتِ. اُئْتُمِرْتُمَا. اُئْتُمِرْتُنَّ. اُئْتُمِرْتُ. اُئْتُمِرْنَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے تمام صیغے سوائے صیغہ واحد متکلم کے اپنی اصل پر ہیں۔ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق معروف میں ہمزہ ساکنہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: یَأْتَمِرُ . یَأْتَمِرَانِ . یَأْتَمِرُوْنَ. تَأْتَمِرُ. تَأْتَمِرَانِ. یَأْتَمِرْنَ. تَأْتَمِرُ. تَأْتَمِرَانِ. تَأْتَمِرُوْنَ. تَأْتَمِرِیْنَ. تَأْتَمِرَانِ. تَأْتَمِرْنَ. نَأْتَمِرُ کو .یَاتَمِرُ. یَاتَمِرَانِ .یَاتَمِرُوْنَ. تَاتَمِرُ. تَاتَمِرَانِ. یَاتَمِرْنَ. تَاتَمِرُ. تَاتَمِرَانِ. تَاتَمِرُوْنَ. تَاتَمِرِیْنَ. تَاتَمِرَانِ. تَاتَمِرْنَ. نَاتَمِرُ. پڑھنا جائز ہے۔

اور مجہول میں یُؤْتَمَرُ . یُؤْتَمَرَانِ . یُؤْتَمَرُوْنَ. تُؤْتَمَرُ. تُؤْتَمَرَانِ. یُؤْتَمَرْنَ. تُؤْتَمَرُ. تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرُوْنَ. تُؤْتَمَرِیْنَ. تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرْنَ. نُؤْتَمَرُ کو یُوْتَمَرُ . یُوْتَمَرَانِ. یُوْتَمَرُوْنَ. تُوْتَمَرُ. تُوْتَمَرَانِ. یُوْتَمَرْنَ. تُوْتَمَرُ. تُوْتَمَرَانِ. تُوْتَمَرُوْنَ. تُوْتَمَرِیْنَ. تُوْتَمَرَانِ. تُوْتَمَرْنَ. نُوْتَمَرُ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

صیغہ واحد متکلم معروف میں اَأْتَمِرُ اور مجہول میں اُءْتَمَرُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اٰتَمِرُ اور اُوْتَمَرُ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَأْتَمِرْ. لَمْ تَأْتَمِرْ. لَمْ اٰتَمِرْ. لَمْ نَأْتَمِرْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُؤْتَمَرْ. لَمْ تُؤْتَمَرْ. لَمْ اُوْتَمَرْ. لَمْ نُؤْتَمَرْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَأْتَمِرَا. لَمْ یَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرَا. لَمْ تَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرِیْ. لَمْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُؤْتَمَرَا. لَمْ یُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرَا. لَمْ تُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرِیْ. لَمْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَأْتَمِرْنَ. لَمْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُؤْتَمَرْنَ. لَمْ تُؤْتَمَرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف ومجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث

غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّأْتَمِرَ. لَنْ تَأْتَمِرَ. لَنْ اٰتَمِرَ. لَنْ نَأْتَمِرَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُؤْتَمَرَ. لَنْ تُؤْتَمَرَ. لَنْ اُوْتَمَرَ. لَنْ نُؤْتَمَرَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّأْتَمِرَا. لَنْ یَّأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرَا. لَنْ تَأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرِیْ. لَنْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُؤْتَمَرَا. لَنْ یُؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرَا. لَنْ تُؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرِیْ. لَنْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّأْتَمِرْنَ. لَنْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُؤْتَمَرْنَ. لَنْ تُؤْتَمَرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف و مجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْتَمِرَنَّ. لَتَأْتَمِرَنَّ. لَاٰتَمِرَنَّ. لَنَأْتَمِرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأْتَمِرَنْ. لَتَأْتَمِرَنْ. لَاٰتَمِرَنْ. لَنَأْتَمِرَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرَنَّ. لَتُؤْتَمَرَنَّ. لَاُوْتَمَرَنَّ. لَنُؤْتَمَرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرَنْ. لَتُؤْتَمَرَنْ. لَاُوْتَمَرَنْ. لَنُؤْتَمَرَنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْتَمِرُنَّ. لَتَأْتَمِرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأْتَمِرُنْ. لَتَأْتَمِرُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرُنَّ. لَتُؤْتَمَرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرُنْ. لَتُؤْتَمَرُنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَأْتَمِرِنَّ. لَتَأْتَمِرِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُؤْتَمَرِنَّ. لَتُؤْتَمَرِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَیَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَیَأْتَمِرْنَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَیُؤْتَمَرْنَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرْنَانِّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع

معروف ومجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْتَمِرْ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاْتَمِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِئْتَمِرْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرْ بن گیا۔

اِیْتَمِرَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاْتَمِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرَا بن گیا۔

اِیْتَمِرُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاْتَمِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرُوْا بن گیا۔

اِیْتَمِرِیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاْتَمِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرِیْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرِیْ بن گیا۔

اِیْتَمِرْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاْتَمِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِئْتَمِرْنَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول وفعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل امر حاضر مجہول وفعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف ومجہول کے غائب ومتکلم، اور فعل مضارع حاضر مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔

جیسے: فعل امر حاضر مجہول میں۔ لِتُؤْتَمَرْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرِیْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرْنَ.

جیسے: فعل امر غائب ومتکلم معروف میں: لِیَاْتَمِرْ. لِیَاْتَمِرَا. لِیَاْتَمِرُوْا. لِتَاْتَمِرْ. لِتَاْتَمِرَا. لِیَاْتَمِرْنَ. لِاٰتَمِرْ. لِنَاْتَمِرْ.

اور فعل امر غائب ومتکلم مجہول میں: لِیُؤْتَمَرْ. لِیُؤْتَمَرَا. لِیُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرْ.

لِتُؤْتَمَرَا. لِيُؤْتَمَرْنَ. لِأُوْتَمَرْ. لِنُؤْتَمَرْ.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل نہی کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف ومجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔ جیسے فعل نہی حاضر معروف میں: لاَ تَاْتَمِرْ لاَ تَاْتَمِرَا. لاَ تَاْتَمِرُوْا. لاَ تَاْتَمِرِیْ. لاَ تَاْتَمِرَا. لاَ تَاْتَمِرْنَ. اور نہی حاضر مجہول میں: لاَ تُؤْتَمَرْ. لاَ تُؤْتَمَرَا. لاَ تُؤْتَمَرُوْا. لاَ تُؤْتَمَرِیْ. لاَ تُؤْتَمَرَا. لاَ تُؤْتَمَرْنَ.

جیسے فعل نہی غائب ومتکلم معروف میں: لاَ یَاْتَمِرْ. لاَ یَاْتَمِرَا. لاَ یَاْتَمِرُوْا. لاَ تَاْتَمِرْ. لاَ تَاْتَمِرَا. لاَ یَاْتَمِرْنَ. لاَ اٰتَمِرْ. لاَ نَاْتَمِرْ اور فعل نہی غائب ومتکلم مجہول میں: لاَ یُؤْتَمَرْ. لاَ یُؤْتَمَرَا. لاَ یُؤْتَمَرُوْا. لاَ تُؤْتَمَرْ. لاَ تُؤْتَمَرَا. لاَ یُؤْتَمَرْنَ. لاَ اُوْتَمَرْ. لاَ نُؤْتَمَرْ.

بحث اسم ظرف

مُؤْتَمَرٌ . مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ۔

بحث اسم فاعل

مُؤْتَمِرٌ . مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُوْنَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُوْتَمِرٌ. مُوْتَمِرَانِ.

مُوْتَمِرُوْنَ. مُوْتَمِرَةٌ. مُوْتَمِرَتَانِ. مُوْتَمِرَاتٌ

بحث اسم مفعول

مُؤْتَمَرٌ . مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرُوْنَ. مُؤْتَمَرَةٌ. مُؤْتَمَرَتَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرُوْنَ. مُوْتَمَرَةٌ. مُوْتَمَرَتَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ.

☆☆☆☆☆

صرف کبیر رباعی مزید فیہ با ہمزہ وصل مہموز اللام از باب اِفْعِلاَّلٌ جیسے: اَلْاِطْمِئْنَانُ (مطمئن ہونا)

اَلْاِطْمِئْنَانُ: صیغہ اسم مصدر رباعی مزید فیہ با ہمزہ وصل مہموز اللام از باب اِفْعِلاَّلٌ اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِطْمِیْنَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِطْمَئَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اِطْمَئْنَنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئَنَّ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب تک یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

اِطْمَئَنَّا. اِطْمَئَنُّوْا. اِطْمَئَنَّتْ. اِطْمَئَنَّتَا.

اِطْمَئَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب

اصل میں اِطْمَئْنَنَّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو اِطْمَئَنَّ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک ۔ باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اِطْمَئْنَنْتَ. اِطْمَئْنَنْتُمَا. اِطْمَئْنَنْتُمْ. اِطْمَئْنَنْتِ. اِطْمَئْنَنْتُمَا. اِطْمَئْنَنْتُنَّ. اِطْمَئْنَنْتُ.

اِطْمَئْنَنَّا: صیغہ جمع متکلم

اصل میں اِطْمَئْنَنْنَا تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق نون کا نون میں ادغام کردیا تو اِطْمَئْنَنَّا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطْمُئِنَّ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُطْمُئْنِنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو اُطْمُئِنَّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَطْمَئِنُّ. تَطْمَئِنُّ. اَطْمَئِنُّ. نَطْمَئِنُّ: صیغہ واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَطْمَئْنِنُ. تَطْمَئْنِنُ. اَطْمَئْنِنُ. نَطْمَئْنِنُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَطْمَئِنَّانِ. تَطْمَئِنَّانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمَئْنِنَانِ. تَطْمَئْنِنَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَطْمَئِنُّوْنَ. تَطْمَئِنُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمَئْنِنُوْنَ. تَطْمَئْنِنُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَطْمَئْنِنَّ. تَطْمَئْنِنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمَئْنِنْنَ. تَطْمَئْنِنْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَطْمَئِنِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْمَئْنِنِيْنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطْمَئَنُّ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُطْمَئْنَنُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَم جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمَئِنَّ. لَمْ تَطْمَئِنَّ. لَمْ اَطْمَئِنَّ. لَمْ نَطْمَئِنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمَئِنِّ. لَمْ تَطْمَئِنِّ. لَمْ اَطْمَئِنِّ. لَمْ نَطْمَئِنِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يَطْمَئْنِنْ. لَمْ تَطْمَئْنِنْ. لَمْ اَطْمَئْنِنْ. لَمْ نَطْمَئْنِنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیتے ہیں۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَطْمَئِنَّا. لَمْ يَطْمَئِنُّوا. لَمْ تَطْمَئِنَّا. لَمْ تَطْمَئِنُّوا. لَمْ تَطْمَئِنِّي. لَمْ تَطْمَئِنَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَطْمَئِنَّ. لَمْ تَطْمَئِنَّ.

بحث فعل نفی جحد بلَم جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يُطْمَئَنَّ بِهٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يُطْمَئَنِّ بِهٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يُطْمَأْنَنْ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَن ناصبہ، بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول میں وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوتے ہیں۔

جیسے: لَنْ يَطْمَئِنَّ. لَنْ يُطْمَئَنَّ بِهٖ. لَيَطْمَئِنَّنَّ. لَيَطْمَئِنَنْ. لَيُطْمَئَنَّنَّ بِهٖ. لَيُطْمَئَنَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْمَئِنَّ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: اِطْمَئِنَّ. اِطْمَئِنِّ. اِطْمَئْنِنْ.

اِطْمَئِنَّا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنَّا بن گیا۔

اِطْمَئِنُّوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنُّوْا بن گیا۔

اِطْمَئِنِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنِّیْ بن گیا۔

اِطْمَئْنِنَّ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئْنِنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْمَئْنِنَّ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لِتُطْمَئَنَّ بِکَ. لِتُطْمَئَنِّ بِکَ. لِتُطْمَئْنَنْ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ

شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِیَطْمَئِنَّ. لِتَطْمَئِنَّ. لِأَطْمَئِنَّ. لِنَطْمَئِنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِیَطْمَئِنِّ. لِتَطْمَئِنِّ. لِأَطْمَئِنِّ. لِنَطْمَئِنِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِیَطْمَئْنِنْ. لِتَطْمَئْنِنْ. لِأَطْمَئْنِنْ. لِنَطْمَئْنِنْ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِیَطْمَئِنَّا. لِیَطْمَئِنُّوْا. لِتَطْمَئِنَّا. لِیَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لِیُطْمَئَنَّ بِہٖ. لِیُطْمَئَنِّ بِہٖ. لِیُطْمَئْنَنْ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع

میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لَا تَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنِّ. لَا تَطْمَئْنِنْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئِنُّوْا. لَا تَطْمَئِنِّيْ. لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لَا تُطْمَئَنَّ بِكَ. لَا تُطْمَئَنِّ بِكَ. لَا تُطْمَئْنَنْ بِكَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنَّ. لَا أَطْمَئِنَّ. لَا

نَطْمَئِنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمَئِنِّ. لَا تَطْمَئِنِّ. لَا أَطْمَئِنِّ. لَا نَطْمَئِنِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمَئْنِنْ. لَا تَطْمَئْنِنْ. لَا أَطْمَئْنِنْ. لَا نَطْمَئْنِنْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَا يَطْمَئِنَّا. لَا يَطْمَئِنُّوْا. لَا تَطْمَئِنَّا. لَا يَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لَا يُطْمَئَنَّ بِهٖ. لَا يُطْمَئَنِّ بِهٖ. لَا يُطْمَئْنَنْ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُطْمَئَنٌّ. مُطْمَئَنَّانِ. مُطْمَئَنَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطْمَئْنَنٌ. مُطْمَئْنَنَانِ. مُطْمَئْنَنَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطْمَئِنٌّ. مُطْمَئِنَّانِ. مُطْمَئِنُّوْنَ. مُطْمَئِنَّةٌ. مُطْمَئِنَّتَانِ. مُطْمَئِنَّاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْمَئْنِنٌ. مُطْمَئْنِنَانِ. مُطْمَئْنِنُوْنَ. مُطْمَئْنِنَةٌ. مُطْمَئْنِنَتَانِ. مُطْمَئْنِنَاتٌ: تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطْمَأَنٌّ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُطْمَأْنَنٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو مُطْمَأَنٌّ بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْمَدُّ ﴿کھینچنا﴾

اَلْمَدُّ صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں مَدْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَدٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ. مَدَّا، مَدُّوْا، مَدَّتْ، مَدَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَدَدَ، مَدَدَا، مَدَدُوْا، مَدَدَتْ، مَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہوگئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں وجوباً ادغام کردیا تو مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوْا، مَدَّتْ، مَدَّتَا بن گئے۔

مَدَدْنَ: صیغہ جمع مونث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مَدَدْتَ: صیغہ واحد مذکر مخاطب سے واحد متکلم مَدَدْتُ تک۔

مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوگئے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پھر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مَدَدْتَّ. مَدَدْتُّمَا. مَدَدْتُّمْ. مَدَدْتِّ. مَدَدْتُّمَا. مَدَدْتُّنَّ. مَدَدْتُّ بن گئے۔

مَدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُدَّ، مُدَّا، مُدُّوْا، مُدَّتْ، مُدَّتَا: ۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مُدِدَ، مُدِدَا، مُدِدُوْا، مُدِدَتْ، مُدِدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہوگئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مُدَّ، مُدَّا، مُدُّوْا، مُدَّتْ، مُدَّتَا بن گئے۔

مُدِدْنَ: ۔صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مُدِدْتَ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم مُدِدْتُ تک۔

اصل میں مُدِدْتُ. مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُمْ. مُدِدْتِ. مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُنَّ.
مُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دوحروف ایک کلمہ
میں جمع ہو گئے جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پہلے حرف کا
دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مُدِدْتُّ . مُدِدْتُّمَا. مُدِدْتُّمْ. مُدِدْتِّ.
مُدِدْتُّمَا. مُدِدْتُّنَّ. مُدِدْتُّ بن گئے۔
مُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَمُدُّ. یَمُدَّانِ. یَمُدُّوْنَ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّوْنَ. تَمُدِّیْنَ.
تَمُدَّانِ. اَمُدُّ. نَمُدُّ.

اصل میں یَمْدُدُ ، یَمْدُدَانِ' یَمْدُدُوْنَ' تَمْدُدُ' تَمْدُدَانِ . تَمْدُدُ
،تَمْدُدَانِ تَمْدُدُوْنَ' تَمْدُدِیْنَ' تَمْدُدَانِ' اَمْدُدُ ، نَمْدُدُ تھے۔مضاعف کے
قانون نمبر 3 کے مطابق۔ پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے دال کا دوسرے
دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:
یَمْدُدْنَ.تَمْدُدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُمَدُّ. یُمَدَّانِ. یُمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّیْنَ.
تُمَدَّانِ. اُمَدُّ. نُمَدُّ.

اصل میں یُمْدَدُ ، یُمْدَدَانِ' یُمْدَدُوْنَ' تُمْدَدُ' تُمْدَدَانِ . تُمْدَدُ
،تُمْدَدَانِ تُمْدَدُوْنَ' تُمْدَدِیْنَ' تُمْدَدَانِ' اُمْدَدُ نُمْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون

نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر
دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یُمْدَدْنَ.
تُمْدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع
میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث
غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے
قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ' ضمہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی
پڑھا جاسکتا ہے۔
آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدَّ. لَمْ تَمُدَّ. لَمْ اَمُدَّ. لَمْ نَمُدَّ.
آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدِّ. لَمْ تَمُدِّ. لَمْ اَمُدِّ. لَمْ
نَمُدِّ.
آخری حرف کو ضمہ دے کر پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدُّ. لَمْ تَمُدُّ. لَمْ
اَمُدُّ. لَمْ نَمُدُّ.
ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمْدُدْ. لَمْ تَمْدُدْ. لَمْ
اَمْدُدْ. لَمْ نَمْدُدْ.
آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ. لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.
آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.
ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ. لَمْ

أُمْدُدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدَّا. لَمْ یَمُدُّوْا. لَمْ تَمُدَّا. لَمْ تَمُدُّوْا. لَمْ تَمُدِّیْ. لَمْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمَدَّا. لَمْ یُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدِّیْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَمْدُدْنَ.

لَمْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَمْ. یُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَمُدَّ. لَنْ تَمُدَّ. لَنْ اَمُدَّ. لَنْ نَمُدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ اُمَدَّ. لَنْ نُمَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَمُدَّا. لَنْ یَمُدُّوْا. لَنْ تَمُدَّا. لَنْ تَمُدُّوْا. لَنْ تَمُدِّیْ. لَنْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُمَدَّا. لَنْ یُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدِّیْ. لَنْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَمْدُدْنَ. لَنْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمُدَّنَّ. لَتَمُدَّنَّ. لَاَمُدَّنَّ. لَنَمُدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَمُدَّنْ. لَتَمُدَّنْ. لَاَمُدَّنْ. لَنَمُدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَاُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَاُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَمُدُّنَّ. لَتَمُدُّنَّ. لَیَمُدُّنْ. لَتَمُدُّنْ.

اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَیُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَمُدِّنَّ. لَتَمُدِّنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ
مجہول میں: لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں
نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَمُدَّانِّ. لَتَمُدَّانِّ. لَیَمْدُدْنَانِّ. لَتَمُدَّانِّ.
لَتَمْدُدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَیُمْدَدْنَانِّ.
لَتُمَدَّانِّ. لَتُمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ
مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت
نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے
مطابق آخری حرف کو ضمہ، فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے
مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے مُدَّ، مُدِّ مُدُّ، اُمْدُدْ۔

مُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت
مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں
آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدَّا بن گیا۔

مُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت

مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں
آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدُّوْا بن گیا۔

مُدِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت
مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں
آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدِّیْ بن گیا۔

اُمْدُدْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت
مضارع گرادی تو مْدُدْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی
مضموم لائے تو اُمْدُدْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے
لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام
امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا دال بھی ساکن ہوگیا
۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے
ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے:
لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام

امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِتُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدِّیْ بن گیا۔

لِتُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

لِیَمُدَّ. لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِیَمُدَّ. لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ.

لِیَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں

لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیَمُدَّا بن گیا۔

لِیَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیَمُدُّوْا بن گیا۔

لِتَمُدَّ. لِتَمُدِّ. لِتَمُدُّ. لِتَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِتَمُدَّ. لِتَمُدِّ. لِتَمُدُّ. لِتَمْدُدْ.

لِتَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتَمُدَّا بن گیا۔

لِیَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِیَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لِاَمُدَّ. لِاَمُدِّ. لِاَمُدُّ. لِاَمْدُدْ. لِنَمُدَّ. لِنَمُدِّ. لِنَمُدُّ. لِنَمْدُدْ صیغہ واحد وجمع متکلم فعل امر متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمُدُّ. نَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں

لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

لِیُمَدَّ. لِیُمَدِّ. لِیُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِیُمَدَّ . لِیُمَدِّ. لِیُمْدَدْ.

لِیُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیُمَدَّا بن گیا۔

لِیُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون

نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِیُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِیُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لِاُمَدَّ. لِاُمَدِّ. لِاُمْدَدْ. لِنُمَدَّ. لِنُمَدِّ. لِنُمْدَدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل امر متکلم مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول اُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

لَاتَمُدَّ . لَاتَمُدِّ. لَاتَمُدُّ. لَاتَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں

لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے
قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون
نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدَّ. لَا
تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ.

لَا تَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تَمُدَّا بن گیا۔

لَا تَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تَمُدُّوْا بن گیا۔

لَا تَمُدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تَمُدِّیْ بن گیا۔

لَا تَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لائے تو لَا تَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے
لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدَّ. لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں

لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے
قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون
نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا تُمَدَّ. لَا
تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ.

لَا تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تُمَدَّا بن گیا۔

لَا تُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تُمَدُّوْا بن گیا۔

لَا تُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تُمَدِّیْ بن گیا۔

لَا تُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لائے تو لَا تُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے
لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا یَمُدَّ. لَا یَمُدِّ. لَا یَمُدُّ. لَا یَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب
معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا یَمُدَّ. لَا یَمُدِّ. لَا یَمُدُّ. لَا یَمْدُدْ.

لَا یَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا یَمُدَّا بن گیا۔

لَا یَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا یَمُدُّوْا بن گیا۔

لَا تَمُدَّ. لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدَّ. لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ.

لَا تَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع

میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدَّا بن گیا۔

لَا یَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا یَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لَا اَمُدَّ. لَا اَمُدِّ. لَا اَمُدُّ. لَا اَمْدُدْ. لَا نَمُدَّ. لَا نَمُدِّ. لَا نَمُدُّ. لَا نَمْدُدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل نہی متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمُدُّ. نَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

لَا یُمَدَّ. لَا یُمَدِّ. لَا یُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا یُمَدَّ. لَا یُمَدِّ. لَا یُمْدَدْ.

لَا یُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا یُمَدَّا بن گیا۔

لَا یُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا یُمَدُّوْا بن گیا۔

لَا تُمَدَّ. لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے
قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون
نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تُمَدَّ. لَا
تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ.

لَا تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تُمَدَّا بن گیا۔

لَا یُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لائے تو لَا یُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے
لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لَا اُمَدَّ. لَا اُمَدِّ. لَا اُمْدَدْ. لَا نُمَدَّ. لَا نُمَدِّ. لَا نُمْدَدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل
نہی مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول اُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں
لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے
قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون
نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی
مثالوں سے واضح ہے۔

بحث اسم ظرف

مَمَدٌّ ، مَمَدَّانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَمْدَدٌ ، مَمْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق
ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوگئے کہ پہلے حرف کا ماقبل
ساکن ہے۔ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں
ادغام کردیا تو مَمَدٌّ ، مَمَدَّانِ بن گئے۔

مَمَادُّ ، مُمَيْدٌّ:۔ صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَمَادِدُ اور مُمَيْدِدٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق
ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا
دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مَمَادُّ اور مُمَيْدٌّ بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ : صیغہائے واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مِمْدَدٌ، مِمْدَدَانِ، مِمْدَدَةٌ، مِمْدَدَتَانِ تھے۔ مضاعف کے
قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال

میں ادغام کردیا تو مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ بن گئے۔

مَمَادُّ، مُمَيْدٌّ، مَمَادُّ، مُمَيْدَّةٌ:۔صیغہائے جمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مَمَادِدُ. مُمَيْدِ دٌ. مَمَادِدُ. مُمَيْدِدَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دوحروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ:اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:مِمْدَادٌ. مِمْدَادَانِ. مَمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُمَيْدِيْدَةٌ

بحث اسم تفضیل مذکر

اَمَدُّ، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَمْدَدُ، اَمْدَدَانِ. اَمْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اَمَدُّ، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ بن گئے۔

اَمَادُّ، اُمَيْدٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَمَادِدُ اور اُمَيْدِ دٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دومتحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہوگئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو اَمَادُّ اور اُمَيْدٌّ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

مُدّٰی، مُدَّيَانِ، مُدَّيَاتٌ:۔صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں مُدْدٰی، مُدْدَيَانِ، مُدْدَيَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدّٰی، مُدَّيَانِ،

مُدَّيَاتٌ بن گئے۔

مُدَدٌ، مُدَيْدٰی:۔صیغہ جمع مونث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَمَدَّهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَمْدَدَهُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

اَمْدِدْ بِهٖ. مَدُدَ. مَدُدَتْ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مَادٌّ، مَادَّانِ، مَادُّوْنَ:۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدٌ، مَادِدَانِ، مَادِدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مَادٌّ، مَادَّانِ، مَادُّوْنَ بن گئے۔

مَدَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مَدَدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَدَّةٌ بن گیا۔

مُدَّادٌ، مُدَّدٌ:۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُدٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدُدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا

دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدٌّ بن گیا۔

مُدَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُـدَدَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدَّاءُ بن گیا۔

مُدَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُـــدْدَانٌ تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدَّانٌ بن گیا۔

مِدَادٌ ، مُدُوْدٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَادَّةٌ ، مَادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ : صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدَـةٌ مَادِدَتَانِ . مَادِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَـادَّةٌ مَادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ بن گئے۔

مَوَادُّ .مُوَيْدٌّ. مُوَيْدَّةٌ :صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر وواحد مذکر ومونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں مَوَادِدُ، مُوَيْدِدٌ، مُوَيْدِدَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَوَادُّ مُوَيْدٌّ اور مُوَيْدَّةٌ بن گئے۔

مُدَدٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَـمْدُوْدٌ . مَمْدُوْدَانِ. مَمْدُوْدُوْنَ. مَمْدُوْدَةٌ. مَمْدُوْدَتَانِ. مَمْدُوْدَاتٌ. مَمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُمَيْدِيْدَةٌ.

☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفْتِعَالٌ

جیسے اَلْاِمْتِدَادُ (لمبا ہونا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِمْتَدَّ. اِمْتَدَّا . اِمْتَدُّوْا. اِمْتَدَّتْ. اِمْتَدَّتَا:۔

صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِمْتَدَدَ . اِمْتَدَدَا. اِمْتَدَدُوْا. اِمْتَدَدَتْ. اِمْتَدَدَتَا تھے۔

مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِمْتَدَدْتَ. اِمْتَـدَدْتُـمَـا . اِمْتَـدَدْتُـمْ. اِمْتَـدَدْتِ. اِمْتَـدَدْتُـمَـا. اِمْتَدَدْتُنَّ. اِمْتَدَدْتُ. (صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم)

اصل میں اِمْتَدَدْتَ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُمْ. اِمْتَدَدْتِ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُنَّ. اِمْتَدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمْتُدَّ. اُمْتُدَّا . اُمْتُدُّوْا. اُمْتُدَّتْ. اُمْتُدَّتَا :۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُمْتُدِدَ . اُمْتُدِدَا. اُمْتُدِدُوْا. اُمْتُدِدَتْ. اُمْتُدِدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتُدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْتُدِدْتَ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُمْ. اُمْتُدِدْتِ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُنَّ. اُمْتُدِدْتُ. (صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم)

اصل میں اُمْتُدِدْتَ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُمْ. اُمْتُدِدْتِ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُنَّ. اُمْتُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتُدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَمْتَدِدُ. یَمْتَدِدَانِ. یَمْتَدِدُوْنَ. تَمْتَدِدُ. تَمْتَدِدَانِ. تَمْتَدِدُ. تَمْتَدِدَانِ.

تَمْتَدِدُوْنَ. تَمْتَدِدِیْنَ. تَمْتَدِدَانِ . اَمْتَدِدُ. نَمْتَدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یَمْتَدُّ. یَمْتَدَّانِ. یَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدِّیْنَ. تَمْتَدَّانِ . اَمْتَدُّ. نَمْتَدُّ. بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یَمْتَدِدْنَ. تَمْتَدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمْتَدَدُ. یُمْتَدَدَانِ. یُمْتَدَدُوْنَ. تُمْتَدَدُ. تُمْتَدَدَانِ. تُمْتَدَدُ. تُمْتَدَدَانِ. تُمْتَدَدُوْنَ. تُمْتَدَدِیْنَ. تُمْتَدَدَانِ . اُمْتَدَدُ. نُمْتَدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُمْتَدُّ. یُمْتَدَّانِ. یُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدِّیْنَ. تُمْتَدَّانِ . اُمْتَدُّ. نُمْتَدُّ بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یُمْتَدَدْنَ. تُمْتَدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدَّ. لَمْ تَمْتَدَّ . لَمْ اَمْتَدَّ. لَمْ

نَمْتَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدِّ. لَمْ تَمْتَدِّ. لَمْ اَمْتَدِّ. لَمْ نَمْتَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدِدْ. لَمْ تَمْتَدِدْ. لَمْ اَمْتَدِدْ. لَمْ نَمْتَدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَّ. لَمْ تُمْتَدَّ. لَمْ اُمْتَدَّ. لَمْ نُمْتَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدِّ. لَمْ تُمْتَدِّ. لَمْ اُمْتَدِّ. لَمْ نُمْتَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَدْ. لَمْ تُمْتَدَدْ. لَمْ اُمْتَدَدْ. لَمْ نُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدَّا. لَمْ یَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدَّا. لَمْ تَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدِّیْ. لَمْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَّا. لَمْ یُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدَّا. لَمْ تُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدِّیْ. لَمْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ. یَمْتَدِدْنَ. لَمْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُمْتَدَدْنَ. لَمْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدَّ. لَنْ تَمْتَدَّ. لَنْ اَمْتَدَّ. لَنْ نَّمْتَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمْتَدَّ. لَنْ تُمْتَدَّ. لَنْ اُمْتَدَّ. لَنْ نُّمْتَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدَّا. لَنْ یَّمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدَّا. لَنْ تَمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدِّیْ. لَنْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمْتَدَّا. لَنْ یُّمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدَّا. لَنْ تُمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدِّیْ. لَنْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدِدْنَ. لَنْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّمْتَدَدْنَ. لَنْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمْتَدَنَّ. لَتَمْتَدَنَّ. لَاَمْتَدَنَّ. لَنَمْتَدَنَّ .
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَمْتَدَنْ. لَتَمْتَدَنْ. لَاَمْتَدَنْ. لَنَمْتَدَنْ .
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمْتَدَنَّ. لَتُمْتَدَنَّ. لَاُمْتَدَنَّ. لَنُمْتَدَنَّ .
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمْتَدَنْ. لَتُمْتَدَنْ. لَاُمْتَدَنْ. لَنُمْتَدَنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَمْتَدُنَّ. لَتَمْتَدُنَّ. لَیَمْتَدُنْ. لَتَمْتَدُنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُمْتَدُنَّ. لَتُمْتَدُنَّ. لَیُمْتَدُنْ. لَتُمْتَدُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَمْتَدِنَّ. لَتَمْتَدِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمْتَدِنَّ. لَتُمْتَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَیَمْتَدِدْنَانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَیُمْتَدَدْنَانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے جیسے: اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ۔

اِمْتَدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدَّا بن گیا۔

اِمْتَدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدُّوْا بن گیا۔

اِمْتَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدِّیْ بن گیا۔

اِمْتَدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِمْتَدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمْتَدَّ. لِتُمْتَدِّ. لِتُمْتَدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُمْتَدَّا. لِتُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدِّيْ. لِتُمْتَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَمْتَدَّ. لِتَمْتَدَّ. لِاَمْتَدَّ. لِنَمْتَدَّ. لِيَمْتَدِّ. لِتَمْتَدِّ. لِاَمْتَدِّ. لِنَمْتَدِّ. لِيَمْتَدِدْ. لِتَمْتَدِدْ. لِاَمْتَدِدْ. لِنَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لِيُمْتَدَّ. لِتُمْتَدَّ. لِاُمْتَدَّ. لِنُمْتَدَّ. لِيُمْتَدِّ. لِتُمْتَدِّ. لِاُمْتَدِّ. لِنُمْتَدِّ. لِيُمْتَدَدْ. لِتُمْتَدَدْ. لِاُمْتَدَدْ. لِنُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَمْتَدَّا. لِيَمْتَدُّوْا. لِتَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لِيُمْتَدَّا. لِيُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں: لِيُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّ. لَا تَمْتَدِّ. لَا تَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّ. لَا تُمْتَدِّ. لَا تُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّا. لَا تَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدِّيْ. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّا. لَا تُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدِّيْ. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدِدْنَ اور مجہول میں لَا تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَمْتَدَّ. لَا تَمْتَدَّ. لَا أَمْتَدَّ. لَا نَمْتَدَّ. لَا يَمْتَدِّ. لَا تَمْتَدِّ. لَا أَمْتَدِّ. لَا نَمْتَدِّ. لَا يَمْتَدِدْ. لَا تَمْتَدِدْ. لَا أَمْتَدِدْ. لَا نَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لَا يُمْتَدَّ. لَا تُمْتَدَّ. لَا أُمْتَدَّ. لَا نُمْتَدَّ. لَا يُمْتَدِّ. لَا تُمْتَدِّ. لَا أُمْتَدِّ. لَا نُمْتَدِّ. لَا يُمْتَدَدْ. لَا تُمْتَدَدْ. لَا أُمْتَدَدْ. لَا نُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَمْتَدَّا. لَا يَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا يُمْتَدَّا. لَا يُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَا يَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں: لَا يُمْتَدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدَّاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمْتَدَدٌ. مُمْتَدَدَانِ. مُمْتَدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُمْتَدِدٌ. مُمْتَدِدَانِ. مُمْتَدِدُوْنَ. مُمْتَدِدَةٌ. مُمْتَدِدَتَانِ. مُمْتَدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمْتَدَدٌ. مُمْتَدَدَانِ. مُمْتَدَدُوْنَ. مُمْتَدَدَةٌ. مُمْتَدَدَتَانِ. مُمْتَدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل

مضاعف ثلاثی از باب اِفْعَالٌ
جیسے اَلْاِمْدَادُ (زیادہ کرنا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَدَّ. اَمَدَّا . اَمَدُّوْا. اَمَدَّتْ. اَمَدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَمْدَدَ . اَمْدَدَا. اَمْدَدُوْا. اَمْدَدَتْ. اَمْدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اَمَدتَّ. اَمَدتُّمَا. اَمَدتُّمْ. اَمَدتِّ. اَمَدتُّمَا. اَمَدتُّنَّ. اَمَدتُّ.
صیغہ واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اَمْدَدْتَ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُمْ. اَمْدَدْتِ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُنَّ. اَمْدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمِدَّ. اُمِدَّا . اُمِدُّوْا. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُمْدِدَ . اُمْدِدَا. اُمْدِدُوْا. اُمْدِدَتْ. اُمْدِدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام

کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمِدتَّ. اُمِدتُّمَا. اُمِدتُّمْ. اُمِدتِّ. اُمِدتُّمَا. اُمِدتُّنَّ. اُمِدتُّ.
صیغہ واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اُمْدِدْتَ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُمْ. اُمْدِدْتِ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُنَّ. اُمْدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمْدِدُ. یُمْدِدَانِ. یُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدِیْنَ. تُمْدِدَانِ. اُمْدِدُ. نُمْدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُمِدُّ. یُمِدَّانِ. یُمِدُّوْنَ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّوْنَ. تُمِدِّیْنَ. تُمِدَّانِ . اُمِدُّ. نُمِدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یُمْدِدْنَ. تُمْدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمْدَدُ. یُمْدَدَانِ. یُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدِیْنَ. تُمْدَدَانِ . اُمْدَدُ. نُمْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق

پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یُمَدُّ. یُمَدَّانِ. یُمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّیْنَ. تُمَدَّانِ. اُمَدُّ. نُمَدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یُمْدَدْنَ. تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے ساتھ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُمِدَّ. لَمْ تُمِدَّ. لَمْ اُمِدَّ. لَمْ نُمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُمِدِّ. لَمْ تُمِدِّ. لَمْ اُمِدِّ. لَمْ نُمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یُمْدِدْ. لَمْ تُمْدِدْ. لَمْ اُمْدِدْ. لَمْ نُمْدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ. لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ. لَمْ اُمْدَدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُمِدَّا. لَمْ یُمِدُّوْا. لَمْ تُمِدَّا. لَمْ تُمِدُّوْا. لَمْ تُمِدِّیْ. لَمْ تُمِدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمَدَّا. لَمْ یُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدِّیْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُمْدِدْنَ. لَمْ تُمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُمِدَّ. لَنْ تُمِدَّ. لَنْ اُمِدَّ. لَنْ نُمِدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ اُمَدَّ. لَنْ نُمَدَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُمِدَّا. لَنْ یُمِدُّوْا. لَنْ تُمِدَّا. لَنْ تُمِدُّوْا. لَنْ تُمِدِّیْ. لَنْ تُمِدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُمَدَّا. لَنْ یُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدِّیْ. لَنْ

تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُمْدِدْنَ. لَنْ تُمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمِدَّنَّ. لَتُمِدَّنَّ. لَاُمِدَّنَّ. لَنُمِدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُمِدَّنْ. لَتُمِدَّنْ. لَاُمِدَّنْ. لَنُمِدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَاُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَاُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُمِدُّنَّ. لَتُمِدُّنَّ. لَیُمِدُّنْ. لَتُمِدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَیُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُمِدِّنَّ. لَتُمِدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

میں: لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمِدَّانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَیُمْدِدْنَانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَتُمْدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَیُمْدَدْنَانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَتُمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَمِدَّ، اَمِدِّ، اَمْدِدْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدُّ (اصل میں تُمْدِدُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کردیا تو اَمِـدْدْ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: اَمِدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: اَمِدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: اَمْدِدْ.

اَمِدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدَّانِ (اصل میں تُمْدِدَانِ تھا)۔ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَمِدَّا بن گیا۔

اَمِدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدُّوْنَ (اصل میں تُمْدِدُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَمِدُّوْا بن گیا۔

اَمِدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدِّیْنَ (اصل میں تُمْدِدِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَمِدِّیْ بن گیا۔

اَمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمْدِدْنَ (اصل میں تُمْدِدْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو اَمْدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُمَدَّا. لِتُمَدُّوْا. لِتُمَدِّیْ. لِتُمَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُمْدَدْنَ

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیُمِدَّ. لِتُمِدَّ. لِاُمِدَّ. لِنُمِدَّ.

لِیُمِدِّ. لِتُمِدِّ. لِاُمِدِّ. لِنُمِدِّ.

لِیُمْدِدْ. لِتُمْدِدْ. لِاُمْدِدْ. لِنُمْدِدْ.

اور مجہول میں: لِیُمَدَّ. لِتُمَدَّ. لِاُمَدَّ. لِنُمَدَّ.

لِیُمَدِّ. لِتُمَدِّ. لِاُمَدِّ. لِنُمَدِّ.

لِیُمْدَدْ. لِتُمْدَدْ. لِاُمْدَدْ. لِنُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُمِدَّا. لِیُمِدُّوْا. لِتُمِدَّا. اور مجہول میں: لِیُمَدَّا. لِیُمَدُّوْا. لِتُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لِیُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ تُمِدَّ. لاَ تُمِدِّ. لاَ تُمْدِدْ. اور مجہول میں: لاَ تُمَدَّ. لاَ تُمَدِّ. لاَ تُمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تُمِدَّا. لاَ تُمِدُّوْا. لاَ تُمِدِّيْ. لاَ تُمِدَّا. اور مجہول میں: لاَ تُمَدَّا. لاَ تُمَدُّوْا. لاَ تُمَدِّيْ. لاَ تُمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تُمْدِدْنَ اور مجہول میں لاَ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ يُمِدَّ. لاَ تُمِدَّ. لاَ أُمِدَّ. لاَ نُمِدَّ.

لاَ يُمِدِّ. لاَ تُمِدِّ. لاَ أُمِدِّ. لاَ نُمِدِّ.

لاَ يُمْدِدْ. لاَ تُمْدِدْ. لاَ أُمْدِدْ. لاَ نُمْدِدْ.

اور مجہول میں: لاَ يُمَدَّ. لاَ تُمَدَّ. لاَ أُمَدَّ. لاَ نُمَدَّ.

لاَ يُمَدِّ. لاَ تُمَدِّ. لاَ أُمَدِّ. لاَ نُمَدِّ.

لاَ يُمْدَدْ. لاَ تُمْدَدْ. لاَ أُمْدَدْ. لاَ نُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُمِدَّا. لاَ يُمِدُّوْا. لاَ تُمِدَّا. اور مجہول میں: لاَ يُمَدَّا. لاَ يُمَدُّوْا. لاَ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ يُمْدِدْنَ اور مجہول میں لاَ يُمْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمَدٌّ. مُمَدَّانِ. مُمَدَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمْدَدٌ. مُمْدَدَانِ. مُمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمِدٌّ. مُمِدَّانِ. مُمِدُّوْنَ. مُمِدَّةٌ. مُمِدَّتَانِ. مُمِدَّاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُمْدِدٌ. مُمْدِدَانِ. مُمْدِدُوْنَ. مُمْدِدَةٌ. مُمْدِدَتَانِ. مُمْدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمَدٌّ. مُمَدَّانِ. مُمَدُّوْنَ. مُمَدَّةٌ. مُمَدَّتَانِ. مُمَدَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمَدْدَدٌ. مُمَدْدَدَانِ. مُمَدْدَدُوْنَ. مُمَدْدَدَةٌ. مُمَدْدَدَتَانِ. مُمَدْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُحَاجَّةُ (باہم دلیل پیش کرنا)

اَلْمُحَاجَّةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَةٌ۔ اصل میں اَلْمُحَاجَجَةُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو اَلْمُحَاجَّةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

حَاجَّ. حَاجَّا. حَاجُّوْا. حَاجَّتْ. حَاجَّتَا :۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر غائب، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں حَاجَجَ. حَاجَجَا. حَاجَجُوْا. حَاجَجَتْ. حَاجَجَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حَاجَجْنَ. حَاجَجْتَ. حَاجَجْتُمَا. حَاجَجْتُمْ. حَاجَجْتِ. حَاجَجْتُمَا.

حَاجَجْتُنَّ. حَاجَجْتُ. حَاجَجْنَا

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

حُوْجَّ. حُوْجَّا. حُوْجُّوْا. حُوْجَّتْ. حُوْجَّتَا :۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر غائب، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں حُاجِجَ. حُاجِجَا. حُاجِجُوْا. حُاجِجَتْ. حُاجِجَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کیا تو حُوْجِجَ. حُوْجِجَا. حُوْجِجُوْا. حُوْجِجَتْ. حُوْجِجَتَا بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حُوْجِجْنَ. حُوْجِجْتَ. حُوْجِجْتُمَا. حُوْجِجْتُمْ. حُوْجِجْتِ. حُوْجِجْتُمَا. حُوْجِجْتُنَّ. حُوْجِجْتُ. حُوْجِجْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں حُاجِجْنَ. حُاجِجْتَ. حُاجِجْتُمَا. حُاجِجْتُمْ. حُاجِجْتِ. حُاجِجْتُمَا. حُاجِجْتُنَّ. حُاجِجْتُ. حُاجِجْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں يُحَاجِجُ. يُحَاجِجَانِ. يُحَاجِجُوْنَ. تُحَاجِجُ. تُحَاجِجَانِ. تُحَاجِجُ. تُحَاجِجَانِ. تُحَاجِجُوْنَ. تُحَاجِجِيْنَ. تُحَاجِجَانِ. اُحَاجِجُ. نُحَاجِجُ تھے۔ مضاعف

کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا یُحَاجُّ. یُحَاجَّانِ. یُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّیْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔ یُحَاجِجْنَ. تُحَاجِجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُحَاجَجُ. یُحَاجَجَانِ. یُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجِیْنَ. تُحَاجَجَانِ. اُحَاجَجُ. نُحَاجَجُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا یُحَاجُّ. یُحَاجَّانِ. یُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّیْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔ یُحَاجَجْنَ. تُحَاجَجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجِجْ. لَمْ تُحَاجِجْ. لَمْ اُحَاجِجْ. لَمْ نُحَاجِجْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجَجْ. لَمْ تُحَاجَجْ. لَمْ اُحَاجَجْ. لَمْ نُحَاجَجْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجَّا. لَمْ یُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّیْ. لَمْ تُحَاجَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُحَاجَّا. لَمْ یُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّیْ. لَمْ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجِجْنَ. لَمْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں لَمْ

يُحَاجَجْنَ. لَمْ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أُحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ .

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أُحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّا. لَنْ يُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّيْ. لَنْ تُحَاجَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّا. لَنْ يُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّيْ. لَنْ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجِجْنَ. لَنْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَجْنَ. لَنْ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے

پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَأُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَأُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَأُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَأُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُحَاجُّنَّ. لَتُحَاجُّنَّ. لَيُحَاجُّنْ. لَتُحَاجُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُحَاجُّنَّ. لَتُحَاجُّنَّ. لَيُحَاجُّنْ. لَتُحَاجُّنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُحَاجِّنَّ. لَتُحَاجِّنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُحَاجِّنَّ. لَتُحَاجِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَيُحَاجِجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجِجْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَيُحَاجَجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَجْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

حَاجَّ ، حَاجِّ حَاجِجْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کردیا تو حَاجّ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: حَاجَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: حَاجِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: حَاجِجْ.

حَاجَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجَّا بن گیا۔

حَاجُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجُّوْا بن گیا۔

حَاجِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجِّیْ بن گیا۔

حَاجِجْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو حَاجِجْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا ئیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِتُحَاجَّ. لِتُحَاجِّ. لِتُحَاجَجْ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے: لِتُحَاجَّا. لِتُحَاجُّوْا. لِتُحَاجِّیْ. لِتُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُحَاجَجْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِأُحَاجَّ .لِنُحَاجَّ.

لِیُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِأُحَاجِّ .لِنُحَاجِّ.

لِیُحَاجِجْ. لِتُحَاجِجْ. لِأُحَاجِجْ .لِنُحَاجِجْ.

اور مجہول میں: لِیُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِأُحَاجَّ .لِنُحَاجَّ.

لِیُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِأُحَاجِّ .لِنُحَاجِّ.

لِیُحَاجَجْ. لِتُحَاجَجْ. لِأُحَاجَجْ .لِنُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُحَاجَّا. لِیُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا. اور مجہول میں: لِیُحَاجَّا. لِیُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لِیُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تُحَاجَّ. لَا تُحَاجِّ. لَا تُحَاجِجْ. اور مجہول میں: لَا تُحَاجَّ. لَا تُحَاجِّ. لَا تُحَاجَجْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے

گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُحَاجَّا. لَا تُحَاجُّوْا. لَا تُحَاجِّیْ. لَا تُحَاجَّا. اور مجہول میں: لَا تُحَاجَّا. لَا تُحَاجُّوْا. لَا تُحَاجِّیْ. لَا تُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُحَاجِجْنَ اور مجہول میں لَا تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور ان کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا یُحَاجَّ. لَا تُحَاجَّ. لَا أُحَاجَّ .لَا نُحَاجَّ.

لَا یُحَاجِّ. لَا تُحَاجِّ. لَا أُحَاجِّ .لَا نُحَاجِّ.

لَا یُحَاجِجْ. لَا تُحَاجِجْ. لَا أُحَاجِجْ .لَا نُحَاجِجْ.

اور مجہول میں: لَا یُحَاجَّ. لَا تُحَاجَّ. لَا أُحَاجَّ .لَا نُحَاجَّ.

لَا یُحَاجِّ. لَا تُحَاجِّ. لَا أُحَاجِّ .لَا نُحَاجِّ.

لَا یُحَاجَجْ. لَا تُحَاجَجْ. لَا أُحَاجَجْ .لَا نُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُحَاجَّا. لَا یُحَاجُّوْا. لَا تُحَاجَّا. اور مجہول میں: لَا یُحَاجَّا. لَا یُحَاجُّوْا. لَا تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لَا یُحَاجَجْنَ.

بحث اسم ظرف

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجَّاتٌ :صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحَاجِجٌ. مُحَاجِجَانِ. مُحَاجِجُوْنَ. مُحَاجِجَةٌ. مُحَاجِجَتَانِ. مُحَاجِجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجُوْنَ. مُحَاجَجَةٌ. مُحَاجَجَتَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْوَعْدُ . اَلْعِدَةُ (وعدہ کرنا)

عِدَةٌ :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: اصل میں وِعْدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 2 کے مطابق واؤ کو حذف کر کے اس کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ پھر اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ والے قانون کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو عِدَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

صیغہ واحد مذکر غائب سے لے کر جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَعَدَ. وَعَدَا. وَعَدُوْا. وَعَدَتْ. وَعَدَتَا وَعَدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر کے پڑھیں گے۔ جیسے: وَعَدْتَّ، وَعَدْتُّمَا، وَعَدْتُّمْ. وَعَدْتِّ . وَعَدْتُّمَا. وَعَدْتُّنَّ. وَعَدْتُّ.

وَعَدْنَا :صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ واحد مذکر غائب سے جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وُعِدَ. وُعِدَا. وُعِدُوْا. وُعِدَتْ. وُعِدَتَا. وُعِدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر کے پڑھیں گے۔ جیسے: وُعِدْتَّ،

وُعِدْتُمَا ، وُعِدْتُمْ. وُعِدْتِ . وُعِدْتُمَا. وُعِدْتُنَّ. وُعِدْتُ.
وُعِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واوٴ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے اُعِدَ. اُعِدَا. اُعِدُوْا. اُعِدَتْ. اُعِدَتَا. اُعِدْنَ. اُعِدْتَ .اُعِدْتُمَا. اُعِدْتُمْ. اُعِدْتِ. اُعِدْتُمَا. اُعِدْتُنَّ. اُعِدْتُ. اُعِدْنَا .

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَعِدُ ، يَعِدَانِ . يَعِدُوْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. يَعِدْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. تَعِدُوْنَ. تَعِدِيْنَ. تَعِدَانِ. تَعِدْنَ . اَعِدُ. نَعِدُ۔

اصل میں يَوْعِدُ . يَوْعِدَانِ. يَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. يَوْعِدْنَ.تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدِيْنَ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدْنَ. اَوْعِدُ ، نَوْعِدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واوٴ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے يُوْعَدُ . يُوْعَدَانِ. يُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. يُوْعَدْنَ.تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدِيْنَ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدْنَ. اُوْعَدُ . نُوْعَدُ۔

بحث فعل نفی حجد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد متکلم وجمع متکلم) کے آخر میں جزم

آئے گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَعِدْ. لَمْ تَعِدْ. لَمْ اَعِدْ. لَمْ نَعِدْ.
اور مجہول میں: لَمْ يُوْعَدْ . لَمْ تُوْعَدْ. لَمْ اُوْعَدْ. لَمْ نُوْعَدْ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَعِدَا. لَمْ يَعِدُوْا. لَمْ تَعِدَا. لَمْ تَعِدُوْا. لَمْ تَعِدِیْ . لَمْ تَعِدَا.
اور مجہول میں: لَمْ يُوْعَدَا. لَمْ يُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدَا. لَمْ تُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدِیْ . لَمْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَعِدْنَ. لَمْ تَعِدْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُوْعَدْنَ. لَمْ تُوْعَدْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّعِدَ. لَنْ تَعِدَ. لَنْ اَعِدَ. لَنْ نَّعِدَ.
اور مجہول میں: لَنْ يُّوْعَدَ . لَنْ تُوْعَدَ. لَنْ اُوْعَدَ. لَنْ نُّوْعَدَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّعِدَا. لَنْ يَّعِدُوْا. لَنْ تَعِدَا. لَنْ تَعِدُوْا. لَنْ تَعِدِیْ . لَنْ تَعِدَا.
اور مجہول میں: لَنْ يُّوْعَدَا. لَنْ يُّوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدَا. لَنْ تُوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدِیْ

. لَنْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَعِدْنَ. لَنْ تَعِدْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُوْعَدْنَ. لَنْ تُوْعَدْنَ

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَعِدَنَّ. لَتَعِدَنَّ. لَاَعِدَنَّ. لَنَعِدَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَعِدَنْ. لَتَعِدَنْ. لَاَعِدَنْ. لَنَعِدَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْعَدَنَّ. لَتُوْعَدَنَّ. لَاُوْعَدَنَّ. لَنُوْعَدَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْعَدَنْ. لَتُوْعَدَنْ. لَاُوْعَدَنْ. لَنُوْعَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَیَعِدُنَّ. لَتَعِدُنَّ. لَیَعِدُنْ. لَتَعِدُنْ . اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوْعَدُنَّ. لَتُوْعَدُنَّ. لَیُوْعَدُنْ . لَتُوْعَدُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَتَعِدِنَّ. لَتَعِدِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَتُوْعَدِنَّ.

لَتُوْعَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَعِدَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَیَعِدْنَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَتَعِدْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْعَدَانِّ. لَتُوْعَدَانِّ. لَیُوْعَدْنَانِّ. لَتُوْعَدَانِّ. لَتُوْعَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

عِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو عِدْ بن گیا۔

عِدَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدَا بن گیا۔

عِدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی ۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدُوْا بن گیا۔

عِدِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت

مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت
نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدِیْ بن گیا۔
عِدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت
مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو
عِدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے
گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب ومتکلم معروف و
مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ
اعرابی اور نون اعرابی تھا۔اسے گرادیا۔صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون
مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے امر حاضر مجہول میں: لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا. لِتُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدِیْ. لِتُوْعَدَا.
لِتُوْعَدْنَ.
جیسے امر غائب ومتکلم معروف میں: لِیَعِدْ. لِیَعِدَا. لِیَعِدُوْا. لِتَعِدْ. لِتَعِدَا. لِیَعِدْنَ.
لِاَعِدْ. لِنَعِدْ.
اور امر غائب ومتکلم مجہول میں: لِیُوْعَدْ. لِیُوْعَدَا. لِیُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا.
لِیُوْعَدْنَ. لِاُوْعَدْ. لِنُوْعَدْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ

شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن
ہوجائے گا۔جیسے معروف میں: لَاتَعِدْ اور مجہول لَاتُوْعَدْ.
چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر
جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَاتَعِدَا. لَاتَعِدُوْا. لَاتَعِدِیْ. لَاتَعِدَا .
اور مجہول میں: لَاتُوْعَدَا. لَاتُوْعَدُوْا. لَاتُوْعَدِیْ. لَاتُوْعَدَا .
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے
گا۔جیسے معروف میں: لَاتَعِدْنَ. اور مجہول میں لَاتُوْعَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں
گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر
ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔جیسے معروف میں: لَا
یَعِدْ. لَاتَعِدْ. لَااَعِدْ. لَانَعِدْ اور مجہول لَایُوْعَدْ. لَاتُوْعَدْ. لَااُوْعَدْ. لَا
نُوْعَدْ.
تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے
گا۔
جیسے معروف میں: لَایَعِدَا. لَایَعِدُوْا. لَاتَعِدَا.
اور مجہول میں: لَایُوْعَدَا. لَایُوْعَدُوْا. لَاتُوْعَدَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل، سے محفوظ رہے
گا۔جیسے معروف میں: لَایَعِدْنَ. اور مجہول میں لَایُوْعَدْنَ.

بحث اسم ظرف

نوٹ:۔ اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْعِدٌ. مَوْعِدَانِ. مَوَاعِدُ. وَمُوَيْعِدٌ.

بحث اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ، کبریٰ

مِيْعَدٌ:۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ

اصل میں مِوْعَدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْعَدٌ بن گیا۔

مِيْعَدَانِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْعَدَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْعَدَانِ بن گیا۔

مَوَاعِدُ ، مُوَيْعِدٌ صیغہ جمع، صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں

مِيْعَدَةٌ:۔ صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْعَدَةٌ بن گیا۔

مِيْعَدَتَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْعَدَتَانِ بن گیا۔

مِيْعَادٌ ، مِيْعَادَانِ ، صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْعَادٌ . مِوْعَادَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْعَادٌ. مِيْعَادَانِ بن گئے۔

مَوَاعِدُ. مُوَيْعِدَةٌ صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اور مَوَاعِيْدُ. مُوَيْعِيْدٌ. مُوَيْعِدَةٌ. صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر و مونث

اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر: اَوْعَدُ. اَوْعَدَانِ. اَوْعَدُوْنَ. اَوَاعِدُ. اُوَيْعِدٌ.

اور اسم تفضیل مؤنث: وُعْدٰی. وُعْدَيَانِ. وُعْدَيَاتٌ . وُعَدٌ. وُعَيْدٰی.

نوٹ: اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُعْدٰی اُعْدَيَانِ. اُعْدَيَاتٌ . اُعَدٌ. اُعَيْدٰی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا اَوْعَدَهٗ . وَاَوْعِدْ بِهٖ. وَوَعُدَ. يَا وَعُدَتْ.

بحث اسم فاعل

وَاعِدٌ. وَاعِدَانِ. وَاعِدُوْنَ. وَعَدَةٌ. وُعَّادٌ. وُعَّدٌ. وُعُدٌ. وُعَدَاءُ. وُعْدَانٌ. وِعَادٌ . وُعُوْدٌ. وَاعِدَةٌ. وَاعِدَتَانِ. وَاعِدَاتٌ. وُعَّدٌ صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم و مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَيْعِدٌ:۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْعِدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واوٗ کو ہمزہ

سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْعِدٌ بن گیا۔

اَوَاعِدُ. اُوَیْعِدَةٌ۔ صیغہائے جمع مؤنث مکسر' واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاعِدُ. وُوَیْعِدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاعِدُ. اور اُوَیْعِدَةٌ بن گئے۔

نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُعَّادٌ سے لے کر وُعُوْدٌ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُعَّادٌ اُعَّدٌ. اُعُدٌ . اُعَدَاءُ. اُعْدَانٌ. اِعَادٌ. اُعُوْدٌ.

بحث اسم مفعول

مَوْعُوْدٌ. مَوْعُوْدَانِ. مَوْعُوْدُوْنَ. مَوْعُوْدَةٌ . مَوْعُوْدَتَانِ. مَوْعُوْدَاتٌ. مَوَاعِيْدُ. مُوَيْعِيْدٌ. مُوَيْعِيْدَةٌ

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

☆☆☆☆

نوٹ: تیسیر ابواب الصرف میں اَلْوَرْمُ (حَسِبَ يَحْسِبُ) دیا گیا ہے اس کی تمام گردانوں میں وَعَدَ يَعِدُ کی گردانوں کی طرح تعلیلات کی جائیں گی۔ اسی طرح باب كَرُمَ يَكْرُمُ سے اَلْوَسْمُ مصدر دیا گیا ہے اس کے افعال میں سوائے فعل ماضی مجہول کے اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔ فعل ماضی مجہول وُسِمَ بِهٖ کو معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق اُسِمَ بِهٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اسم ظرف کے صیغہ واحد و تثنیہ اصل میں مَوْسُمٌ ' مَوْسُمَانِ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 24 کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو مَوْسِمٌ. مَوْسِمَانِ بن گئے۔ باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَوَاسِمُ. مُوَيْسِمٌ.

اسم آلہ کے صیغوں میں وَعَدَ يَعِدُ کے اسم آلہ کے صیغوں کے مطابق تعلیلات کی جائیں۔ جیسے: مِوْسَمٌ. مِوْسَمَةٌ. مِوْسَامٌ سے مِيْسَمٌ. مِيْسَمَةٌ. مِيْسَامٌ.

اسم تفضیل مذکر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَوْسَمُ. اَوْسَمَانِ. اَوْسَمُوْنَ. اَوَاسِمُ. اُوَيْسِمٌ.

اسی طرح اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: وُسْمٰى. وُسْمَيَانِ. وُسْمَيَاتٌ. وُسَمٌ. وُسَيْمٰى.

اسم تفضیل مؤنث کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اُسْمٰى. اُسْمَيَانِ. اُسْمَيَاتٌ . اُسَمٌ. اُسَيْمٰى.

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا اَوْسَمَهٗ. وَاَوْسِمْ بِهٖ. وَوَسُمَ. یا وَسُمَتْ.

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ

جیسے (اَلْاِتِّقَادُ) (آگ روشن کرنا)

اَلْاِتِّقَادُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ۔ اصل میں اَلْاِوْتِقَادُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَلْاِتِّقَادُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقَدَ. اِتَّقَدَا. اِتَّقَدُوْا. اِتَّقَدَتْ. اِتَّقَدَتَا. اِتَّقَدْنَ : صیغہائے واحد' تثنیہ و جمع مذکر

ومؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَقَدَ. اِوْتَقَدَا. اِوْتَقَدُوْا. اِوْتَقَدَتْ. اِوْتَقَدَتَا. اِوْتَقَدْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْتَ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُمْ. اِتَّقَدْتِ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُنَّ. اِتَّقَدْتُ. صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْتَ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُمْ. اِوْتَقَدْتِ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُنَّ. اِوْتَقَدْتُ. تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَدْتَ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُمْ. اِتَّقَدْتِ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُنَّ. اِتَّقَدْتُ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْنَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغہ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِدَ. اُتُّقِدَا. اُتُّقِدُوْا. اُتُّقِدَتْ. اُتُّقِدَتَا. اُتُّقِدْنَ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث غائب۔

اصل میں اُوْتُقِدَ. اُوْتُقِدَا. اُوْتُقِدُوْا. اُوْتُقِدَتْ. اُوْتُقِدَتَا. اُوْتُقِدْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقِدْتَ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُمْ. اُتُّقِدْتِ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُنَّ. اُتُّقِدْتُ.

صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْتَ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُمْ. اُوْتُقِدْتِ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُنَّ. اُوْتُقِدْتُ. تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّقِدْتَ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُمْ. اُتُّقِدْتِ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُنَّ. اُتُّقِدْتُ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغے بن گئے۔

اُتُّقِدْنَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْنَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَّقِدُ. يَتَّقِدَانِ. يَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. يَتَّقِدْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدِيْنَ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدْنَ. اَتَّقِدُ. نَتَّقِدُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں يَوْتَقِدُ. يَوْتَقِدَانِ. يَوْتَقِدُوْنَ. تَوْتَقِدُ. تَوْتَقِدَانِ. يَوْتَقِدْنَ. تَوْتَقِدُ. تَوْتَقِدَانِ. تَوْتَقِدُوْنَ. تَوْتَقِدِيْنَ. تَوْتَقِدَانِ. تَوْتَقِدْنَ. اَوْتَقِدُ. نَوْتَقِدُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَّقَدُ. يُتَّقَدَانِ. يُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. يُتَّقَدْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدِيْنَ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدْنَ. اُتَّقَدُ. نُتَّقَدُ. فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے

اصل میں یُوْتَقَدُ. یُوْتَقَدَانِ. یُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. یُوْتَقَدْنَ.
تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدِیْنَ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدْنَ. اُوْتَقَدُ.
نُوْتَقَدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا
تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع
میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں
(واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے
گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَتَّقِدْ. لَمْ تَتَّقِدْ. لَمْ اَتَّقِدْ. لَمْ نَتَّقِدْ.
اور مجہول میں: لَمْ یُتَّقَدْ. لَمْ تُتَّقَدْ. لَمْ اُتَّقَدْ. لَمْ نُتَّقَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث
حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَتَّقِدَا. لَمْ
یَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدِیْ. لَمْ تَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لَمْ یُتَّقَدَا. لَمْ یُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدَا. لَمْ تُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدِیْ. لَمْ
تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی
عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَتَّقِدْنَ. لَمْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں
: لَمْ یُتَّقَدْنَ. لَمْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع

میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں
(واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب
آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَتَّقِدَ. لَنْ تَتَّقِدَ. لَنْ اَتَّقِدَ. لَنْ نَتَّقِدَ.
اور مجہول میں: لَنْ یُتَّقَدَ. لَنْ تُتَّقَدَ. لَنْ اُتَّقَدَ. لَنْ نُتَّقَدَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے
آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَتَّقِدَا. لَنْ یَتَّقِدُوْا. لَنْ
تَتَّقِدَا. لَنْ تَتَّقِدُوْا. لَنْ تَتَّقِدِیْ. لَنْ تَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لَنْ یُتَّقَدَا. لَنْ یُتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدَا. لَنْ تُتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدِیْ. لَنْ
تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی
عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَتَّقِدْنَ. لَنْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں:
لَنْ یُتَّقَدْنَ. لَنْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع
میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں
(واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ
سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَّقِدَنَّ. لَتَتَّقِدَنَّ. لَاَتَّقِدَنَّ. لَنَتَّقِدَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَّقِدَنْ. لَتَتَّقِدَنْ. لَاَتَّقِدَنْ. لَنَتَّقِدَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَّقَدَنَّ. لَتُتَّقَدَنَّ. لَاُتَّقَدَنَّ. لَنُتَّقَدَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَّقَدَنْ. لَتُتَّقَدَنْ. لَاُتَّقَدَنْ. لَنُتَّقَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَیَتَّقِدُنَّ. لَتَتَّقِدُنَّ. لَیَتَّقِدُنْ. لَتَتَّقِدُنْ . اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُتَّقَدُنَّ. لَتُتَّقَدُنَّ. لَیُتَّقَدُنْ. لَتُتَّقَدُنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَتَّقِدِنَّ. لَتَتَّقِدِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُتَّقَدِنَّ. لَتُتَّقَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَیَتَّقِدْنَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَّقَدَانِّ. لَتُتَّقَدَانِّ. لَیُتَّقَدْنَانِّ. لَتُتَّقَدَانِّ. لَتُتَّقَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِدْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اِتَّقِدْ بن گیا۔

اِتَّقِدَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت

مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدَا بن گیا۔

اِتَّقِدُوْا : ۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدُوْا بن گیا۔

اِتَّقِدِیْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدِیْ بن گیا۔

اِتَّقِدْنَ : ۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّقِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوگیا۔ جیسے: لِتُتَّقَدْ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرگیا۔ جیسے: لِتُتَّقَدَا. لِتُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدِیْ. لِتُتَّقَدَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر

کانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَّقَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَتَّقِدْ. لِتَتَّقِدْ. لِأَتَّقِدْ. لِنَتَّقِدْ اور مجہول میں: لِيُتَّقَدْ. لِتُتَّقَدْ. لِأُتَّقَدْ. لِنُتَّقَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَّقِدَا. لِيَتَّقِدُوْا. لِتَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لِيُتَّقَدَا. لِيُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لِيُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْ اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدَا. لَا تَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدِيْ. لَا تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَا تُتَّقَدَا. لَا تُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدِيْ. لَا تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدْ. لَا تَتَّقِدْ. لَا أَتَّقِدْ. لَا نَتَّقِدْ. اور مجہول میں: لَا يُتَّقَدْ. لَا تُتَّقَدْ. لَا أُتَّقَدْ. لَا نُتَّقَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدَا. لَا يَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَّقَدَا. لَا يُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لَا يُتَّقَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدَاتٌ: صیغہ واحد، تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدُوْنَ. مُتَّقِدَةٌ. مُتَّقِدَتَانِ. مُتَّقِدَاتٌ . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکرومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدُوْنَ. مُوْتَقِدَةٌ. مُوْتَقِدَتَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کرکے تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدُوْنَ. مُتَّقَدَةٌ. مُتَّقَدَتَانِ. مُتَّقَدَاتٌ . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکرومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدُوْنَ. مُوْتَقَدَةٌ. مُوْتَقَدَتَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کرکے تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِیْجَابُ (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتِیْجَاباً:۔ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی، از باب اِسْتِفْعَالٌ .

اصل میں اِسْتِوْجَابًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن مظہر کو ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل کردیا تو اِسْتِیْجَابًا بن گیا۔

نوٹ:۔ باقی تمام افعال، اسمائے مشتقات کے صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْمَیْسِرُ (جوا کھیلنا)

نوٹ:۔ ماضی معروف ومجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ صرف مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔

جیسے: یُوْسَرُ. یُوْسَرَانِ. یُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. یُوْسَرْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرِیْنَ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرْنَ. اُوْسَرُ. نُوْسَرُ.

اصل میں یُیْسَرُ. یُیْسَرَانِ. یُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. یُیْسَرْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرِیْنَ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرْنَ. اُیْسَرُ. نُیْسَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: نفی جحد بلم جازمہ مجہول نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول، فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم مجہول، فعل نہی حاضر مجہول، فعل نہی غائب ومتکلم مجہول میں یہی قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔

نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے اَلْيُتْمُ (یتیم ہونا)

نوٹ: فعل مضارع مجہول کے علاوہ باقی افعال واسمائے مُشْتَقَّات میں کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ فعل مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔ جیسے یُوْتَمُ بِهٖ. اصل میں یُیْتَمُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کردیا تو یُوْتَمُ بِهٖ بن گیا۔

نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْعَالٌ جیسے (اَلْاِیْقَانُ) (یقین کرنا)

نوٹ:۔ فعل ماضی معروف، صیغہ اسم مصدر، اور امر حاضر معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَیْقَنَ. اِیْقَانٌ. اَیْقِنْ.

نوٹ: ماضی معروف کے صیغہ جمع مؤنث غائب اور جمع متکلم میں مضاعف کا قانون نمبر 1 جاری ہوتا ہے۔ جیسے صیغہ جمع مؤنث غائب، جمع متکلم اصل میں اَیْقَنْنَ. اَیْقَنْنَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو اَیْقَنَّ. اَیْقَنَّا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْقِنَ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب افعال

اصل میں اُیْقِنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن مظہر کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کردیا تو اُوْقِنَ بن گیا۔

ماضی مجہول کے صیغے اصل میں اُیْقِنَ. اُیْقِنَا. اُیْقِنُوْا. اُیْقِنَتْ. اُیْقِنَتَا. اُیْقِنَّ. اُیْقِنْتَ. اُیْقِنْتُمَا. اُیْقِنْتُمْ. اُیْقِنْتِ. اُیْقِنْتُمَا. اُیْقِنْتُنَّ. اُیْقِنْتُ. اُیْقِنَّا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کردیا تو اُوْقِنَ. اُوْقِنَا. اُوْقِنُوْا. اُوْقِنَتْ. اُوْقِنَتَا. اُوْقِنَّ. اُوْقِنْتَ. اُوْقِنْتُمَا. اُوْقِنْتُمْ. اُوْقِنْتِ. اُوْقِنْتُمَا. اُوْقِنْتُنَّ. اُوْقِنْتُ. اُوْقِنَّا بن گئے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وصیغہ جمع متکلم میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو اُوْقِنَّ. اُوْقِنَّا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوْقِنُ. یُوْقِنَانِ. یُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. یُوْقِنَّ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنِیْنَ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنَّ. اُوْقِنُ. نُوْقِنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقِنُ. یُیْقِنَانِ. یُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. یُیْقِنَّ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. تُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنِیْنَ. تُیْقِنَانِ تُیْقِنَّ. اُیْقِنُ. نُیْقِنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْقَنُ. یُوْقَنَانِ. یُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. یُوْقَنَّ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنِیْنَ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنَّ. اُوْقَنُ. نُوْقَنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقَنُ. یُیْقَنَانِ. یُیْقَنُوْنَ. تُیْقَنُ. تُیْقَنَانِ. یُیْقَنَّ. تُیْقَنُ.

تُیقَنَانِ. تُیقَنُونَ. تُیقَنِینَ. تُیقَنَانِ تُیقَنَّ. اُیقَنُ. نُیقَنُ تھے۔معتل کے قانون نمبر3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ:فعل مضارع معروف ومجہول کے دوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کریں گے جیسے:یُوقِنَّ. تُوقِنَّ. یُوقَنَّ. تُوقَنَّ جو اصل میں یُوقِنَنَ. تُوقِنَنَ. یُوقَنَنَ. تُوقَنَنَ تھے۔

نوٹ: بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ،فعل نفی تاکید بلن ناصبہ،فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول،فعل امر حاضر مجہول،فعل امر غائب ومتکلم،فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول میں وہی قانون جاری ہوگا جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوتا ہے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اَیقِنْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوقِنُ (اصل میں تُـأَیقِنُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر کو ساکن کر دیا تو اَیقِنْ بن گیا۔

اَیقِنَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوقِنَانِ (اصل میں تُـأَیقِنَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَیقِنَا بن گیا۔

اَیقِنُوا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوقِنُونَ (اصل میں تُـأَیقِنُونَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَیقِنُوا بن گیا۔

اَیقِنِی:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوقِنِینَ (اصل میں تُـأَیقِنِینَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَیقِنِی بن گیا۔

اَیقِنَّ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوقِنَّ (اصل میں تُـأَیقِنَنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو اَیقِنَنَ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اَیقِنَّ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُوقَنٌ. مُوقَنَانِ. مُوقَنَاتٌ صیغہ واحد،تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُیقَنٌ. مُیقَنَانِ. مُیقَنَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُوقِنٌ. مُوقِنَانِ. مُوقِنُونَ. مُوقِنَةٌ. مُوقِنَتَانِ. مُوقِنَاتٌ.

اصل میں مُیْقِنٌ. مُیْقِنَانِ. مُیْقِنُوْنَ. مُیْقِنَةٌ. مُیْقِنَتَانِ. مُیْقِنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُوْقَنٌ. مُوْقَنَانِ. مُوْقَنُوْنَ. مُوْقَنَةٌ. مُوْقَنَتَانِ. مُوْقَنَاتٌ.

اصل میں مُیْقَنٌ. مُیْقَنَانِ. مُیْقَنُوْنَ. مُیْقَنَةٌ. مُیْقَنَتَانِ. مُیْقَنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ وجہ سے واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُیَاسَرَةُ (باہم جوا کھیلنا)

مثال یائی سے باب مفاعلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مطلق مجہول کے صیغوں کے جیسے: یُوْسِرَ . یُوْسِرَا. یُوْسِرُوْا. یُوْسِرَتْ. یُوْسِرَتَا. یُوْسِرْنَ. یُوْسِرْتَ. یُوْسِرْتُمَا. یُوْسِرْتُمْ. یُوْسِرْتِ. یُوْسِرْتُمَا. یُوْسِرْتُنَّ. یُوْسِرْتُ. یُوْسِرْنَا. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُاسِرَ . یُاسِرَا. یُاسِرُوْا. یُاسِرَتْ. یُاسِرَتَا. یُاسِرْنَ. یُاسِرْتَ. یُاسِرْتُمَا. یُاسِرْتُمْ. یُاسِرْتِ. یُاسِرْتُمَا. یُاسِرْتُنَّ. یُاسِرْتُ. یُاسِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْقَوْلُ (کہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی ازباب نَصَرَ یَنْصُرُ ۔

اصل میں قَوَلَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو قَالَ بن گیا۔

قَالاَ . قَالُوْا . قَالَتْ . قَالَتَا:۔صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلاَ . قَوَلُوْا . قَوَلَتْ . قَوَلَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو قَالاَ . قَالُوْا . قَالَتْ قَالَتَا بن گئے۔

قُلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْنَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو قَالْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 29 کے مطابق اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو قَلْنَ بن گیا ۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر حاضر فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْتَ. قَوَلْتُمَا. قَوَلْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو قَالْتَ، قَالْتُمَا ، قَالْتُمْ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قَلْتَ،

قَلْتُمَا، قَلْتُمْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاکلمہ کوضمہ دیا توقُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قَوَلْتِ. قَوَلْتُمَا. قَوَلْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا توقَالْتِ، قَالْتُمَا، قَالْتُنَّ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو قَلْتِ، قَلْتُمَا، قَلْتُنَّ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کوضمہ دے دیا توقُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ. قُلْنَا صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قَوَلْتُ قَوَلْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا توقَالْتُ، قَالْنَا بن گئے ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرگیا توقَلْتُ، قَلْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کوضمہ دے دیا توقُلْتُ، قُلْنَا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قِيْلَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں قُوِلَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واوَ کے ماقبل کوساکن کرکے واوَ کی حرکت ماقبل کودی تو قِوْلَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کویاء سے تبدیل کردیا توقِيْلَ بن گیا۔

قِيْلاَ. قِيْلُوْا. قِيْلَتْ، قِيْلَتَا: صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں قُوِلاَ. قُوِلُوْا. قُوِلَتْ. قُوِلَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر

9 کے مطابق واوَ کے ماقبل کوساکن کرکے واوَ کا کسرہ اسے دیا توقِوْلاَ. قِوْلُوْا. قِوْلَتْ قِوْلَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کویاء سے تبدیل کردیا توقِيْلاَ. قِيْلُوْا. قِيْلَتْ، قِيْلَتَا بن گئے۔

قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ: صیغہ جمع مونث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر حاضر۔

اصل میں قُوِلْنَ. قُوِلْتَ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واوَ کے ماقبل کوساکن کرکے واوَ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء ہوگئی توقِيْلْنَ. قِيْلْتَ. قِيْلْتُمَا. قِيْلْتُمْ. بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی توقِلْنَ. قِلْتَ. قِلْتُمَا، قِلْتُمْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاءکلمہ کوضمہ دیا توقُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قُوِلْتِ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واوَ کے ماقبل کوساکن کرکے واوَ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کویاء سے تبدیل کردیا توقِيْلْتِ. قِيْلْتُمَا. قِيْلْتُنَّ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو قِلْتِ. قِلْتُمَا. قِلْتُنَّ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاءکلمہ کوضمہ دیا تو قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ. قُلْنَا: صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قُوِلْتُ. قُوِلْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واوَ کے ماقبل کوساکن کرکے واوَ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کردیا تو قِيْلْتُ. قِيْلْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے یاء گرادی تو قِـلْتُ . قِلْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ. قُلْنَا بن گئے۔

نوٹ نمبر 1 :۔ صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تعلیل کے بعد ماضی معروف و مجہول کے صیغے صورتاً ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغوں میں اصل کے لحاظ سے فرق کیا جائے گا۔ جیسے: قُـلْـنَ صیغہ جمع مؤنث فعل ماضی مطلق مثبت معروف اصل میں قَـوَلْنَ تھا۔ جبکہ قُـلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اصل میں قُوِلْنَ تھا۔

نوٹ نمبر 2: ماضی مجہول کے صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے قُـوْل. قُـوْلاَ. قُـوْلُـوْا. قُوْلَتْ. قُوْلَتَا. باقی صیغوں میں واؤ ساکن ہو کر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گی۔ جیسے: قُـلْـنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ قُلْتِ . قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ. قُلْتُ. قُلْنَا.

نوٹ نمبر 3: نقل حرکت کی صورت میں قاف کے کسرہ کو ضمہ کی بُو دے کر پڑھا جائے گا۔ جس کو اصطلاحِ صرف میں اشمام کہا جاتا ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَقُوْلُ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقْوُلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُوْلُ بن گیا۔

تَـقُـوْلُ. اَقُـوْلُ . نَـقُوْلُ :صیغہائے واحد مونث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں تَـقْـوُلُ. اَقْوُلُ. نَقْوُلُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق

واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا تو تَقُوْلُ . اَقُوْلُ . نَقُوْلُ بن گئے۔

يَـقُـوْلاَنِ . تَـقُـوْلاَنِ :صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقْوُلاَنِ. تَقْوُلاَنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُوْلاَنِ اور تَقُوْلاَنِ بن گئے۔

يَقُوْلُوْنَ . تَقُوْلُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقْوُلُوْنَ . تَقْوُلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُوْلُوْنَ اور تَقُوْلُوْنَ بن گئے۔

يَقُلْنَ .تَقُلْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقْوُلْنَ . تَقْوُلْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو يَـقُـلْنَ اور تَقُلْنَ بن گئے۔

تَقُوْلِيْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَـقْـوُلِيْـنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو تَقُوْلِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ . تُقَالُ . اُقَالُ . نُقَالُ :۔ صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و صیغہ واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُـقْـوَلُ . تُـقْوَلُ . اُقْوَلُ . نُقْوَلُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُـقَالُ ، تُقَالُ

،اُقَالُ. نُقَالُ بن گئے۔

یُقَالاَنِ . تُقَالاَنِ:۔ صیغہ ہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلاَنِ اور تُقْوَلاَنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کودے کرواؤ کوالف سے تبدیل کردیا تو یُقَالاَنِ .تُقَالاَنِ بن گئے۔

یُقَالُوْنَ . تُقَالُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلُوْنَ . تُقْوَلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کودے کرواؤ کوالف سے تبدیل کردیا تو یُقَالُوْنَ اور تُقَالُوْنَ بن گئے۔

یُقَلْنَ . تُقَلْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلْنَ اور تُقْوَلْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کودے کرواؤ کوالف سے تبدیل کردیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُقَلْنَ اور تُقَلْنَ بن گئے۔

تُقَالِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُقْوَلِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کودے کرواؤ کوالف سے تبدیل کردیا تو تُقَالِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے معروف سے واؤ اور مجہول سے الف گر گیا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقُلْ. لَمْ تَقُلْ. لَمْ اَقُلْ. لَمْ نَقُلْ.

اور مجہول میں:لَمْ یُقَلْ. لَمْ تُقَلْ. لَمْ اُقَلْ. لَمْ نُقَلْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقُوْلاَ. لَمْ یَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلاَ. لَمْ تَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلِیْ. لَمْ تَقُوْلاَ .

اور مجہول میں: لَمْ یُقَالاَ. لَمْ یُقَالُوْا. لَمْ تُقَالاَ. لَمْ تُقَالُوْا. لَمْ تُقَالِیْ. لَمْ تُقَالاَ

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:معروف میں:لَمْ یَقُلْنَ. لَمْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُقَلْنَ. لَمْ تُقَلْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں، (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں:لَنْ یَقُوْلَ. لَنْ تَقُوْلَ. لَنْ اَقُوْلَ. لَنْ نَقُوْلَ.

اور مجہول میں:لَنْ یُقَالَ. لَنْ تُقَالَ. لَنْ اُقَالَ. لَنْ نُقَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَقُوْلاَ. لَنْ یَقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلاَ. لَنْ تَقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلِیْ. لَنْ تَقُوْلاَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُقَالاَ. لَنْ یُقَالُوْا. لَنْ تُقَالاَ. لَنْ تُقَالُوْا. لَنْ تُقَالِیْ. لَنْ

تُقَالاَ.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ یَّقُلْنَ. لَنْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُقَلْنَ. لَنْ تُقَلْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقُوْلَنَّ. لَتَقُوْلَنَّ. لَاَقُوْلَنَّ. لَنَقُوْلَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقُوْلَنْ. لَتَقُوْلَنْ. لَاَقُوْلَنْ. لَنَقُوْلَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقَالَنَّ. لَتُقَالَنَّ. لَاُقَالَنَّ. لَنُقَالَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُقَالَنْ. لَتُقَالَنْ. لَاُقَالَنْ. لَنُقَالَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَقُوْلُنَّ. لَتَقُوْلُنَّ. لَیَقُوْلُنْ. لَتَقُوْلُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُقَالُنَّ. لَتُقَالُنَّ. لَیُقَالُنْ. لَتُقَالُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَقُوْلِنَّ. لَتَقُوْلِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُقَالِنَّ.

لَتُقَالِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقُوْلاَنِّ. لَتَقُوْلاَنِّ. لَیَقُلْنَانِّ. لَتَقُوْلاَنِّ. لَتَقُلْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقَالاَنِّ. لَتُقَالاَنِّ. لَیُقَلْنَانِّ. لَتُقَالاَنِّ. لَتُقَلْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

نوٹ: فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بنانے کے دو طریقے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا طریقہ: قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو قُلْ بن گیا۔

دوسرا طریقہ:

قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُ اصل سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی قُوْلُ بن گیا۔ علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اُقْوُلْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ قاف کو دیا تو اُقُوْلْ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو قُوْلْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو قُلْ بن گیا۔

قُوْلاَ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلاَنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا توقُوْلاَ بن گیا۔

قُوْلُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا توقُوْلُوْا بن گیا۔

قُوْلِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلِیْ بن گیا۔

قُلْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقُلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قُلْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرگیا۔ جیسے: تُقَالُ سے لِتُقَلْ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُقَالاَ.

لِتُقَالُوْا. لِتُقَالِیْ. لِتُقَالاَ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُقَلْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرجائیں گے۔ جیسے معروف میں: لِیَقُلْ. لِتَقُلْ. لِاَقُلْ. لِنَقُلْ اور مجہول میں لِیُقَلْ. لِتُقَلْ. لِاُقَلْ. لِنُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقُوْلاَ. لِیَقُوْلُوْا. لِتَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لِیُقَالاَ. لِیُقَالُوْا. لِتُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَقُلْنَ. اور مجہول میں لِیُقَلْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرجائیں گے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَقُلْ . اور مجہول میں لاَ تُقَلْ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر

جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقُوْلَا. لَا تَقُوْلُوْا. لَا تَقُوْلِیْ. لَا تَقُوْلَا.

اور مجہول میں: لَا تُقَالَا. لَا تُقَالُوْا. لَا تُقَالِیْ. لَا تُقَالَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَا تُقَلْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے جیسے معروف میں: لَا یَقُلْ. لَا تَقُلْ. لَا أَقُلْ. لَا نَقُلْ اور مجہول میں: لَا یُقَلْ. لَا تُقَلْ. لَا أُقَلْ. لَا نُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَقُوْلَا. لَا یَقُوْلُوْا. لَا تَقُوْلَا.

اور مجہول میں: لَا یُقَالَا. لَا یُقَالُوْا. لَا تُقَالَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَقُلْنَ. اور مجہول میں لَا یُقَلْنَ.

بحث اسم ظرف

مَقَالٌ: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَقْوَلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کردیا تو مَقَالٌ بن گیا۔

مَقَالَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَقْوَلَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مَقَالَانِ بن گیا۔

مَقَاوِلُ: ۔صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُقَیِّلٌ: ۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُقَیِّلٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

تصغیر کے صیغوں کے علاوہ اسم آلہ کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مِقْوَلٌ. مِقْوَلَانِ. مَقَاوِلُ. مِقْوَلَةٌ. مِقْوَلَتَانِ. مَقَاوِلُ. مِقْوَالٌ. مِقْوَالَانِ. مَقَاوِیْلُ.

تصغیر کے صیغوں کی تعلیلات درج ذیل ہیں۔

مُقَیِّلٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَیِّلٌ بن گیا۔

مُقَیِّلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُقَیْوِلَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَیِّلَةٌ بن گیا۔

مُقَیِّلٌ، مُقَیِّلَۃٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُقَیْوِیْلٌ اور مُقَیْوِیْلَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَیِّلٌ، مُقَیِّلَۃٌ بن گئے۔

مَقَاوِیْلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَقَاوِیْلُ کو مِقْوَالٌ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے تو مَقَاوَالُ بن گیا۔ پھر واؤ کو کسرہ دیا تو مَقَاوِالُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِیْلُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں: اَقْوَلُ. اَقْوَلاَنِ. اَقْوَلُوْنَ. اَقَاوِلُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں: قُوْلٰی. قُوْلَیَانِ . قُوْلَیَاتٌ . قُوَلٌ . قُوَیْلٰی

اُقَیِّلٌ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُقَیْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُقَیِّلٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا اَقْوَلَہٗ وَاَقْوِلْ بِہٖ . وَقَوُلَ. اور قَوُلَتْ.

بحث اسم فاعل

قَائِلٌ. قَائِلاَنِ . قَائِلُوْنَ :۔صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں قَاوِلٌ . قَاوِلاَنِ . قَاوِلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلٌ. قَائِلاَنِ . قَائِلُوْنَ بن گئے۔

قَالَۃٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَلَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَۃٌ بن گیا۔

قُوَّالٌ. قُوَّلٌ. قُوُلٌ. قُوَلاَءُ . قُوْلاَنٌ 'صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہیں۔

قِیَالٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قِوَالٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیَالٌ بن گیا۔

قُوُوْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَیِّلٌ، صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَیْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَیِّلٌ بن گیا۔

قَائِلَۃٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاَتٌ: صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم۔

اصل میں قَاوِلَۃٌ . قَاوِلَتَانِ . قَاوِلاَتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلَۃٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاَتٌ بن گئے۔

قَوَائِلُ :صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَاوِلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلُ بن گیا۔

قُوَّلٌ: صیغہ جمع مونث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَیِّلَۃٌ :صیغہ واحد مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَیْوِلَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَیِّلَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَقُوْلٌ . مَقُوْلَانِ. مَقُوْلُوْنَ. مَقُوْلَۃٌ. مَقُوْلَتَانِ. مَقُوْلَاتٌ.:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَقْوُوْلٌ . مَقْوُوْلَانِ. مَقْوُوْلُوْنَ. مَقْوُوْلَۃٌ. مَقْوُوْلَتَانِ. مَقْوُوْلَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَقَاوِیْلُ :صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر۔

اصل میں مَقَاوِوْلُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَقَاوِیْلُ بن گیا۔

مُقَیِّلٌ' مُقَیِّلَۃٌ: صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُقَیْوِیْلٌ مُقَیْوِیْلَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَیِّیْلٌ. مُقَیِّیْلَۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ
جیسے اَلْاِسْتِغَاثَۃُ (مدد چاہنا)

اِسْتِغَاثَۃٌ: صیغہ اسم مصدر۔

صاحب علم الصیغہ علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِسْتِغْوَاثَۃٌ تھا ۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو اِسْتِغَاثَۃٌ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اصل میں اِسْتِغْوَاثٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا دو الفوں کے درمیان ۔بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں تو یہ اِسْتِغَاثٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق الف کے بدلے میں آخر میں تاء لائے تو اِسْتِغَاثَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَغَاثَ. اِسْتَغَاثَا. اِسْتَغَاثُوْا. اِسْتَغَاثَتْ. اِسْتَغَاثَتَا. :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَغْوَثَ. اِسْتَغْوَثَا. اِسْتَغْوَثُوْا. اِسْتَغْوَثَتْ. اِسْتَغْوَثَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَغَثْنَ. اِسْتَغَثْتَ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُمْ. اِسْتَغَثْتِ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُنَّ. اِسْتَغَثْتُ. اِسْتَغَثْنَا :۔صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَغْوَثْنَ. اِسْتَغْوَثْتَ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُمْ. اِسْتَغْوَثْتِ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُنَّ. اِسْتَغْوَثْتُ. اِسْتَغْوَثْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُغِيثَ. اُسْتُغِيثَا. اُسْتُغِيثُوا. اُسْتُغِيثَتْ. اُسْتُغِيثَتَا :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُغْوِثَ. اُسْتُغْوِثَا. اُسْتُغْوِثُوا. اُسْتُغْوِثَتْ. اُسْتُغْوِثَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُغِثْنَ. اُسْتُغِثْتَ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُمْ. اُسْتُغِثْتِ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُنَّ. اُسْتُغِثْتُ. اُسْتُغِثْنَا :۔ صیغہ جمع مونث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُغْوِثْنَ. اُسْتُغْوِثْتَ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُمْ. اُسْتُغْوِثْتِ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُنَّ. اُسْتُغْوِثْتُ. اُسْتُغْوِثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَغِيثُ. يَسْتَغِيثَانِ. يَسْتَغِيثُونَ. تَسْتَغِيثُ. تَسْتَغِيثَانِ. تَسْتَغِيثُ. تَسْتَغِيثَانِ. تَسْتَغِيثُونَ. تَسْتَغِيثِينَ. تَسْتَغِيثَانِ. اَسْتَغِيثُ. نَسْتَغِيثُ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد

و تثنیہ مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَسْتَغْوِثُ. يَسْتَغْوِثَانِ. يَسْتَغْوِثُونَ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُونَ. تَسْتَغْوِثِينَ. تَسْتَغْوِثَانِ. اَسْتَغْوِثُ. نَسْتَغْوِثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَغِثْنَ ، تَسْتَغِثْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَغْوِثْنَ اور تَسْتَغْوِثْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو يَسْتَغِثْنَ اور تَسْتَغِثْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَغَاثُ. يُسْتَغَاثَانِ. يُسْتَغَاثُونَ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُونَ. تُسْتَغَاثِينَ. تُسْتَغَاثَانِ. اُسْتَغَاثُ. نُسْتَغَاثُ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَغْوَثُ. يُسْتَغْوَثَانِ. يُسْتَغْوَثُونَ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُونَ. تُسْتَغْوَثِينَ. تُسْتَغْوَثَانِ. اُسْتَغْوَثُ. نُسْتَغْوَثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَغَفْنَ ، تُسْتَغَفْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَغْوَفْنَ اور تُسْتَغْوَفْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسْتَغَفْنَ اور تُسْتَغَفْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَغِثْ. لَمْ تَسْتَغِثْ. لَمْ اَسْتَغِثْ. لَمْ نَسْتَغِثْ اور مجہول میں لَمْ يُسْتَغَثْ. لَمْ تُسْتَغَثْ. لَمْ اُسْتَغَثْ. لَمْ نُسْتَغَثْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَغِيْثَا. لَمْ يَسْتَغِيْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِيْثَا. لَمْ تَسْتَغِيْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِيْثِيْ. لَمْ تَسْتَغِيْثَا. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَغَاثَا. لَمْ يُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثَا. لَمْ تُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثِيْ. لَمْ تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَغِثْنَ. لَمْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَغَثْنَ. لَمْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع

میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَغِيْثَ. لَنْ تَسْتَغِيْثَ. لَمْ اَسْتَغِيْثَ. لَنْ نَسْتَغِيْثَ اور مجہول میں لَنْ يُسْتَغَاثَ. لَنْ تُسْتَغَاثَ. لَنْ اُسْتَغَاثَ. لَنْ نُسْتَغَاثَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَغِيْثَا. لَنْ يَسْتَغِيْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِيْثَا. لَنْ تَسْتَغِيْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِيْثِيْ. لَنْ تَسْتَغِيْثَا. اور مجہول میں لَنْ يُسْتَغَاثَا. لَنْ يُسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثَا. لَنْ تُسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثِيْ. لَنْ تُسْتَغَاثَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَنْ يَسْتَغِثْنَ. لَنْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُسْتَغَثْنَ. لَنْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيْثَنَّ. لَتَسْتَغِيْثَنَّ. لَاَسْتَغِيْثَنَّ. لَنَسْتَغِيْثَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَغِيْثَنْ. لَتَسْتَغِيْثَنْ. لَاَسْتَغِيْثَنْ. لَنَسْتَغِيْثَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنَّ. لَتُسْتَغَاثَنَّ. لَاُسْتَغَاثَنَّ. لَنُسْتَغَاثَنَّ.
اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنْ. لَتُسْتَغَاثَنْ. لَاُسْتَغَاثَنْ. لَنُسْتَغَاثَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَسْتَغِيْثُنَّ. لَتَسْتَغِيْثُنَّ. لَيَسْتَغِيْثُنْ. لَتَسْتَغِيْثُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُسْتَغَاثُنَّ. لَتُسْتَغَاثُنَّ. لَيُسْتَغَاثُنْ. لَتُسْتَغَاثُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَغِيْثِنَّ. لَتَسْتَغِيْثِنْ اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَغَاثِنَّ. لَتُسْتَغَاثِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيْثَانِّ. لَتَسْتَغِيْثَانِّ. لَيَسْتَغِثْنَانِّ. لَتَسْتَغِيْثَانِّ. لَتَسْتَغِثْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَيُسْتَغَثْنَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَثْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَغِثْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ

وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اِسْتَغِثْ بن گیا۔

اِسْتَغِيْثَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِيْثَا بن گیا۔

اِسْتَغِيْثُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِيْثُوْا بن گیا۔

اِسْتَغِيْثِيْ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزد وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِيْثِيْ بن گیا۔

اِسْتَغِثْنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِثْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَغِثْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے تُسْتَغَاثُ سے لِتُسْتَغَثْ بن جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا لِتُسْتَغَاثَا۔ لِتُسْتَغَاثُوْا۔ لِتُسْتَغَاثِیْ۔ لِتُسْتَغَاثَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُسْتَغَثْنَ۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ معروف سے یاء اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَسْتَغِثْ، لِتَسْتَغِثْ، لِأَسْتَغِثْ، لِنَسْتَغِثْ اور مجہول میں لِیُسْتَغَثْ، لِتُسْتَغَثْ، لِأُسْتَغَثْ، لِنُسْتَغَثْ۔ تین صیغوں (تثنیہ مذکر ومؤنث، جمع مذکر غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَسْتَغِیْثَا۔ لِیَسْتَغِیْثُوْا۔ لِتَسْتَغِیْثَا۔ اور مجہول میں لِیُسْتَغَاثَا۔ لِیُسْتَغَاثُوْا۔ لِتُسْتَغَاثَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَسْتَغِثْنَ۔ اور مجہول میں لِیُسْتَغَثْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثْ، اور مجہول میں لَا تُسْتَغَثْ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِیْثَا۔ لَا تَسْتَغِیْثُوْا۔ لَا تَسْتَغِیْثِیْ۔ لَا تَسْتَغِیْثَا اور مجہول میں لَا تُسْتَغَاثَا۔ لَا تُسْتَغَاثُوْا۔ لَا تُسْتَغَاثِیْ۔ لَا تُسْتَغَاثَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثْنَ۔ اور مجہول میں لَا تُسْتَغَثْنَ۔

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔ جیسے معروف میں: لَا یَسْتَغِثْ۔ لَا تَسْتَغِثْ۔ لَا أَسْتَغِثْ۔ لَا نَسْتَغِثْ۔ اور مجہول میں لَا یُسْتَغَثْ۔ لَا تُسْتَغَثْ۔ لَا أُسْتَغَثْ۔ لَا نُسْتَغَثْ۔ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا یَسْتَغِیْثَا۔ لَا یَسْتَغِیْثُوْا۔ لَا تَسْتَغِیْثَا۔ اور مجہول میں لَا یُسْتَغَاثَا۔ لَا یُسْتَغَاثُوْا۔ لَا تُسْتَغَاثَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے

محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا یَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَا یُسْتَغَثْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَغِيْثٌ. مُسْتَغِيْثَانِ. مُسْتَغِيْثُوْنَ. مُسْتَغِيْثَةٌ. مُسْتَغِيْثَتَانِ. مُسْتَغِيْثَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَغْوِثٌ. مُسْتَغْوِثَانِ. مُسْتَغْوِثُوْنَ. مُسْتَغْوِثَةٌ. مُسْتَغْوِثَتَانِ. مُسْتَغْوِثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثُوْنَ. مُسْتَغَاثَةٌ. مُسْتَغَاثَتَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثُوْنَ. مُسْتَغْوَثَةٌ. مُسْتَغْوَثَتَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْقِیَادُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقِیَادٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ۔ اصل میں اِنْقِوَادٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْقِیَادٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْقَادَ. اِنْقَادَا. اِنْقَادُوْا. اِنْقَادَتْ. اِنْقَادَتَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدَ. اِنْقَوَدَا. اِنْقَوَدُوْا. اِنْقَوَدَتْ. اِنْقَوَدَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔

اِنْقَدْتَ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ. اِنْقَدْتُ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اِنْقَوَدْتَ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُمْ. اِنْقَوَدْتِ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُنَّ. اِنْقَوَدْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْتَ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ. اِنْقَدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اصل میں اِنْقَوَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْقِيْدَ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول اجوف واوی از باب انفعال۔

اصل میں اُنْقُوِدَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واوَ کے ماقبل کو ساکن کر کے واوَ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُنْقِيْدَ بِهٖ بن گیا۔

قانون نمبر 9 کے مطابق اس کو اُنْقُوْدَ بِهٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ اُنْقُوِدَ میں واوَ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دیں۔ تو اُنْقُوْدَ بِهٖ بن جائے گا۔

نوٹ: باب کے لازم ہونے کی وجہ سے تمام بحثوں میں مجہول کے صرف ایک صیغہ کی تعلیل پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْقَادُ. يَنْقَادَانِ. يَنْقَادُوْنَ. تَنْقَادُ. تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُ. تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُوْنَ. تَنْقَادِيْنَ. تَنْقَادَانِ. اَنْقَادُ. نَنْقَادُ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَنْقَوِدُ. يَنْقَوِدَانِ. يَنْقَوِدُوْنَ. تَنْقَوِدُ. تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُ. تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُوْنَ. تَنْقَوِدِيْنَ. تَنْقَوِدَانِ. اَنْقَوِدُ. نَنْقَوِدُ تھے۔ معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْقَدْنَ. تَنْقَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْقَوِدْنَ. تَنْقَوِدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْقَادُ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُنْقَوَدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کیا تو يُنْقَادُ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ يَنْقَدْ. لَمْ تَنْقَدْ. لَمْ اَنْقَدْ. لَمْ نَنْقَدْ بن گئے۔

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْقَادَا. لَمْ يَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادَا. لَمْ تَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادِيْ. لَمْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ يَنْقَدْنَ. لَمْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل مضارع نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم

لَمْ لگادیا جس نے آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَمْ یُنْقَدْ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یَّنْقَادَ. لَنْ تَنْقَادَ. لَنْ اَنْقَادَ. لَنْ نَّنْقَادَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ یَّنْقَادَا. لَنْ یَّنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادَا. لَنْ تَنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادِیْ . لَنْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَنْ یَّنْقَدْنَ. لَنْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے لَنْ یُّنْقَادَ بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ. لَاَنْقَادَنَّ. لَنَنْقَادَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَنْقَادَنْ. لَتَنْقَادَنْ. لَاَنْقَادَنْ. لَنَنْقَادَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ میں: لَیَنْقَادُنَّ. لَتَنْقَادُنَّ. لَیَنْقَادُنْ. لَتَنْقَادُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ میں: لَتَنْقَادِنَّ. لَتَنْقَادِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْقَادَانِّ. لَتَنْقَادَانِّ. لَیَنْقَدْنَانِّ. لَتَنْقَادَانِّ. لَتَنْقَدْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے لَیُنْقَادَنَّ بِہٖ. لَیُنْقَادَنْ م بِہٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْقَدْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِنْقَدْ بن گیا۔

اِنْقَادَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادَا بن گیا۔

اِنْقَادُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادُوْا بن گیا۔

اِنْقَادِیْ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادِیْ بن گیا۔

اِنْقَدْنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لِتُنْقَدْ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے۔ جیسے لِیَنْقَدْ. لِتَنْقَدْ. لِاَنْقَدْ. لِنَنْقَدْ۔ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لِیَنْقَادَا. لِیَنْقَادُوْا. لِتَنْقَادَا . صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَنْقَدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے تو لِیُنْقَدْ بِهٖ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے جیسے لَا تَنْقَدْ ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے لَا تَنْقَادَا. لَا تَنْقَادُوْا. لَا تَنْقَادِیْ. لَا تَنْقَادَا ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْقَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگائیں گے۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماعِ ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے تو لَا تُنْقَدْ بِکَ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے۔ جیسے: لَا یَنْقَدْ. لَا تَنْقَدْ. لَا اَنْقَدْ. لَا نَنْقَدْ. تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لَا یَنْقَادَا. لَا یَنْقَادُوْا. لَا تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَنْقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس نے اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَا یُنْقَدْ بِہٖ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادَاتٌ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ. مُنْقَوَدَانِ. مُنْقَوَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادُوْنَ. مُنْقَادَةٌ. مُنْقَادَتَانِ. مُنْقَادَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْقَوِدٌ. مُنْقَوِدَانِ. مُنْقَوِدُوْنَ. مُنْقَوِدَةٌ. مُنْقَوِدَتَانِ. مُنْقَوِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْقَادٌ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ. بَاعَا. بَاعُوْا. بَاعَتْ. بَاعَتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب

اصل میں بَیَعَ. بَیَعَا. بَیَعُوْا. بَیَعَتْ. بَیَعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا. بِعْتُمْ. بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ. بِعْنَا. صیغہ ہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔ اصل میں بَیَعْنَ. بَیَعْتَ. بَیَعْتُمَا. بَیَعْتُمْ. بَیَعْتِ. بَیَعْتُمَا. بَیَعْتُنَّ. بَیَعْتُ. بَیَعْنَا تھے۔ معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو بَعْنَ. بَعْتَ . بَعْتُمَا. بَعْتُمْ. بَعْتِ. بَعْتُمَا. بَعْتُنَّ. بَعْتُ. بَعْنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بِيْعَ . بِيْعَا. بِيْعُوْا . بِيْعَتْ . بِيْعَتَا . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔ اصل میں بُيِعَ . بُيِعَا . بُيِعُوْا . بُيِعَتْ. بُيِعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُوْعَ . بُوْعَا. بُوْعُوْا . بُوْعَتْ . بُوْعَتَا . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوْعَ. بُوْعَا. بُوْعُوْا. بُوْعَتْ. بُوْعَتَا بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا . بِعْتُمْ . بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ . بِعْنَا . صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔ اصل میں بُيِعْنَ .بُيِعْتَ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُمْ . بُيِعْتِ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُنَّ . بُيِعْتُ . بُيِعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اُسے دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُيِعْنَ .بُيِعْتَ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُمْ . بُيِعْتِ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُنَّ . بُيِعْتُ . بُيِعْنَا میں یاء کی حرکت گرادی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو بُعْنَ . بُعْتَ . بُعْتُمَا . بُعْتُمْ . بُعْتِ . بُعْتُمَا . بُعْتُنَّ . بُعْتُ . بُعْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو بِعْنَ . بِعْتَ . بِعْتُمَا . بِعْتُمْ . بِعْتِ . بِعْتُمَا . بِعْتُنَّ . بِعْتُ . بِعْنَا بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک فعل ماضی معروف ومجہول کے صیغے تعلیل کے بعد صورتاً ایک جیسے ہوگئے۔ ان میں فرق اصل کے اعتبار سے کیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ جمع مؤنث غائب معروف اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد بِعْنَ بن گیا۔ بِعْنَ ماضی مجہول کا صیغہ اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد یہ بھی بِعْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَبِيْعُ. يَبِيْعَانِ. يَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. تَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعِيْنَ. تَبِيْعَانِ. أَبِيْعُ. نَبِيْعُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَبْيِعُ. يَبْيِعَانِ. يَبْيِعُوْنَ. تَبْيِعُ. تَبْيِعَانِ. تَبْيِعُ. تَبْيِعَانِ. تَبْيِعُوْنَ. تَبْيِعِيْنَ. تَبْيِعَانِ. أَبْيِعُ. نَبْيِعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَبِعْنَ. تَبِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَبْيِعْنَ . تَبْيِعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ. يُبَاعَانِ. يُبَاعُوْنَ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُوْنَ. تُبَاعِيْنَ. تُبَاعَانِ. أُبَاعُ. نُبَاعُ :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب و حاضر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب و حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُبْيَعُ. يُبْيَعَانِ. يُبْيَعُوْنَ. تُبْيَعُ. تُبْيَعَانِ. تُبْيَعُ. تُبْيَعَانِ. تُبْيَعُوْنَ. تُبْيَعِيْنَ. تُبْيَعَانِ. أُبْيَعُ. نُبْيَعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُبَعْنَ. تُبَعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُبْيَعْنَ . تُبْيَعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبِعْ. لَمْ تَبِعْ. لَمْ أَبِعْ. لَمْ نَبِعْ. اور مجہول میں: لَمْ يُبَعْ. لَمْ تُبَعْ. لَمْ أُبَعْ. لَمْ نُبَعْ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَبِيْعَا. لَمْ يَبِيْعُوْا. لَمْ تَبِيْعَا. لَمْ تَبِيْعُوْا. لَمْ تَبِيْعِيْ. لَمْ تَبِيْعَا. اور مجہول میں لَمْ يُبَاعَا. لَمْ يُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعَا. لَمْ تُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعِيْ. لَمْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَبِعْنَ. لَمْ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُبَعْنَ. لَمْ تُبَعْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَبِيْعَ. لَنْ تَبِيْعَ. لَنْ أَبِيْعَ. لَنْ نَبِيْعَ. اور مجہول میں: لَنْ يُبَاعَ. لَنْ تُبَاعَ. لَنْ أُبَاعَ. لَنْ نُبَاعَ . سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يَبِيْعَا. لَنْ يَبِيْعُوْا. لَنْ تَبِيْعَا. لَنْ تَبِيْعُوْا. لَنْ تَبِيْعِيْ. لَنْ تَبِيْعَا. اور مجہول میں لَنْ يُبَاعَا. لَنْ يُبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعَا. لَنْ تُبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعِيْ. لَنْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے معروف میں لَنْ يَبِعْنَ. لَنْ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُبَعْنَ. لَنْ تُبَعْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع

میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَبِيْعَنَّ. لَتَبِيْعَنَّ. لَاَبِيْعَنَّ. لَنَبِيْعَنَّ. لَيَبِيْعَنْ. لَتَبِيْعَنْ. لَاَبِيْعَنْ. لَنَبِيْعَنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُبَاعَنَّ. لَتُبَاعَنَّ. لَاُبَاعَنَّ. لَنُبَاعَنَّ. لَيُبَاعَنْ. لَتُبَاعَنْ. لَاُبَاعَنْ. لَنُبَاعَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَبِيْعُنَّ. لَتَبِيْعُنَّ. لَيَبِيْعُنْ. لَتَبِيْعُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُبَاعُنَّ. لَتُبَاعُنَّ. لَيُبَاعُنْ. لَتُبَاعُنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَبِيْعِنَّ. لَتَبِيْعِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُبَاعِنَّ. لَتُبَاعِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبِيْعَانِّ. لَتَبِيْعَانِّ. لَيَبِعْنَانِّ. لَتَبِيْعَانِّ. لَتَبِعْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُبَاعَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَيُبَعْنَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَتُبَعْنَانِّ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

بِعْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِيْعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔

آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو بِعْ بن گیا۔

بِيْعَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِيْعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں، آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بِيْعَا بن گیا۔

بِيْعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِيْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں، آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بِيْعُوْا بن گیا۔

بِيْعِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِيْعِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بِيْعِيْ بن گیا۔

بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِعْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو بِعْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں

لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُبَاعَا. لِتُبَاعُوْا. لِتُبَاعِیْ. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُبَعْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے امر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے اِنہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْ. لِتَبِعْ. لِاَبِعْ. لِنَبِعْ . اور مجہول میں لِیُبَعْ. لِتُبَعْ. لِاُبَعْ. لِنُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَبِیْعَا. لِیَبِیْعُوْا. لِتَبِیْعَا. اور مجہول میں لِیُبَاعَا. لِیُبَاعُوْا. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْنَ. اور مجہول میں لِیُبَعْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَبِعْ. اور مجہول میں لَا تُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع

مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَبِیْعَا. لَا تَبِیْعُوْا. لَا تَبِیْعِیْ. لَا تَبِیْعَا. اور مجہول میں لَا تُبَاعَا. لَا تُبَاعُوْا. لَا تُبَاعِیْ. لَا تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَا تُبَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے نہی کا آخر ساکن ہوجائے گا ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے اِنہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا یَبِعْ. لَا تَبِعْ. لَا اَبِعْ. لَا نَبِعْ . اور مجہول میں لَا یُبَعْ. لَا تُبَعْ. لَا اُبَعْ. لَا نُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا یَبِیْعَا. لَا یَبِیْعُوْا. لَا تَبِیْعَا ۔اور مجہول میں لَا یُبَاعَا. لَا یُبَاعُوْا. لَا تُبَاعَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا یَبِعْنَ. اور مجہول میں لَا یُبَعْنَ.

نوٹ نمبر1: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: بِیْعَنَّ. بِیْعَنْ. لِیَبِیْعَنَّ. لِیَبِیْعَنْ. لِیُبَاعَنَّ. لِیُبَاعَنْ. لَا تَبِیْعَنَّ. لَا تَبِیْعَنْ . لَا تُبَاعَنَّ. لَا تُبَاعَنْ

نوٹ نمبر2: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے داخل ہونے کے بعد حذف شدہ حرف لوٹ آئے گا۔ جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے

بحث اسم ظرف

مَبِيْعٌ. مَبِيْعَانِ صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْيِعٌ. مَبْيِعَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ بن گئے۔

مَبَايِعُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُبَيِّعٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَيْيِــــعٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَيِّعٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِبْيَعٌ .مِبْيَعَانِ .مَبَايِعُ .مِبْيَعَةٌ. مِبْيَعَتَانِ. مَبَايِعُ. مِبْيَاعٌ. مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ. صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ وکبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَبَايِيْعُ : اصل میں مَبَايَاعُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِيْعُ بن گیا۔

مُبَيِّعٌ. مُبَيِّعَةٌ. مُبَيِّيْعٌ مُبَيِّيْعَةٌ :صیغہائے واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ، کبریٰ

اصل میں مُبَيْيِعٌ. مُبَيْيِعَةٌ مُبَيْيِيْعٌ اور مُبَيْيِيْعَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَبْيَعُ .اَبْيَعَانِ. اَبْيَعُوْنَ .اَبَايِعُ :صیغہائے واحد وتثنیہ اور جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبَيِّعٌ:صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَيْيِــــعٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبَيِّعٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُوْعٰی . بُوْعَيَانِ . بُوْعَيَاتٌ

اصل میں بُيْعٰى. بُيْعَيَانِ . بُيْعَيَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 22 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو بُوْعٰى بُوْعَيَانِ . بُوْعَيَاتٌ بن گئے۔

بُيَعٌ بُيَيْعٰى:صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَااَبْيَعَهٗ. اَبْيِعْ بِهٖ. بُيْعَ .بُيْعَتْ۔تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَائِعٌ. بَائِعَانِ. بَائِعُوْنَ: صیغہ واحد وتثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَايِعٌ ، بَايِعَانِ ، بَايِعُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعٌ ، بَائِعَانِ ، بَائِعُوْنَ بن گئے۔

بَاعَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَيَــــعَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو بَاعَةٌ ہو گیا۔

بُيَّاعٌ. بُيَّعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوْعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُيْــعٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل

کردیاتو بُوُعٌ بن گیا۔

بُیَعَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوْعَانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُیْعَانٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے کو واؤ سے تبدیل کردیاتو بُوْعَانٌ بن گیا۔

بِیَاعٌ. بُیُوْعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَیِّعٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَیْیِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیاتو بُوَیِّعٌ بن گیا۔

بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم۔

اصل میں بَایِعَةٌ. بَایِعَتَانِ. بَایِعَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیاتو بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ بن گئے۔

بَوَائِعُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَوَایِعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیاتو بَوَائِعُ بن گیا۔

بُیَّعٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوَیِّعَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَیْیِعَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیاتو بُوَیِّعَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَبِیْعٌ' مَبِیْعَانِ' مَبِیْعُوْنَ. مَبِیْعَةٌ' مَبِیْعَتَانِ' مَبِیْعَاتٌ : صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَبْیُوْعٌ. مَبْیُوْعَانِ. مَبْیُوْعُوْنَ. مَبْیُوْعَةٌ. مَبْیُوْعَتَانِ. مَبْیُوْعَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مَبُوْعٌ. مَبُوْعَانِ. مَبُوْعُوْنَ. مَبُوْعَةٌ. مَبُوْعَتَانِ. مَبُوْعَاتٌ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَبِوْعٌ. مَبِوْعَانِ. مَبِوْعُوْنَ. مَبِوْعَةٌ. مَبِوْعَتَانِ. مَبِوْعَاتٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: بعض علمائے صرف نے اس بات کی اس طرح وضاحت فرمائی کہ مَبُوْعٌ میں باء کے ضمہ کو کسرہ سے اس لیے تبدیل کیا گیا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو مَبِوْعٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیاتو مَبِیْعٌ بن گیا۔

مَبَایِعُ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَبَایِوْعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیاتو مَبَایِیْعُ بن گیا۔

مُبَیِّیْعٌ اور مُبَیِّیْعَةٌ: صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُبَیْیِوْعٌ اور مُبَیْیِوْعَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیاتو مُبَیْیِیْعٌ. مُبَیْیِیْعَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیاتو مُبَیِّیْعٌ اور مُبَیِّیْعَةٌ بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلدُّعَاءُ وَ الدَّعْوَۃُ (بلانا)

اَلدُّعَاءُ: صیغہ اسم مصدر

اصل میں اَلدُّعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلدُّعَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَا بن گیا۔

دَعَوَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

دَعَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَوْا بن گیا۔

دَعَتْ :۔صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتْ بن گیا۔

دَعَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر الف کا اجتماع تائے تانیث کے ساتھ ہوا اگرچہ متحرک ہے لیکن ساکن

کے حکم میں ہونے کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتَا بن گیا۔

دَعَوْنَ دَعَوْتَ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُمْ. دَعَوْتِ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُنَّ. دَعَوْتُ دَعَوْنَا ۔صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ ، دُعِیَا :۔صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں دُعِوَ. دُعِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے بدلا تو دُعِیَ اور دُعِیَا بن گئے۔

دُعُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دُعِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون 11 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دُعُوْا بن گیا۔

دُعِیَتْ دُعِیَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دُعِوَتْ ، دُعِوَتَا تھے ۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعِیَتْ. دُعِیَتَا بن گئے۔

دُعِیْنَ. دُعِیْتَ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں دُعِوْنَ. دُعِوْتَ. دُعِوْتُمَا. دُعِوْتُمْ. دُعِوْتِ. دُعِوْتُمَا. دُعِوْتُنَّ. دُعِوْتُ. دُعِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو دُعِيْنَ. دُعِيْتَ. دُعِيْتُمَا. دُعِيْتُمْ. دُعِيْتِ. دُعِيْتُمَا. دُعِيْتُنَّ. دُعِيْتُ. دُعِيْنَا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَدْعُوْ . تَدْعُوْ . اَدْعُوْ . نَدْعُوْ :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَدْعُوُ. تَدْعُوُ . اَدْعُوُ . نَدْعُوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی تو يَدْعُوْ ، تَدْعُوْ ، اَدْعُوْ ، نَدْعُوْ بن گئے۔

يَدْعُوَانِ ، تَدْعُوَانِ . تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔ تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَدْعُوُوْنَ ، تَدْعُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کا ضمہ گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يَدْعُوْنَ . تَدْعُوْنَ بن گئے۔

تَدْعِيْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَدْعُوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا ضمہ گرا کر واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرادی تو تَدْعِيْنَ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُدْعٰى. تُدْعٰى . اُدْعٰى . نُدْعٰى :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُدْعَوُ . تُدْعَوُ . اُدْعَوُ . نُدْعَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُدْعٰى. تُدْعٰى . اُدْعٰى . نُدْعٰى بن گئے۔

يُدْعَيَانِ . تُدْعَيَانِ :۔صیغہ ہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُدْعَوَانِ . تُدْعَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُدْعَيَانِ اور تُدْعَيَانِ بن گئے۔

يُدْعَوْنَ . تُدْعَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُدْعَوُوْنَ. تُدْعَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُدْعَيُوْنَ اور تُدْعَيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُدْعَوْنَ ، تُدْعَوْنَ بن گئے۔

يُدْعَيْنَ . تُدْعَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُدْعَوْنَ. تُدْعَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو يُدْعَيْنَ ،تُدْعَيْنَ بن گئے۔

تُدْعَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُدْعَوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تُدْعَيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تُدْعَايْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُدْعَيْنَ بن گیا

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے لفظلم مضارع پر داخل ہوکر دوطرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں حرف علت تھا اسے گرا دے گا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دوجمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادے گا۔ معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَدْعُ. لَمْ يَدْعُوَا. لَمْ يَدْعُوْا. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا. لَمْ يَدْعُوْنَ. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا . لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِيْ. لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ .لَمْ اَدْعُ. لَمْ نَدْعُ.

اورمجہول میں لَمْ يُدْعَ. لَمْ يُدْعَيَا. لَمْ يُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَيَا. لَمْ يُدْعَيْنَ. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَيَا. لَمْ تُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَيْ. لَمْ تُدْعَيَا. لَمْ تُدْعَيْنَ. لَمْ اُدْعَ. لَمْ نُدْعَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے

لفظلَنْ فعل مضارع پر داخل ہوکر دوطرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دوجمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادے گا۔ معروف ومجہول کے دوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو مستقبل منفی تاکید کے معنی میں کردے گا۔

جیسے معروف میں لَنْ يَدْعُوَ. لَنْ يَدْعُوَا. لَنْ يَدْعُوْا. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ يَدْعُوْنَ. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْا . لَنْ تَدْعِيْ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْنَ .لَنْ اَدْعُوَ. لَنْ نَدْعُوَ.

اورمجہول میں لَنْ يُدْعٰی. لَنْ يُدْعَيَا. لَنْ يُدْعَوْا. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَيَا .لَنْ يُدْعَيْنَ. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَيَا. لَنْ تُدْعَوْا. لَنْ تُدْعَيْ. لَنْ تُدْعَيَا. لَنْ تُدْعَيْنَ . لَنْ اُدْعٰی. لَنْ نُدْعٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔

معروف ومجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا (واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) یعنی معروف میں جو واؤ ساکن ہوگئی اسے اور مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعُوَنَّ. لَتَدْعُوَنَّ. لَاَدْعُوَنَّ. لَنَدْعُوَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَدْعُوَنْ. لَتَدْعُوَنْ. لَاَدْعُوَنْ. لَنَدْعُوَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُدْعَيَنَّ. لَتُدْعَيَنَّ. لَاُدْعَيَنَّ. لَنُدْعَيَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُدْعَيَنْ. لَتُدْعَيَنْ. لَاُدْعَيَنْ. لَنُدْعَيَنْ.
معروف کے دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَدْعُنَّ. لَتَدْعُنَّ. لَيَدْعُنْ. لَتَدْعُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُدْعَوُنَّ. لَتُدْعَوُنَّ. لَيُدْعَوُنْ. اور لَتُدْعَوُنْ. معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَدْعِنَّ. لَتَدْعِنْ. مجہول کے اس صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُدْعَيِنَّ. اور لَتُدْعَيِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَيَدْعُوْنَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُوْنَانِّ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُدْعَيَانِّ. لَتُدْعَيَانِّ. لَيُدْعَيْنَانِّ. لَتُدْعَيَانِّ. لَتُدْعَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب نصر۔ ینصر
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اُدْعُ بن گیا۔
اُدْعُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُدْعُوَا بن گیا۔
اُدْعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔
اُدْعِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُدْعِيْ بن گیا۔
اُدْعُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ

وصلی مضموم لائے تو اُدْعُــوْنَ بن گیا۔(اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر گیا ۔جیسے:لِتُــدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔جیسے:لِتُـدْعَيَا. لِتُـدْعَـوْا. لِتُدْعَىْ . لِتُدْعَيَا . صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے لِتُدْعَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا

جیسے معروف میں لِيَدْعُ. لِتَدْعُ. لِاَدْعُ. لِنَدْعُ.

اور مجہول میں لِيُدْعَ. لِتُدْعَ. لِاُدْعَ. لِنُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لِيَــدْعُـوَا. لِيَـدْعُـوْا. لِتَدْعُوَا. اور مجہول میں :لِيُـدْعَيَا. لِيُدْعَوْا .لِتُدْعَيَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لِيَـدْعُـوْنَ. اور مجہول میں لِيُدْعَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لاَ تَدْعُ. اور مجہول میں لاَ تُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لا تَدْعُوَا. لاَ تَدْعُوْا. لاَ تَدْعِىْ . لاَ تَدْعُوَا .

اور مجہول میں: لا تُدْعَيَا. لاَ تُدْعَوْا. لاَ تُدْعَىْ . لاَ تُدْعَيَا .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ يَدْعُ. لاَ تَدْعُ. لاَ اَدْعُ. لاَ نَدْعُ.

اور مجہول میں:لاَ يُدْعَ. لاَ تُدْعَ. لاَ اُدْعَ. لاَ نُدْعَ..

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں:لاَ يَدْعُوَا. لاَ يَدْعُوْا. لاَ تَدْعُوَا. اور مجہول میں:لاَ يُدْعَيَا. لاَ يُدْعَوْا. لاَ تُدْعَيَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لاَ يَدْعُوْنَ. اور جیسے مجہول میں لاَ يُدْعَيْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح مضارع کے آخر میں آتے ہیں۔ اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

جیسے: اُدْعُوَنَّ. لِتُدْعَيَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَيَنْ. لَا تَدْعُوَنَّ. لَا تُدْعَيَنَّ. لَا تَدْعُوَنْ. لَا تُدْعَيَنْ

نوٹ: حروف جوازم کی وجہ سے حذف شدہ حروف علت نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے لاحق ہونے کی صورت میں لوٹ آئیں گے۔ جیسے: اُدْعُ. سے اُدْعُوَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَ. سے لِتُدْعَيَنَّ. لِتُدْعَيَنْ لَا تَدْعُ. سے لَا تَدْعُوَنَّ. لَا تَدْعُوَنْ. لَا تُدْعَ. سے لَا تُدْعَيَنَّ. لَا تُدْعَيَنْ.

بحث اسم ظرف

مَدْعًى :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدْعَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَدْعًى بن گیا۔

مَدْعَيَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدْعَيَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَيْعٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُدَيْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَيْعِيٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَيْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِدْعًى :۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِدْعَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِدْعًى بن گیا۔

مِدْعَيَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِدْعَيَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ :۔ صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَيْعٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُدَيْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَيْعِيٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَيْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِدْعَاةٌ . مِدْعَاتَانِ:۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ وسطیٰ:۔

اصل میں مِدْعَوَةٌ. مِدْعَوَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِدْعَاةٌ . مِدْعَاتَانِ بن گئے۔

مَدَاعٍ:۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِيُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَيْعِيَةٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُدَيْعِوَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَيْعِيَةٌ بن گیا۔

مِدْعَاءٌ ، مِدْعَاانِ:۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِدْعَاوٌ . مِدْعَاوَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مِدْعَاءٌ ، مِدْعَاءَانِ بن گئے۔

مَدَاعِيُّ . مُدَيْعِيٌّ . مُدَيْعِيَّةٌ:۔صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَدَاعِاوُ. مُدَيْعَاوٌ. مُدَيْعَاوَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِيوُ ، مُدَيْعِيوٌ ، مُدَيْعِيوَةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِيُيُ. مُدَيْعِيُيٌ. اور

مُدَيْعِيَيَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِيُّ، مُدَيْعِيٌّ. مُدَيْعِيَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَدْعٰی:۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَيُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اَدْعٰی بن گیا
۔

اَدْعَيَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَيَانِ بن گیا۔

اَدْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَيُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَدْعَوْنَ بن گیا۔

اَدَاعٍ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدَاعِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدَاعِيُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَدَاعٍ بن گیا۔

اُدَيْعٍ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُدَيْعِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا

تو اُدۡیُعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُدَیۡعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

دُعۡیٰ ، دُعۡیَیَانِ ، دُعۡیَیَاتٌ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل ۔

اصل میں دُعۡوٰی ، دُعۡوَیَانِ ، دُعۡوَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعۡیٰ ، دُعۡیَیَانِ ، دُعۡیَیَاتٌ بن گئے۔

دُعًی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو دُعَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعًی بن گیا۔

دُعَیًّ:۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَیۡوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو دُعَیًّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَدۡعَاهُ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَدۡعَوَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَدۡعَاهُ بن گیا۔

اَدۡعِ بِہٖ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَدۡعِوۡ بِہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو

اَدۡعِیۡ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَدۡعِ بِہٖ بن گیا۔

دَعۡوَ. دَعۡوَتٌ:۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

دَاعٍ ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوٌ تھا۔۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو دَاعٍ بن گیا۔

نوٹ: دَاعِوٌ میں معتل کا قانون نمبر 11 بھی جاری ہوسکتا ہے۔

دَاعِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیَانِ بن گیا۔

دَاعُوۡنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوُوۡنَ تھا۔۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیُوۡنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو دَاعُوۡوۡنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دَاعُوۡنَ بن گیا۔

دُعَاةٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَعَوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا

تودَعَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کوضمہ دیا تو دُعَاۃٌ بن گیا

دُعَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَــاوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو دُعَاءٌ بن گیا۔

دُعًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّــوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّــیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعًّی بن گیا۔

دُعُوٌّ ، دُعَوَاءُ ، دُعْوَانٌ:۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دِعَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دِعَــاوٌ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دِعَــــایٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو دِعَاءٌ بن گیا۔

دُعِیٌّ یا دِعِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُـوُوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا۔پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو دُعُــیٌّ بن گیا۔پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو دُعِیٌّ بن گیا۔فاء کلمہ کو کسرہ دے کر اسے دِعِیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے

دُوَیْعٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَیْــعِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُوَیْــعِیٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو دُوَیْعٍ بن گیا۔

دَاعِیَۃٌ . دَاعِیَتَانِ . دَاعِیَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد،تثنیہ،جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَۃٌ ، دَاعِوَتَانِ ، دَاعِوَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیَۃٌ . دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ بن گئے۔

دَوَاعٍ:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَوَاعِــوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دَوَاعِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہوجانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو دَوَاعٍ بن گیا۔

دُعًّی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّــوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّــیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعًّی بن گیا۔

دُوَیْعِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَیْــعِــوَۃٌ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُوَیْعِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ . مَدْعُوَّانِ. مَدْعُوُّوْنَ. مَدْعُوَّۃٌ. مَدْعُوَّتَانِ.مَدْعُوَّاتٌ :۔صیغہ ہائے واحد،تثنیہ،جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَدْعُوْوٌ. مَدْعُوْوَانِ. مَدْعُوْوُوْن. مَدْعُوْوَةٌ. مَدْعُوْوَتَانِ
. مَـدْعُـوْوَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ
میں ادغام کیا گیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَدَاعِيُّ:۔صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَـدَاعِـوُوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے
تبدیل کر دیا تو مَـدَاعِيُوٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا
۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو
مَدَاعِيُّ بن گیا۔

مُدَيْعِيٌّ ، مُدَيْعِيَّةٌ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُـدَيْعِوْوٌ. مُدَيْعِوْوَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق
واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَيْعِيُوٌ اور مُدَيْعِيُوَةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر
20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں
ادغام کر دیا تو مُدَيْعِيٌّ اور مُدَيْعِيَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
جیسے اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَضِيَ. رَضِيَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوَ. رَضِوَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء
سے تبدیل کیا تو رَضِيَ. رَضِيَا. بن گئے۔

رَضُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَضِـوُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے
تبدیل کیا تو رَضِيُوْا. بن گیا۔پھر معتل کے قانون 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے
ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ
سے تبدیل کیا تو رَضُـــوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ
گرادی تو رَضُوْا بن گیا۔

رَضِيَتْ. رَضِيَتَا :۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَضِـوَتْ. رَضِوَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق
واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَضِيْنَ. رَضِيْتَ. رَضِيْتُمَا. رَضِيْتُمْ. رَضِيْتِ. رَضِيْتُمَا. رَضِيْتُنَّ.
رَضِيْتُ. رَضِيْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد
و جمع متکلم۔

اصل میں رَضِـوْنَ. رَضِـوْتَ. رَضِـوْتُمَا. رَضِـوْتُمْ. رَضِوْتِ.
رَضِـوْتُمَا. رَضِوْتُنَّ. رَضِوْتُ. رَضِوْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق
واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُضِيَ بِهٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں رُضِوَ. تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے بدلا
تو رُضِيَ بِهٖ بن گیا۔

نوٹ: فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کی بحثوں میں صرف ایک صیغہ پر اکتفاء

کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَرْضٰى. تَرْضٰى. اَرْضٰى. نَرْضٰى :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَرْضَوُ. تَرْضَوُ. اَرْضَوُ. نَرْضَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَرْضَيَانِ. تَرْضَيَانِ . صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَرْضَوَانِ. تَرْضَوَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو يَرْضَيَانِ. تَرْضَيَانِ. بن گئے۔

يَرْضَوْنَ. تَرْضَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَرْضَوُوْنَ. تَرْضَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَرْضَيُوْنَ. تَرْضَيُوْنَ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَرْضَوْنَ. اور. تَرْضَوْنَ. بن گئے۔

تَرْضَيْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْضَوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَرْضَيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَرْضَيْنَ بن گیا

يَرْضَيْنَ. تَرْضَيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَرْضَوْنَ . تَرْضَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَرْضَيْنَ. تَرْضَيْنَ بن گئے

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُرْضٰى بِهٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا يُرْضَيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُرْضٰى بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَرْضَ. لَمْ تَرْضَ. لَمْ اَرْضَ. لَمْ نَرْضَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَرْضَيَا. لَمْ يَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَيَا. لَمْ تَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَيْ. لَمْ تَرْضَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَرْضَيْنَ. لَمْ تَرْضَيْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يُرْضَ بِهٖ کو فعل مضارع مجہول تُرْضٰى بِهٖ سے اس طرح بنایا کہ

شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا تو لَمْ یُرْضَ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگادیا۔ جس نے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔

جیسے: لَنْ یَّرْضٰی. لَنْ تَرْضٰی. لَنْ اَرْضٰی. لَنْ نَّرْضٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔

جیسے: لَنْ یَّرْضَیَا. لَنْ یَّرْضَوْا. لَنْ تَرْضَیَا. لَنْ تَرْضَوْا. لَنْ تَرْضَیْ. لَنْ تَرْضَیَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّرْضَیْنَ. لَنْ تَرْضَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُرْضٰی بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگادیا۔ جس نے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔

جیسے لَنْ یُّرْضٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیا۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا

نوٹ: فعل مضارع معروف میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کردیا تھا۔ نون تاکید کی صورت میں اس یاء کے لوٹ آنے کی وجہ سے اسے فتحہ دیں گے۔

نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْضَیَنَّ. لَتَرْضَیَنَّ. لَاَرْضَیَنَّ. لَنَرْضَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْضَیَنْ. لَتَرْضَیَنْ. لَاَرْضَیَنْ. لَنَرْضَیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرجائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْضَوُنَّ. لَتَرْضَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْضَوُنْ. لَتَرْضَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرجائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَرْضَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَرْضَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَیَرْضَیَانِّ. لَتَرْضَیَانِّ. لَیَرْضَیْنَانِّ. لَتَرْضَیَانِّ. لَتَرْضَیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔

نوٹ: فعل مضارع مجہول میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کردیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی صورت میں لوٹ آنے کے بعد اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے: لَیُرْضَیَنَّ بِہٖ. لَیُرْضَیَنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْضَ : صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب سَمِعَ. يَسْمَعُ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْضَ بن گیا۔

اِرْضَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْضَیَا بن گیا۔

اِرْضَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْضَوْا بن گیا۔

اِرْضَیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْضَیْ بن گیا۔

اِرْضَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت

مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْضَیْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُرْضٰی بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیا تو لِتُرْضَ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔

جیسے: لِيَرْضَ. لِتَرْضَ. لِأَرْضَ. لِنَرْضَ.

تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب)

جیسے لِيَرْضَيَا. لِيَرْضَوْا. لِتَرْضَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِيَرْضَيْنَ .

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: يُرْضٰی بِهٖ. سے لِيُرْضَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: لَا تَرْضَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَرْضَيَا. لَا تَرْضَوْا. لَا تَرْضَيْ. لَا تَرْضَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَرْضَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: تُرْضٰى بِكَ. سے لَا تُرْضَ بِكَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا يَرْضَ. لَا تَرْضَ. لَا أَرْضَ. لَا نَرْضَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا يَرْضَيَا. لَا يَرْضَوْا. لَا تَرْضَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے

محفوظ رہے گا جیسے: لَا يَرْضَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: يُرْضٰى بِهٖ. سے لَا يُرْضَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مَرْضًى: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرْضَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرْضًى بن گیا۔

مَرْضَيَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضَيَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ: ۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 یا قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

مُرَيْضٍ: ۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُوَیْضِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُوَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِرْضًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْضَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِرْضَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِرْضًی بن گیا۔

مِرْضَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْضَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ:۔

اصل میں مِرْضَوَۃٌ. مِرْضَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَۃٌ. مِرْضَیَتَانِ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ بن گئے۔

مَرَاضٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

مُوَیْضِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُوَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُوَیْضِیَۃٌ بن گیا۔

مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْضَاوٌ . مِرْضَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِرْضَایٌ . مِرْضَایَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاءَانِ بن گئے۔

مَرَاضِیُّ . مُرَیْضِیٌّ . مُرَیْضِیَّۃٌ:۔صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَاضِاوُ. مُرَیْضَاوٌ. مُرَیْضَاوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَاضِیْوُ مُرَیْضِیْوٌ . مُرَیْضِیْوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاضِیُّ، مُرَیْضِیٌّ. مُرَیْضِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْضٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو

اَرْضٰی بن گیا۔

اَرْضَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیَانِ بن گیا۔

اَرْضَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَـوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُـوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَرْضَـوْنَ بن گیا۔

اَرَاضٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَاضِـوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرَاضِـیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاضٍ بن گیا۔

اُرَیْضٍ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْـضِـوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُرَیْـضِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُرَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُضْیٰ ، رُضْیَیَانِ ، رُضْیَیَاتٌ:۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل

اصل میں رُضْـوٰی ، رُضْـوَیَـانِ ، رُضْوَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر

25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رُضًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو رُضَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُضًی بن گیا۔

رُضَیٌّ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَیْوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَرْضَاہُ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَرْضَوَہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَرْضَاہُ بن گیا۔

اَرْضِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْضِـوْ بِـہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَرْضِیْ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگر چہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے یاء گرادی تو اَرْضِ بِہٖ بن گیا۔

رَضُوَ. رَضُوَتْ:۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

رَاضٍ ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رَاضٍ بن گیا۔

رَاضِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیَانِ بن گیا۔

رَاضُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَاضُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو رَاضُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رَاضُوْنَ بن گیا۔

رُضَاۃٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَضَوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو رَضَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو رُضَاۃٌ بن گیا۔

رُضَّاءٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رُضَّایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رُضَّاءٌ بن گیا۔

رُضًّی :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُضًّی بن گیا۔

رُضُوٌّ ، رُضَوَاءُ ، رُضْوَانٌ :۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِضَاءٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِضَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رِضَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رِضَاءٌ بن گیا۔

رُضِیٌّ یا رِضِیٌّ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُضُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو رُضِیٌّ بن گیا اس صیغہ میں فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رِضِیٌّ

رُوَیْضٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیْضِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْضٍ بن گیا۔

رَاضِیَۃٌ ۔ رَاضِیَتَانِ ۔ رَاضِیَاتٌ :۔ صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل

اصل میں رَاضِوَۃٌ ، رَاضِوَتَانِ ، رَاضِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَوَاضٍ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رَوَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرادیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاضٍ بن گیا۔

رُضًّى :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُضًّى بن گیا۔

رُوَیْضِیَۃٌ:۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیْضِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَرْضِیٌّ م بِہٖ . صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا۔ باب کی موافقت کرتے ہوئے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضُوْیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا ۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرْضُیٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَرْضِیٌّ بن گیا۔ موافقت باب کا مطلب یہ ہے کہ اس باب میں تمام جگہ واؤ کو یاء سے بدلا گیا۔ اس لیے اس صیغہ میں بھی واؤ کو یاء سے بدلا گیا اس کو صرفیوں کی اصطلاح میں طَرْداً لِلْبَاب کہتے ہیں۔

٭٭٭٭٭

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلرَّمْیُ (تیر پھینکنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَمٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

اصل میں رَمَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمٰی بن گیا۔

رَمَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَمَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَمَوْا بن گیا۔

رَمَتْ :۔ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَمَتْ بن گیا۔

رَمَتَا :۔ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَمَتَا بن گیا۔

رَمَیْنَ. رَمَیْتَ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُمْ. رَمَیْتِ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُنَّ. رَمَیْتُ. رَمَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِیَ. رُمِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں رُمِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت کو حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو دی تو رُمُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُمُــــوْوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رُمُوْا بن گیا۔

رُمِیْتُ. رُمِیَتَا. رُمِیْنَ. رُمِیْتَ. رُمِیْتُمَا. رُمِیْتُمْ. رُمِیْتِ. رُمِیْتُمَا. رُمِیْتُنَّ. رُمِیْتُ. رُمِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرْمِیْ . تَرْمِیْ . اَرْمِیْ . نَرْمِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَرْمِیُ . تَرْمِیُ . اَرْمِیُ . نَرْمِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَرْمِیْ . تَرْمِیْ . اَرْمِیْ . نَرْمِیْ بن گئے۔

یَرْمِیَانِ. تَرْمِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَرْمُوْنَ ، تَرْمُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْمِیُوْنَ ، تَرْمِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو دی تو یَرْمُیْوْنَ ، تَرْمُیْوْنَ ہو گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ حذف کر دی تو یَرْ مُوْنَ . تَرْمُوْنَ بن گئے ۔

یَرْمِیْنَ ، تَرْمِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْمِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء حذف کر دی تو تَرْمِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْمٰی . تُرْمٰی . اُرْمٰی . نُرْمٰی صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُرْمَیُ. تُرْمَیُ . اُرْمَیُ . نُرْمَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْمٰی . تُرْمٰی . اُرْمٰی . نُرْمٰی بن گئے۔

یُرْمَیَانِ. تُرْمَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرْمَوْنَ . تُرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُرْمَیُوْنَ . تُرْمَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق

یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُرْمَاوْنَ ، تُرْمَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُرْمَوْنَ ، تُرْمَوْنَ بن گئے۔

يُرْمَيْنَ . تُرْمَيْنَ :۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْمَيْنَ :۔ صیغہ واحد مونث حاضر۔

اصل میں تُرْمَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرْمَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومونث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمِ. لَمْ تَرْمِ. لَمْ اَرْمِ. لَمْ نَرْمِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُرْمَ. لَمْ تُرْمَ. لَمْ اُرْمَ. لَمْ نُرْمَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمِيَا. لَمْ يَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِيَا. لَمْ تَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِيْ . لَمْ تَرْمِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُرْمَيَا. لَمْ يُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَيَا. لَمْ تُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَيْ . لَمْ تُرْمَيَا

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمِيْنَ. لَمْ تَرْمِيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرْمَيْنَ. لَمْ تُرْمَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومونث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے میں لفظی نصب آئے گا اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرْمِيَ. لَنْ تَرْمِيَ. لَنْ اَرْمِيَ. لَنْ نَرْمِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُرْمٰى. لَنْ تُرْمٰى. لَنْ اُرْمٰى. لَنْ نُرْمٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرْمِيَا. لَنْ يَرْمُوْا. لَنْ تَرْمِيَا. لَنْ تَرْمُوْا. لَنْ تَرْمِيْ . لَنْ تَرْمِيَا .

اور مجہول میں: لَنْ يُرْمَيَا. لَنْ يُرْمَوْا. لَنْ تُرْمَيَا. لَنْ تُرْمَوْا. لَنْ تُرْمَيْ . لَنْ تُرْمَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَنْ يَرْمِيْنَ. لَنْ تَرْمِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُرْمَيْنَ. لَنْ تُرْمَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع

میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْمِیَنَّ. لَتَرْمِیَنَّ. لَاَرْمِیَنَّ. لَنَرْمِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْمِیَنْ. لَتَرْمِیَنْ. لَاَرْمِیَنْ. لَنَرْمِیَنْ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْمَیَنَّ. لَتُرْمَیَنَّ. لَاُرْمَیَنَّ. لَنُرْمَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْمَیَنْ. لَتُرْمَیَنْ. لَاُرْمَیَنْ. لَنُرْمَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْمُنَّ. لَتَرْمُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْمُنْ. لَتَرْمُنْ.
لیکن مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْمَوُنَّ. لَتُرْمَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْمَوُنْ. لَتُرْمَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرْمِنَّ. لَتَرْمِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرْمَیِنَّ. لَتُرْمَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَرْمِیَانِّ. لَتَرْمِیَانِّ. لَیَرْمِیْنَانِّ. لَتَرْمِیَانِّ. لَتَرْمِیَانِّ. لَتَرْمِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرْمَیَانِّ. لَتُرْمَیَانِّ. لَیُرْمَیْنَانِّ. لَتُرْمَیَانِّ. لَتُرْمَیَانِّ. لَتُرْمَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْمِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْمِ بن گیا۔

اِرْمِیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمِیَا بن گیا۔

اِرْمُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمُوْا بن گیا۔

اِرْمِیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ

وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْمِیْ بن گیا۔

اِرْمِیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـرْمِیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْمِیْـنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے برقرار رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـرْمٰی سے لِتُـرْمَ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـرْمَیَا۔ لِتُـرْمَوْا۔ لِتُرْمَیْ۔ لِتُرْمَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُرْمَیْنَ۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرْمِ۔ لِتَرْمِ۔ لِأَرْمِ۔ لِنَرْمِ۔

اور مجہول میں: لِیُرْمَ۔ لِتُرْمَ۔ لِأُرْمَ۔ لِنُرْمَ۔

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرْمِیَا۔ لِیَرْمُوْا۔ لِتَرْمِیَا۔

اور مجہول میں: لِیُرْمَیَا۔ لِیُرْمَوْا۔ لِتُرْمَیَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرْمِیْنَ۔ لِتَرْمِیْنَ۔ اور مجہول میں: لِیُرْمَیْنَ۔ لِتُرْمَیْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَرْمِ۔ اور مجہول میں: لَا تُرْمَ۔

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْمِیَا۔ لَا تَرْمُوْا۔ لَا تَرْمِیْ۔ لَا تَرْمِیَا۔ اور مجہول میں: لَا تُرْمَیَا۔ لَا تُرْمَوْا۔ لَا تُرْمَیْ۔ لَا تُرْمَیَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْمِیْنَ۔ اور مجہول میں: لَا تُرْمَیْنَ۔

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں

گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْمِ. لَا تَرْمِ. لَا اَرْمِ. لَا نَرْمِ.

اور مجہول میں: لَا یُرْمَ. لَا تُرْمَ. لَا اُرْمَ. لَا نُرْمَ.

معروف ومجہول تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْمِیَا. لَا یَرْمُوْا. لَا تَرْمِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُرْمَیَا. لَا یُرْمَوْا. لَا تُرْمَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْمِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُرْمَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْمًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرْمًی بن گیا۔

مَرْمَیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامٍ: ۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر

منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمٍ: ۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْمِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِرْمًی: ۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِرْمًی بن گیا۔

مِرْمَیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامٍ: ۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمٍ: ۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْمٍ بن گیا۔

مِرْمَاةٌ: ۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاةٌ بن گیا۔

مِرْمَاتَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـرْمَیَـانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِرْمَاتَانِ بن گیا۔

مَرَامٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمِیَةٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِرْمَاءٌ ، مِرْمَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْمَایٌ ۔ مِرْمَایَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِـرْمَاءٌ اور مِرْمَاءَ انِ بن گئے۔

مَرَامِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـرَامِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَامِیُّ بن گیا۔

مُرَیْمِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـرَیْـمِـایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْمِیٌّ بن گیا۔

مُرَیْمِیَّةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـرَیْـمِـایَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے

تبدیل کردیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْمِیَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْمٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو اَرْمٰی بن گیا۔

اَرْمَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔ اپنی اصل پر ہے۔

اَرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَیُـوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَرْمَوْنَ بن گیا۔

اَرَامٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَامٍ بن گیا۔

اُرَیْمٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْمِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُمْیٰ ۔ رُمْیَیَانِ ۔ رُمْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمًی بن گیا۔

رُمَیٌّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیْیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو رُمَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَرْمَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَرْمَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَا اَرْمَاهُ بن گیا۔

اَرْمِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْمِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْمِ بِهٖ بن گیا۔

رَمُوَ اور رَمُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب

اصل میں رَمُیَ اور رَمُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَمُوَ اور رَمُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَامٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَامٍ بن گیا۔

رَامِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَامُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دے دیا تو رَامُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَامُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رَامُوْنَ بن گیا۔

رُمَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَمَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو رَمَاةٌ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُمَاةٌ بن گیا۔

رُمَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُمَّاءٌ بن گیا

رُمًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمًّی بن گیا۔

رُمَیٌّ . رُمَیَاءُ . رُمْیَانٌ ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِمَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِمَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے

تبدیل کیا تو دِمَاءٌ بن گیا۔

دُمِیٌّ یا دِمِیٌّ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُمُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو دُمُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو دُمِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت کرتے ہوئے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے دِمِیٌّ ۔

دُوَیْمٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَیْمِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو دُوَیْمٍ بن گیا۔

دَامِیَۃٌ ، دَامِیَتَانِ ، دَامِیَاتٌ :۔ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دَوَامٍ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَوَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو دَوَامٍ بن گیا۔

دُمًّی :۔ صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُمَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُمًّی بن گیا۔

دُوَیْمِیَۃٌ:۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَرْمِیٌّ .مَرْمِیَّانِ. مَرْمِیُّوْنَ. مَرْمِیَّۃٌ. مَرْمِیَّتَانِ. مَرْمِیَّاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ

وجمع مذکر سالم وواحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْمُوْیٌ. مَرْمُوْیَانِ. مَرْمُوْیُوْنَ. مَرْمُوْیَۃٌ. مَرْمُوْیَتَانِ. مَرْمُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرْمُیٌّ. مَرْمُیَّانِ. مَرْمُیُّوْنَ. مَرْمُیَّۃٌ. مَرْمُیَّتَانِ. مَرْمُیَّاتٌ بن گئے پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَامِیُّ :۔ صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَامِوْیُ تھا۔ معتل کا قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مَرَامِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَامِیُّ بن گیا۔

مُرَیْمِیٌّ اور مُرَیْمِیَّۃٌ :۔ صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُرَیْمِوْیٌ اور مُرَیْمِوْیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُرَیْمِیْیٌ اور مُرَیْمِیْیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْمِیٌّ اور مُرَیْمِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ . یَسْمَعُ جیسے اَلنِّسْیَانُ (بھولنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

نَسِیَ. نَسِیَا :۔ صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ. یَسْمَعُ

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَسُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں نَسِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل سین کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَسُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَسُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو نَسُوْا بن گیا۔

نَسِیَتْ. نَسِیَتَا. نَسِیْنَ. نَسِیْتَ. نَسِیْتُمَا. نَسِیْتُمْ. نَسِیْتِ. نَسِیْتُمَا. نَسِیْتُنَّ. نَسِیْتُ. نَسِیْنَا :۔صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مؤنث غائب' واحد تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

نُسِیَ بِهٖ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْسٰی. تَنْسٰی. اَنْسٰی. نَنْسٰی :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَنْسَیُ. تَنْسَیُ. اَنْسَیُ. نَنْسَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیَانِ. تَنْسَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَنْسَوْنَ. تَنْسَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَنْسَیُوْنَ. تَنْسَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیْنَ. تَنْسَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْسَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تَنْسَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنْسَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْسٰی بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْسَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُنْسٰی بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْسَ. لَمْ تَنْسَ. لَمْ اَنْسَ. لَمْ نَنْسَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب و حاضر کے' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْسَیَا. لَمْ یَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیَا. لَمْ تَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیْ. لَمْ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یُنْسَیْنَ. لَمْ تُنْسَیْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے لَمْ یُنْسَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے: لَنْ یُنْسٰی. لَنْ تَنْسٰی. لَنْ اَنْسٰی. لَنْ نَّنْسٰی .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے' ایک واحد مذکر حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یُنْسَیَا. لَنْ یَنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیَا. لَنْ تَنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیْ . لَنْ تَنْسَیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: لَنْ یَنْسَیْنَ. لَنْ تَنْسَیْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری

نصب ہوگا۔ جیسے: لَنْ یُنْسٰی بِہٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَیَنَّ. لَتَنْسَیَنَّ. لَاَنْسَیَنَّ. لَنَنْسَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَنْسَیَنْ. لَتَنْسَیَنْ. لَاَنْسَیَنْ. لَنَنْسَیَنْ.

جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَوُنَّ. لَتَنْسَوُنَّ . اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَنْسَوُنْ . لَتَنْسَوُنْ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَنْسَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں. لَتَنْسَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَیَانِّ. لَتَنْسَیَانِّ. لَیَنْسَیْنَانِّ. لَتَنْسَیَانِّ. لَتَنْسَیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُنْسَيَنَّ بِهٖ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَيُنْسَيَنْ بِهٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْسَ :۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـنْـسٰـی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْسَ بن گیا۔

اِنْسَيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَيَا بن گیا۔

اِنْسَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـنْـسَـوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَوْا بن گیا۔

اِنْسَیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـنْـسَـيْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَیْ بن گیا۔

اِنْسَيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـنْـسَـيْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنْسَيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے تُنْسٰی بِکَ سے لِتُنْسَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لِيَنْسَ. لِتَنْسَ. لِأَنْسَ لِنَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِيَنْسَيَا. لِيَنْسَوْا. لِتَنْسَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِيَنْسَيْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے

گا۔ جیسے: یُنْسٰی بِہٖ. سے لِیُنْسَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو بحث فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَاتَنْسَ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے میں: لَاتَنْسَیَا. لَاتَنْسَوْا. لَاتَنْسَیْ. لَاتَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے: لَاتَنْسَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے:
تُنْسٰی بِکَ سے لَاتُنْسَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَایَنْسَ. لَاتَنْسَ. لَااَنْسَ. لَانَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

۔ جیسے: لَایَنْسَیَا. لَایَنْسَوْا. لَاتَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَایَنْسَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْسٰی بِہٖ سے لَایُنْسَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مَنْسٰی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَنْسَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَنْسًی بن گیا۔

مَنْسَیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسٍ: ۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرادیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسٍ: ۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِنْسًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِنْسَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِنْسًی بن گیا۔

مِنْسَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کاوزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْسٍ بن گیا۔

مِنْسَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْسَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِنْسَاۃٌ بن گیا۔

مِنْسَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْسَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوالف سے تبدیل کردیا تو مِنْسَاتَانِ بن گیا۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر

منصرف کاوزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِنْسَاءٌ ، مِنْسَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِنْسَایٌ اور مِنْسَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِنْسَاءٌ اور مِنْسَاءَ انِ بن گئے۔

مَنَاسِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَنَاسِایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَنَاسِیْیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَنَاسِیُّ بن گیا۔

مُنَیْسِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنَیْسِیْیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُنَیْسِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْسِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِایَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنَیْسِیْیَۃٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُنَیْسِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَنْسٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اَنْسٰی بن گیا۔

اَنْسَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَنْسَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَنْسَوْنَ بن گیا۔

اَنَاسٍ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں میں اَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَنَاسٍ بن گیا۔

اُنَیْسٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو اُنَیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

نُسْیٰ . نُسْیَیَانِ . نُسْیَیَاتٌ ۔ صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نُسًی:۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو نُسًی بن گیا۔

نُسَیٌّ :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیْیِیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کردیا تو نُسَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَنْسَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَنْسَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کریا تو مَا اَنْسَاهُ بن گیا۔

اَنْسِ بِهٖ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَنْسِیُ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَنْسِ بِهٖ بن گیا۔

نَسُوَ اور نَسُوَتْ:۔ صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں نَسُیَ اور نَسُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو نَسُوَ اور نَسُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

نَاسٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو نَاسٍ بن گیا۔

نَاسِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

نَاسُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَاسُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر

3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَاسُوْوُنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو نَاسُوْنَ بن گیا۔

نُسَاۃٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَسَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو نَسَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو نُسَاۃٌ بن گیا۔

نُسَّاءٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نُسَّاءٌ بن گیا۔

نُسًّی :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو نُسًّی بن گیا

۔

نُسَیٌّ . نُسَیَاءُ . نُسْیَانٌ۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نِسَاءٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نِسَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نِسَاءٌ بن گیا۔

نُسِیٌّ یا نِسِیٌّ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے

یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو نُسُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو نُسِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے نِسِیٌّ .

نُوَیْسٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں نُوَیْسِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو نُوَیْسٍ بن گیا۔

نَاسِیَۃٌ ، نَاسِیَتَانِ ، نَاسِیَاتٌ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَوَاسٍ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَوَاسِیُ تھا ۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو نَوَاسٍ بن گیا۔

نُسًّی :۔ صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو نُسًّی بن گیا۔

نُوَیْسِیَۃٌ:۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَنْسِیٌّ بِہٖ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَنْسُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَنْسُیٌّ بن گیا پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَنْسِیٌّ بِہٖ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی
از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے اَلاِجْتِبَاءُ (برگزیدہ ہونا)

اَلْاِجْتِبَاءُ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں اَلْاِجْتِبَایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلْاِجْتِبَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِجْتَبٰی: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ

اصل میں اِجْتَبَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِجْتَبٰی بن گیا۔

اِجْتَبَیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِجْتَبَوْا: ۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِجْتَبَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِجْتَبَوْا بن گیا۔

اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا: ۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِجْتَبَیَتْ. اِجْتَبَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا بن گئے۔

اِجْتَبَیْنَ. اِجْتَبَیْتَ. اِجْتَبَیْتُمَا. اِجْتَبَیْتُمْ. اِجْتَبَیْتِ. اِجْتَبَیْتُمَا. اِجْتَبَیْتُنَّ. اِجْتَبَیْتُ. اِجْتَبَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُجْتُبِیَ بِہٖ: ۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَجْتَبِیْ. تَجْتَبِیْ. اَجْتَبِیْ. نَجْتَبِیْ: ۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَجْتَبِیُ. تَجْتَبِیُ. اَجْتَبِیُ. نَجْتَبِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَجْتَبِیْ. تَجْتَبِیْ. اَجْتَبِیْ. نَجْتَبِیْ بن گئے۔

یَجْتَبِیَانِ. تَجْتَبِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَجْتَبِیُوْنَ. تَجْتَبِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی ج نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَجْتَبْیُوْنَ، تَجْتَبْیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ بن گئے

یَجْتَبِیْنَ. تَجْتَبِیْنَ: ۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَجْتَبِيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَجْتَبِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَجْتَبِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُجْتَبٰى بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُجْتَبَيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُجْتَبٰى بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ يَجْتَبِ. لَمْ تَجْتَبِ. لَمْ اَجْتَبِ. لَمْ نَجْتَبِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَجْتَبِيَا. لَمْ يَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِيَا. لَمْ تَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِيْ . لَمْ تَجْتَبِيَا

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَجْتَبِيْنَ. لَمْ تَجْتَبِيْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے يُجْتَبٰى بِهٖ سے لَمْ يُجْتَبَ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی اسے نصب دیں گے۔

جیسے: لَنْ يَّجْتَبِيَ. لَنْ تَجْتَبِيَ. لَنْ اَجْتَبِيَ. لَنْ نَّجْتَبِيَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يَّجْتَبِيَا. لَنْ يَّجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِيَا. لَنْ تَجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِيْ . لَنْ تَجْتَبِيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَّجْتَبِيْنَ. لَنْ تَجْتَبِيْنَ .

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے يُجْتَبٰى بِهٖ سے لَنْ يُّجْتَبٰى بِهٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُجْتَبَیَنَّ. لَتُجْتَبَیَنَّ. لَاُجْتَبَیَنَّ. لَنُجْتَبَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ میں: لَیُجْتَبَیَنْ. لَتُجْتَبَیَنْ. لَاُجْتَبَیَنْ. لَنُجْتَبَیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُجْتَبُنَّ. لَتُجْتَبُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ میں: لَیُجْتَبُنْ. لَتُجْتَبُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتُجْتَبِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ میں لَتُجْتَبِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے: لَیُجْتَبِیَانِّ. لَتُجْتَبِیَانِّ. لَیُجْتَبِیْنَانِّ. لَتُجْتَبِیَانِّ. لَتُجْتَبِیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُجْتَبَیَنَّ بِہٖ . اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیُجْتَبَیَنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِجْتَبِ: ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت

مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِجْتَبِ بن گیا۔

اِجْتَبِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِیَا بن گیا۔

اِجْتَبُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبُوْا بن گیا۔

اِجْتَبِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِیْ بن گیا۔

اِجْتَبِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِجْتَبِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے: تُجْتَبٰی بِکَ سے لِتُجْتَبَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔
جیسے: لِیَجْتَبِ. لِتَجْتَبِ. لِاَجْتَبِ. لِنَجْتَبِ.
تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِیَجْتَبِیَا. لِیَجْتَبُوْا. لِتَجْتَبِیَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُجْتَبٰی بِہٖ سے لِیُجْتَبَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے ں۔ جیسے: لَا تَجْتَبِ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِیَا. لَا تَجْتَبُوْا. لَا تَجْتَبِیْ. لَا تَجْتَبِیَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُجْتَبٰی بِکَ سے لَا تُجْتَبَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔
جیسے لَا یَجْتَبِ. لَا تَجْتَبِ. لَا اَجْتَبِ. لَا نَجْتَبِ.
تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا یَجْتَبِیَا. لَا یَجْتَبُوْا. لَا تَجْتَبِیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے

گا۔جیسے: يُجْتَبٰى بِهٖ سے لَا يُجْتَبَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُجْتَبًى:۔صیغہ واحد مذکر اسم ظرف۔

اصل میں مُجْتَبَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبًى بن گیا۔

مُجْتَبَيَانِ. مُجْتَبَيَاتٌ : صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُجْتَبِي :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِيٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُجْتَبِيْنٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُجْتَبٍ بن گیا۔

مُجْتَبِيَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُجْتَبُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُجْتَبُيْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو مُجْتَبُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُجْتَبُوْنَ بن گیا۔

مُجْتَبِيَةٌ. مُجْتَبِيَتَانِ. مُجْتَبِيَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مونث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُجْتَبًى بِهٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُجْتَبَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُجْتَبَانْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبًى بِهٖ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْوِقَایَةُ (بچانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَقَــــیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقٰی بن گیا۔

وَقَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَقَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَقَیُــوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَــاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَقَوْا بن گیا۔

وَقَتْ وَقَتَا: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَقَیَتْ. وَقَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَــاتْ. وَقَــاتَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَقَتْ. وَقَتَا بن گئے۔

وَقَیْنَ. وَقَیْتَ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُمْ. وَقَیْتِ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُنَّ. وَقَیْتُ. وَقَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِیَ. وُقِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُقُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُقِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُقُیْــوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُقُــوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وُقُوْا بن گیا۔

وُقِیَتْ. وُقِیَتَا. وُقِیْنَ. وُقِیْتَ. وُقِیْتُمَا. وُقِیْتُمْ. وُقِیْتِ. وُقِیْتُمَا. وُقِیْتُنَّ. وُقِیْتُ. وُقِیْنَا: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَقِیْ. تَقِیْ. اَقِیْ. نَقِیْ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَوْقِیُ. تَوْقِیُ. اَوْقِیُ. نَوْقِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو یَقِیُ. تَقِیُ. اَقِیُ. نَقِیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَقِیْ. تَقِیْ. اَقِیْ. نَقِیْ. بن گئے۔

یَقِیَانِ. تَقِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَـوْقِیَـانِ . تَـوْقِیَـانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیَانِ. تَقِیَانِ بن گئے۔

یَقُوْنَ. تَقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَـوْقِیُـوْنَ . تَـوْقِیُـوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیُوْنَ. تَقِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَـقُـیْـوْنَ. تَـقُـیْـوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَـقُـوْوْنَ . تَـقُـوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَقُوْنَ. تَقُوْنَ بن گئے۔

یَقِیْنَ. تَقِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَـوْقِیْنَ. تَوْقِیْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیْنَ. تَقِیْنَ بن گئے۔

تَقِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَـوْقِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَـقِـیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَقِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُـوْقٰـی. تُوْقٰی. اُوْقٰی. نُوْقٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْقَیُ. تُوْقَیُ. اُوْقَیُ. نُوْقَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُـوْقٰـی. تُوْقٰی. اُوْقٰی. نُوْقٰی بن گئے۔

یُوْقَیَانِ. تُوْقَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُـوْقَیُـوْنَ. تُوْقَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْقَـاوْنَ. تُـوْقَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ بن گئے۔

یُوْقَیْنَ. تُوْقَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْقَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُـوْقَیِـیْـنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تُوْقَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْقَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر

ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقِ. لَمْ تَقِ. لَمْ اَقِ. لَمْ نَقِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْقَ. لَمْ تُوْقَ. لَمْ اُوْقَ. لَمْ نُوْقَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقِيَا. لَمْ يَقُوْا. لَمْ تَقِيَا. لَم تَقُوْا. لَمْ تَقِيْ. لَمْ تَقِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْقَيَا لَمْ يُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَيَا. لَمْ تُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَيْ. لَمْ تُوْقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقِيْنَ. لَمْ تَقِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْقَيْنَ. لَمْ تُوْقَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّقِيَ. لَنْ تَقِيَ. لَنْ اَقِيَ. لَنْ نَّقِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوْقٰى. لَنْ تُوْقٰى. لَنْ اُوْقٰى. لَنْ نُّوْقٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّقِيَا. لَنْ يَّقُوْا. لَنْ تَقِيَا. لَنْ تَقُوْا. لَنْ تَقِيْ. لَنْ تَقِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوْقَيَا. لَنْ يُّوْقَوْا. لَنْ تُوْقَيَا. لَنْ تُوْقَوْا. لَنْ تُوْقَيْ. لَنْ تُوْقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّقِيْنَ. لَنْ تَقِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّوْقَيْنَ. لَنْ تُوْقَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ. لَاَقِيَنَّ. لَنَقِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقِيَنْ. لَتَقِيَنْ. لَاَقِيَنْ. لَنَقِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْقَيَنَّ. لَتُوْقَيَنَّ. لَاُوْقَيَنَّ. لَنُوْقَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْقَيَنْ. لَتُوْقَيَنْ. لَاُوْقَيَنْ. لَنُوْقَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف.

میں: لَیَقُنَّ. لَتَقُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقُنْ. لَتَقُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْقَوُنَّ. لَتُوْقَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْقَوُنْ. لَتُوْقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ اور مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَقِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَقِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْقَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْقَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں. لَیَقِیَانِّ. لَتَقِیَانِّ. لَیَقِیْنَانِّ. لَتَقِیَانِّ. لَتَقِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوْقَیَانِّ. لَتُوْقَیَانِّ. لَیُوْقَیْنَانِّ. لَتُوْقَیَانِّ. لَتُوْقَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

قِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرادیا تو قِ بن گیا۔

قِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قِیَا بن گیا۔

قُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْا بن گیا۔

قِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قِیْ بن گیا۔

قِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں

لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوْقٰی سے لِتُوْقَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوْقَيَا. لِتُوْقَوْا. لِتُوْقَيْ. لِتُوْقَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْقَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقِ. لِتَقِ. لِاَقِ. لِنَقِ اور مجہول میں: لِيُوْقَ. لِتُوْقَ. لِاُوْقَ. لِنُوْقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقِيَا. لِيَقُوْا. لِتَقِيَا.

اور مجہول میں: لِيُوْقَيَا. لِيُوْقَوْا. لِتُوْقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا

جیسے معروف میں: لِيَقِيْنَ. لِتَقِيْنَ اور مجہول میں: لِيُوْقَيْنَ. لِتُوْقَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَقِ. اور مجہول میں: لَا تُوْقَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِيَا. لَا تَقُوْا. لَا تَقِيْ. لَا تَقِيَا. اور مجہول میں: لَا تُوْقَيَا. لَا تُوْقَوْا. لَا تُوْقَيْ. لَا تُوْقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْقَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِ. لَا تَقِ. لَا اَقِ. لَا نَقِ.

اورمجہول میں: لاَ یُوْقِ. لاَ تُوْقِ . لاَ اُوْقِ. لاَ نُوْقِ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَقِیَا. لاَ یَقُوْا. لاَ تَقِیَا.

اورمجہول میں:لاَ یُوْقَیَا. لاَ یُوْقَوْا. لاَ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں:لاَ یَقِیْنَ . اورمجہول میں:لاَ یُوْقَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْقًی:صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـوْقَـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَـوْقَـاٌ بن گیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوْقًی بن گیا۔

مَوْقَیَانِ:صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَاقِـیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـوَیْـقِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُـوَیْقِیْنٌ بن گیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْقًی:صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـوْقَـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْـقَـیٌ بن گیا۔پھرمعتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْـقَـاٌ بن گیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْقًی بن گیا۔

مِیْقَیَانِ :صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری۔

اصل میں مِـوْقَیَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ:صیغہ جمع اسم آلہ صغری۔

اصل میں مَـوَاقِـیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْقِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْقِیْنٌ بن گیا ۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْقَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْقَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْقَاۃٌ بن گیا۔

مِیْقَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْقَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مِیْقَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْقَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْقَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْقَاءٌ بن گیا۔

مِیْقَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْقَایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے

تبدیل کردیا تو مِیْقَایَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْقَاءَانِ بن گیا۔

مَوَاقِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاقِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَاقِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَاقِیُّ بن گیا۔

مُوَیْقِیٌّ اور مُوَیْقِیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْقِایٌ اور مُوَیْقِایَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُوَیْقِیْیٌ اور مُوَیْقِیْیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا تو مُوَیْقِیٌّ اور مُوَیْقِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْقٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْقٰی بن گیا۔

اَوْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْقَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوْقَوْنَ بن گیا۔

اَوَاقِ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاقٍ بن گیا۔

اُوَیْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُقْیٰ، وُقْیَیَانِ، وُقْیَیَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُقًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقًی بن گیا۔

وُقَیّٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یائے ساکنہ کا یائے متحرکہ میں ادغام کردیا تو وُقَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْقَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْقَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْقَاهُ بن گیا۔

اَوْقِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْقِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرفِ علت گرادیا تو اَوْقِ بِهٖ بن گیا۔

وَقُوَ اور وَقُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَقُیَ اور وَقُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَقُوَ اور وَقُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَاقٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرگیا تو وَاقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو وَاقٍ بن گیا۔

وَاقِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَاقُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو وَاقُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَاقُوْنَ بن گیا۔

وُقَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو وَقَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دیا تو وُقَاۃٌ بن گیا۔

وُقَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو وُقَّاءٌ بن گیا۔

وُقًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو وُقَّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقًّی بن گیا۔

وُقًّی، وُقَیَاءُ، وُقْیَانٌ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وِقَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِقَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِقَاءٌ بن گیا۔

وُقِیٌّ یا وِقِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقُوْیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر

پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو وُقُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے قاف کو کسرہ دیا تو وُقِیٌّ بن گیا۔ قاف کے کسرہ کی مناسبت سے فاءکلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے وِقِیٌّ۔

اُوَیْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْقِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْقِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو اُوَیْقٍ بن گیا۔

وَاقِیَۃٌ، وَاقِیَتَانِ، وَاقِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاقٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَاقِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاقٍ بن گیا۔

وُقًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل، مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُقَّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقًّی بن گیا۔

اُوَیْقِیَۃٌ: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْقِیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْقِیَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ. مَوْقِیُّوْنَ. مَوْقِیَّةٌ. مَوْقِیَّتَانِ. مَوْقِیَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْقُوْیٌ. مَوْقُوْیَانِ. مَوْقُوْیُوْنَ. مَوْقُوْیَةٌ. مَوْقُوْیَتَانِ. مَوْقُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَاقِیُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَاقِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَاقِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَاقِیُّ بن گیا۔

مُوَیْقِیٌّ اور مُوَیْقِیَّةٌ: صیغہ واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَیْقِوْیٌ اور مُوَیْقِوْیَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُوَیْقِیْیٌ. مُوَیْقِیْیَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُوَیْقِیٌّ اور مُوَیْقِیَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

حَسِبَ. یَحْسِبُ جیسے اَلْوَلْیُ (مدد دینا)

وَلْیٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ یَحْسِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلِیَ وَلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَلِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَلُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَلُوْا بن گیا۔

وَلِیْتُ وَلِیْتَا. وَلِیْنَ. وَلِیْتَ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُمْ. وَلِیْتِ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُنَّ. وَلِیْتُ. وَلِیْنَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُلِیَ. وُلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُلِيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلُيْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وُلُوْا بن گیا۔

وُلِيَتْ. وُلِيَتَا. وُلِيْنَ. وُلِيْتَ. وُلِيْتُمَا. وُلِيْتُمْ. وُلِيْتِ. وُلِيْتُمَا. وُلِيْتُنَّ. وُلِيْتُ. وُلِيْنَا: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَلِيْ. تَلِيْ. اَلِيْ. نَلِيْ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَوْلِيُ. تَوْلِيُ. اَوْلِيُ. نَوْلِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو يَلِيُ. تَلِيُ. اَلِيُ. نَلِيُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَلِيْ. تَلِيْ. اَلِيْ. نَلِيْ. بن گئے۔

يَلِيَانِ. تَلِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَوْلِيَانِ. تَوْلِيَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو يَلِيَانِ. تَلِيَانِ بن گئے۔

يَلُوْنَ. تَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَوْلِيُوْنَ. تَوْلِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو يَلِيُوْنَ. تَلِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَلُيْوْنَ. تَلُيْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يَلُوْوْنَ. تَلُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو يَلُوْنَ. تَلُوْنَ بن گئے۔

يَلِيْنَ. تَلِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَوْلِيْنَ. تَوْلِيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو يَلِيْنَ. تَلِيْنَ بن گئے۔

تَلِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْلِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَلِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَلِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْلٰى. تُوْلٰى. اُوْلٰى. نُوْلٰى: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوْلَيُ. تُوْلَيُ. اُوْلَيُ. نُوْلَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْلٰى.

تُوْلٰی. اُوْلٰی. نُوْلٰی بن گئے۔

یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَیُوْنَ. تُوْلَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْلَاوْنَ. تُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ بن گئے۔

یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْلَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تُوْلَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوْلَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَلِ. لَمْ تَلِ. لَمْ اَلِ. لَمْ نَلِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْلَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ اُوْلَ. لَمْ نُوْلَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَمْ یَلِیَا. لَمْ یَلُوْا. لَمْ تَلِیَا. لَمْ تَلُوْا. لَمْ تَلِیْ . لَمْ تَلِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُوْلَیَا لَمْ یُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَیَا. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَیْ . لَمْ تُوْلَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَلِیْنَ. لَمْ تَلِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْلَیْنَ. لَمْ تُوْلَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّلِیَ. لَنْ تَلِیَ. لَنْ اَلِیَ. لَنْ نَّلِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْلٰی. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ اُوْلٰی. لَنْ نُّوْلٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّلِیَا. لَنْ یَّلُوْا. لَنْ تَلِیَا. لَنْ تَلُوْا. لَنْ تَلِیْ . لَنْ تَلِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ يُوْلَيَا. لَنْ يُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيْ . لَنْ تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيْنَ. لَنْ تَلِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُوْلَيْنَ. لَنْ تُوْلَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَلِيَنَّ. لَتَلِيَنَّ. لَأَلِيَنَّ. لَنَلِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَلِيَنْ. لَتَلِيَنْ. لَأَلِيَنْ. لَنَلِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنَّ. لَتُوْلَيَنَّ. لَأُوْلَيَنَّ. لَنُوْلَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنْ. لَتُوْلَيَنْ. لَأُوْلَيَنْ. لَنُوْلَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَلُنَّ. لَتَلُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَلُنْ. لَتَلُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے

مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْلَوُنْ. لَتُوْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَلِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَلِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْلَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْلَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَلِيَانِّ. لَتَلِيَانِّ. لَيَلِيْنَانِّ. لَتَلِيَانِّ. لَتَلِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُوْلَيَانِّ. لَتُوْلَيَانِّ. لَيُوْلَيْنَانِّ . لَتُوْلَيَانِّ . لَتُوْلَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

لِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرادیا تو لِ بن گیا۔

لِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع

گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے
نون اعرابی گرادیا تولِیَا بن گیا۔

لُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع
گرادی بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون
اعرابی گرادیا تو لُوْا بن گیا۔

لِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع
گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون
اعرابی گرادیا تو لِیْ بن گیا۔

لِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع
گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو لِیْنَ بن
گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں
لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت
الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوْلٰی سے لِتُوْلَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ

مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوْلَیَا. لِتُوْلَوْا. لِتُوْلَیْ. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُوْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں
گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (
واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے
انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَلِ. لِتَلِ. لِاَلِ. لِنَلِ.

اور مجہول میں: لِیُوْلَ. لِتُوْلَ. لِاُوْلَ. لِنُوْلَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے
آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَلِیَا. لِیَلُوْا. لِتَلِیَا اور مجہول میں: لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا
۔ جیسے معروف میں: لِیَلِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ

شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر
کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر
جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَلِ. اور مجہول میں: لَا تُوْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث
حاضر کے) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَلِيَا. لَا تَلُوْا. لَا تَلِيْ. لَا تَلِيَا. اور مجہول میں: لَا تُوْلَيَا. لَا
تُوْلَوْا. لَا تُوْلَيْ. لَا تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَلِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْلَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں
گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (
واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے
انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَلِ. لَا تَلِ. لَا اَلِ. لَا نَلِ.
اور مجہول میں: لَا يُوْلَ. لَا تُوْلَ. لَا اُوْلَ. لَا نُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے
نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَلِيَا. لَا يَلُوْا. لَا تَلِيَا.
اور مجہول میں: لَا يُوْلَيَا. لَا يُوْلَوْا. لَا تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا
جیسے معروف میں: لَا يَلِيْنَ . اور مجہول میں: لَا يُوْلَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْلٰى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْلَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل
مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَوْلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی
غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوْلٰی بن گیا۔

مَوْلَيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَالِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر
منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَيْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَيْلِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَيْلِيْنْ بن گیا
۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَيْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِيْلٰى: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْلَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْلاٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْلًی بن گیا۔

مِیْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْلَیَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَیَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَالِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْلِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے اسے گرادیا تو مُوَیْلِیْنٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْلَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْلَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَیَۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاۃٌ بن گیا۔

مِیْلَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْلَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَیَتَانِ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاتَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَالِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْلَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْلَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَایٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاءٌ بن گیا۔

مِیْلَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْلَایَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَایَانِ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاءَانِ بن گیا۔

مَوَالِيُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـــوَالِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـوَالِيُـيُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَالِيُّ بن گیا۔

مُوَيْلِيٌّ اور مُوَيْلِيَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَيْلِ ایٌ اور مُوَيْلِ ایَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـوَيْـلِيـيٌ. مُوَيْلِيِيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُوَيْلِيٌّ اور مُوَيْلِيَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْلٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَـــيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْلٰی بن گیا۔

اَوْلَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَيُـوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْلَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوْلَوْنَ بن گیا۔

اَوَالٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَالِـــيُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُوَيْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَيْلِيٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَيْلِيْنٌ ہوگیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَيْلٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُلْيٰ. وُلْيَيَانِ. وُلْيَيَاتٌ: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَـــيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلًی بن گیا۔

وُلَيّٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَيْيٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو وُلَيّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْلَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَـا اَوْلَيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل

مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْلَاہٗ بن گیا۔

اَوْلِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْلِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوْلِ بِہٖ ہو گیا۔

وَلُوَ. وَلُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَلُیَ اور وَلُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَلُوَ اور وَلُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَالٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَالِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَالِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَالٍ بن گیا۔

وَالِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَالُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَالِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَالُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَالُوْنَ بن گیا۔

وُلَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَلَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُلَاۃٌ بن گیا۔

وُلَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُلَّاءٌ بن گیا۔

وُلًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُلًّی بن گیا۔

وُلَیٌّ. وُلَیَاءُ. وُلْیَانٌ: صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

وِلَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِلَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِلَاءٌ بن گیا۔

وُلِیٌّ یا وِلِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو وُلُیٌّ بن گیا۔ یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وُلِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: وِلِیٌّ

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْلِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْلِیْنٌ بن گیا ۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

وَالِیَۃٌ. وَالِیَتَانِ. وَالِیَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَالٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَالِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

وُلًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُلًی بن گیا۔

اُوَیْلِیَۃٌ: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْلِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْلِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْلِیٌّ مُوْلِیَّانِ. مَوْلِیُّوْنَ. مَوْلِیَّۃٌ. مُوْلِیَّتَانِ. مَوْلِیَّاتٌ: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْلُوْیٌ. مَوْلُوْیَانِ. مَوْلُوْیُوْنَ. مَوْلُوْیَۃٌ. مَوْلُوْیَتَانِ. مَوْلُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ما قبل حرف کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَالِیُّ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔

مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ: صیغہائے واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَیْلِوْیٌ اور مُوَیْلِوْیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَیْلِیْیٌ. مُوَیْلِیْیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اَلْاِتِّقَاءُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتِّقَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِوْتِقَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتِّقَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِتِّقَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِتَّقٰی بن گیا۔

اِتَّقَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیَا تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَا بن گیا

اِتَّقَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِتَّقَوْا بن گیا۔

اِتَّقَتْ ، اِتَّقَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَقَیَتْ . اِوْتَقَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَتْ . اِتَّقَیَتَا بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِتَّقَتْ . اِتَّقَتَا بن گئے۔

اِتَّقَیْنَ. اِتَّقَیْتَ. اِتَّقَیْتُمَا. اِتَّقَیْتُمْ. اِتَّقَیْتِ. اِتَّقَیْتُمَا. اِتَّقَیْتُنَّ. اِتَّقَیْتُ. اِتَّقَیْنَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِوْتَقَیْنَ. اِوْتَقَیْتَ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُمْ. اِوْتَقَیْتِ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُنَّ. اِوْتَقَیْتُ. اِوْتَقَیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِیَ. اُتُّقِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُوْتُقِیَ . اُوْتُقِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوْتُقِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّقِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز

نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُتُّقُيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُتُّقُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُتُّقُوْا بن گیا۔

اُتُّقِيَتْ. اُتُّقِيَتَا. اُتُّقِيْنَ. اُتُّقِيْتَ. اُتُّقِيْتُمَا. اُتُّقِيْتُمْ. اُتُّقِيْتِ. اُتُّقِيْتُمَا. اُتُّقِيْتُنَّ. اُتُّقِيْتُ. اُتُّقِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُوْتُقِيَتْ. اُوْتُقِيَتَا. اُوْتُقِيْنَ. اُوْتُقِيْتَ. اُوْتُقِيْتُمَا. اُوْتُقِيْتُمْ. اُوْتُقِيْتِ. اُوْتُقِيْتُمَا. اُوْتُقِيْتُنَّ. اُوْتُقِيْتُ. اُوْتُقِيْنَا تھے معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَّقِيْ. تَتَّقِيْ. اَتَّقِيْ. نَتَّقِيْ :۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَوْتَقِيُ. تَوْتَقِيُ. اَوْتَقِيُ. نَوْتَقِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيُ. تَتَّقِيُ. اَتَّقِيُ. نَتَّقِيُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَتَّقِيْ. تَتَّقِيْ. اَتَّقِيْ. نَتَّقِيْ بن گئے۔

يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيَانِ. تَوْتَقِيَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ بن گے۔

يَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيُوْنَ. تَوْتَقِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيُوْنَ. تَتَّقِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَتَّقُيُوْنَ. تَتَّقُيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ بن گئے۔

يَتَّقِيْنَ. تَتَّقِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيْنَ. تَوْتَقِيْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيْنَ. تَتَّقِيْنَ بن گئے۔

تَتَّقِيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْتَقِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تَتَّقِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا تو تَتَّقِيْيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَتَّقِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتْقٰى. تُتْقٰى. اُتْقٰى. نُتْقٰى :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوْتَقَيُ. تُوْتَقَيُ. اُوْتَقَيُ. نُوْتَقَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيُ. تُتَّقَيُ. اُتَّقَيُ. نُتَّقَيُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّقٰى. تُتَّقٰى. اُتَّقٰى. نُتَّقٰى بن گئے۔

يُتَّقَيَانِ. تُتَّقَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْتَقَيَانِ. تُوْتَقَيَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيَانِ. تُتَّقَيَانِ بن گئے۔

يُتَّقَوْنَ. تُتَّقَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْتَقَيُوْنَ. تُوْتَقَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيُوْنَ. تُتَّقَيُوْنَ بن گئے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّقَاوْنَ. تُتَّقَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُتَّقَوْنَ. تُتَّقَوْنَ بن گئے۔

يُتَّقَيْنَ. تُتَّقَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْتَقَيْنَ. تُوْتَقَيْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيْنَ. تُتَّقَيْنَ بن گئے۔

تُتَّقَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْتَقَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تُتَّقَيِيْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُتَّقَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِ. لَمْ تَتَّقِ. لَمْ اَتَّقِ. لَمْ نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَ. لَمْ تُتَّقَ. لَمْ اُتَّقَ. لَمْ نُتَّقَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِيَا. لَمْ يَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِيَا. لَمْ تَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِيْ. لَمْ تَتَّقِيَا

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَيَا. لَمْ يُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَيَا. لَمْ تُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَيْ. لَمْ تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِيْنَ. لَمْ تَتَّقِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَيْنَ. لَمْ تُتَّقَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّقِيَ. لَنْ تَتَّقِيَ. لَنْ اَتَّقِيَ. لَنْ نَتَّقِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقٰى. لَنْ تُتَّقٰى. لَنْ اُتَّقٰى. لَنْ نُتَّقٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّقِيَا. لَنْ يَتَّقُوْا. لَنْ تَتَّقِيَا. لَنْ تَتَّقُوْا. لَنْ تَتَّقِيْ . لَنْ تَتَّقِيَا .

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقَيَا. لَنْ يُتَّقَوْا. لَنْ تُتَّقَيَا. لَنْ تُتَّقَوْا. لَنْ تُتَّقَيْ . لَنْ تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّقِيْنَ. لَنْ تَتَّقِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقَيْنَ. لَنْ تُتَّقَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ

صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِيَنَّ. لَتَتَّقِيَنَّ. لَاَتَّقِيَنَّ. لَنَتَّقِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِيَنْ. لَتَتَّقِيَنْ. لَاَتَّقِيَنْ. لَنَتَّقِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَيَنَّ. لَتُتَّقَيَنَّ. لَاُتَّقَيَنَّ. لَنُتَّقَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَيَنْ. لَتُتَّقَيَنْ. لَاُتَّقَيَنْ. لَنُتَّقَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقُنَّ. لَتَتَّقُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقُنْ. لَتَتَّقُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَوُنَّ. لَتُتَّقَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَوُنْ. لَتُتَّقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَّقِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَّقِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَّقَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَّقَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر

میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید معروف ثقیلہ میں: لَیَتَّقِیَانِّ . لَتَتَّقِیَانِّ . لَیَتَّقِیْنَانِّ . لَتَتَّقِیَانِّ . لَتَتَّقِیْنَانِّ . اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَّقَیَانِّ . لَتُتَّقَیَانِّ . لَیُتَّقَیْنَانِّ . لَتُتَّقَیَانِّ . لَتُتَّقَیْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِتَّقِ بن گیا۔

اِتَّقِیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِیَا بن گیا۔

اِتَّقُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقُوْا بن گیا۔

اِتَّقِیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت

مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِیْ بن گیا۔

اِتَّقِیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّقِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَّقٰی سے لِتُتَّقَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَّقَیَا . لِتُتَّقَوْا . لِتُتَّقَیْ . لِتُتَّقَیَا ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَّقَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَتَّقِ. لِتَتَّقِ. لِاَتَّقِ. لِنَتَّقِ.

اور مجہول میں :لِیُتَّقَ. لِتُتَّقَ. لِاُتَّقَ. لِنُتَّقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لِیَتَّقِیَا. لِیَتَّقُوْا. لِتَتَّقِیَا اور مجہول میں :لِیُتَّقَیَا. لِیُتَّقَوْا. لِتُتَّقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا

۔

جیسے معروف میں :لِیَتَّقِیْنَ. اور مجہول میں :لِیُتَّقَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں :لَاتَتَّقِ. اور مجہول میں: لَاتُتَّقَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لَاتَتَّقِیَا. لَاتَتَّقُوْا. لَاتَتَّقِیْ. لَاتَتَّقِیَا. اور مجہول میں: لَاتُتَّقَیَا. لَاتُتَّقَوْا. لَاتُتَّقَیْ. لَاتُتَّقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَاتَتَّقِیْنَ. اور مجہول میں :لَاتُتَّقَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَایَتَّقِ. لَاتَتَّقِ. لَااَتَّقِ. لَانَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَایُتَّقَ. لَاتُتَّقَ. لَااُتَّقَ. لَانُتَّقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَایَتَّقِیَا. لَایَتَّقُوْا. لَاتَتَّقِیَا.

اور مجہول میں :لَایُتَّقَیَا. لَایُتَّقَوْا. لَاتُتَّقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں :لَایَتَّقِیْنَ اور مجہول میں :لَایُتَّقَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے

متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَّقًی بن گیا۔

مُتَّقَیَانِ . مُتَّقَیَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل مُوْتَقَیَانِ. مُوْتَقَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیَانِ. مُتَّقَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَّقٍ بن گیا۔

مُتَّقِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیَانِ بن گیا۔

مُتَّقُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیُوْنَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَّقْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقُوْوْنَ بن گیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَّقُوْنَ بن گیا۔

مُتَّقِیَةٌ. مُتَّقِیَتَانِ. مُتَّقِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیَةٌ. مُوْتَقِیَتَانِ. مُوْتَقِیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَّقًی بن گیا۔

مُتَّقَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیَانِ بن گیا۔

مُتَّقَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَّقَوْنَ بن گیا۔

مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِیَۃٌ. مُوْتَقِیَتَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّقِیَۃٌ. مُتَّقِیَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُتَّقَاۃٌ. مُتَّقَاتَانِ بن گئے۔

مُتَّقِیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِیَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّقِیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ. جیسے اَلطَّیُّ (لپیٹنا)

طَیٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

اصل میں طَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو طَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

طَوٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں طَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوٰی بن گیا۔

طَوَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف اپنی اصل پر ہے۔

طَوَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو طَوَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طَوَوْا بن گیا۔

طَوَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوَاتْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طَوَتْ بن گیا۔

طَوَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل

مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ تو طَوَتَا بن گیا۔

طَوَيْنَ. طَوَيْتَ. طَوَيْتُمَا. طَوَيْتُمْ. طَوَيْتِ. طَوَيْتُمَا. طَوَيْتُنَّ. طَوَيْتُ. طَوَيْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

طُوِيَ. طُوِيَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طُوُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طُوِيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو طُوْيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو طُوْوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو طُوُوْا بن گیا۔

طُوِيَتْ. طُوِيَتَا. طُوِيْنَ. طُوِيْتَ. طُوِيْتُمَا. طُوِيْتُمْ. طُوِيْتِ. طُوِيْتُمَا. طُوِيْتُنَّ. طُوِيْتُ. طُوِيْنَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَطْوِيْ. تَطْوِيْ. اَطْوِيْ. نَطْوِيْ.

اصل میں يَطْوِيُ. تَطْوِيُ. اَطْوِيُ. نَطْوِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَطْوِيْ. تَطْوِيْ. اَطْوِيْ. نَطْوِيْ بن گئے۔

يَطْوِيَانِ. تَطْوِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَطْوِيُوْنَ. تَطْوِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَطْوْيُوْنَ. تَطْوْيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو يَطْوُوْوْنَ تَطْوُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔

يَطْوِيْنَ. تَطْوِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَطْوِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْوِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تَطْوِيْيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَطْوِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطْوٰی. تُطْوٰی. اُطْوٰی. نُطْوٰی.

اصل میں يُطْوَيُ. تُطْوَيُ. اُطْوَيُ. نُطْوَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو يُطْوٰی. تُطْوٰی. اُطْوٰی. نُطْوٰی بن گئے۔

يُطْوَيَانِ. تُطْوَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُطْوَیُوْنَ. تُطْوَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ بن گئے۔

یُطْوَیْنَ. تُطْوَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُطْوَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُطْوَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُطْوَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُطْوَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِ. لَمْ تَطْوِ. لَمْ اَطْوِ. لَمْ نَطْوِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَ. لَمْ تُطْوَ. لَمْ اُطْوَ. لَمْ نُطْوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیَا. لَمْ یَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیَا. لَمْ تَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیْ. لَمْ تَطْوِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیَا لَمْ یُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیَا. لَمْ تُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیْ. لَمْ

تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیْنَ. لَمْ تَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیْنَ. لَمْ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَ. لَنْ تَطْوِیَ. لَنْ اَطْوِیَ. لَنْ نَّطْوِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوٰی. لَنْ تُطْوٰی. لَنْ اُطْوٰی. لَنْ نُّطْوٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَا. لَنْ یَّطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیَا. لَنْ تَطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیْ. لَنْ تَطْوِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوَیَا. لَنْ یُّطْوَوْا. لَنْ تُطْوَیَا. لَنْ تُطْوَوْا. لَنْ تُطْوَیْ. لَنْ تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیْنَ. لَنْ تَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوَیْنَ. لَنْ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَطْوِیَنَّ. لَتَطْوِیَنَّ. لَاَطْوِیَنَّ. لَنَطْوِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَطْوِیَنْ. لَتَطْوِیَنْ. لَاَطْوِیَنْ. لَنَطْوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُطْوَیَنَّ. لَتُطْوَیَنَّ. لَاُطْوَیَنَّ. لَنُطْوَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُطْوَیَنْ. لَتُطْوَیَنْ. لَاُطْوَیَنْ. لَنُطْوَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَطْوُنَّ. لَتَطْوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَطْوُنْ. لَتَطْوُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُطْوَوُنَّ. لَتُطْوَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُطْوَوُنْ. لَتُطْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَطْوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَطْوِنْ. جیسے نون تاکید

ثقیلہ مجہول میں: لَتُطْوَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُطْوَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَطْوِیَانِّ. لَتَطْوِیَانِّ. لَیَطْوِیْنَانِّ. لَتَطْوِیَانِّ . لَتَطْوِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول، میں لَیُطْوَیَانِّ . لَتُطْوَیَانِّ . لَیُطْوَیْنَانِّ. لَتُطْوَیَانِّ . لَتُطْوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْوِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِطْوِ بن گیا۔

اِطْوِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوِیَا بن گیا۔

اِطْوُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسب سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوُوْا بن گیا۔

اِطْوِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت

مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوِیْ بن گیا۔

اِطْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُطْوٰی سے لِتُطْوَ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُطْوَیَا. لِتُطْوَوْا. لِتُطْوَیْ. لِتُطْوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُطْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَطْوِ. لِتَطْوِ. لِاَطْوِ. لِنَطْوِ.

اور مجہول میں: لِیُطْوَ. لِتُطْوَ. لِاُطْوَ. لِنُطْوَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِیَطْوِیَا. لِیَطْوُوْا. لِتَطْوِیَا اور مجہول میں: لِیُطْوَیَا. لِیُطْوَوْا. لِتُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُطْوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَطْوِ. اور مجہول میں: لَا تُطْوَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَطْوِیَا. لَا تَطْوُوْا. لَا تَطْوِیْ. لَا تَطْوِیَا. اور مجہول میں: لَا تُطْوَیَا. لَا تُطْوَوْا. لَا تُطْوَیْ. لَا تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُطْوَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَطْوِ. لَا تَطْوِ. لَا اَطْوِ. لَا نَطْوِ.

اور مجہول میں: لَا یُطْوَ. لَا تُطْوَ. لَا اُطْوَ. لَا نُطْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَطْوِیَا. لَا یَطْوُوْا. لَا تَطْوِیَا اور مجہول میں: لَا یُطْوَیَا. لَا یُطْوَوْا. لَا تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُطْوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَطْوًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَطْوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَطْوًی بن گیا۔

مَطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء

کونسیا منسیا حذف کردیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِطْوًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِطْوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِطْوًی بن گیا۔

مِطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کے وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کونسیا منسیا حذف کردیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِطْوَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِطْوَاۃٌ بن گیا۔

مِطْوَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو

ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِطْوَاتَانِ بن گیا۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَيَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُطَيْوِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَيِّيَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو مُطَيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِطْوَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءٌ بن گیا۔

مِطْوَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَايَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءَانِ بن گیا۔

مَطَاوِيُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَاوِايُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَطَاوِيْيُ بن گیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا تو مَطَاوِيُّ بن گیا۔

مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُطَيْوِايٌ مُطَيْوِايَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُطَيْوِيْيٌ اور مُطَيْوِيْيَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُطَيْيِيْيٌ . مُطَيْيِيْيَةٌ بن گے۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُطَيِّيْيٌ . مُطَيِّيْيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَيِّيٌّ اور مُطَيِّيَّةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

أَطْوىٰ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَطْوَيُ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو أَطْوىٰ بن گیا۔

أَطْوَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

أَطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَطْوَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو أَطْوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو أَطْوَوْنَ بن گیا۔

أَطَاوٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَطَاوِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو أَطَاوٍ بن گیا۔

أُطَيٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُطْیُوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق دوسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو اُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

طِیّٰ. طِیَّیَانِ. طِیَّیَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں طُوْیٰ طُوْیَیَانِ. طُوْیَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُیّٰ. طُیَّیَان. طُیَّیَاتٌ بن گئے۔ پھر ما قبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

طُوًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں طُـوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طُـوَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طُوًی بن گیا۔

طُوَیٌّ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں طُـوَیْیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو طُوَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَطْوَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَـا اَطْـوَیَـهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَطْوَاهُ بن گیا۔

وَ اَطْوِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَطْوِیْ بِـہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ بمعنی ماضی کے ہے۔ آخر سے حرف علت یاء گرا دی تو اَطْوِ بِہٖ بن گیا۔

طُوُوٌ اور طُوُوَاتٌ: اصل میں طُوًی. اور طُـوُیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو طُوُوٌ اور طُوُوَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

طَاوٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو طَاوِیْنٌ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حرف علت یاء گرا دی تو طَاوٍ بن گیا۔

طَاوِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طَاوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو طَاوُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو طَـاوُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو طَاوُوْنَ بن گیا۔

طُوَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَـوَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طَـوَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو طُوَاةٌ بن گیا۔

طُوَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل

دیا تو طُوَّاءٌ بن گیا۔

طُوًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُــوَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُــوَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طُوًّی بن گیا۔

طِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُيٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِيٌّ بن گیا۔

طُوَيَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طِيَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوْيَانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا طُيَّانٌ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِيَّانٌ بن گیا۔

طِوَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طِوَاءٌ بن گیا۔

طُوِيٌّ یا طِوِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُوُيٌّ بن گیا۔ پھر معتل کے اسی قانون کے مطابق ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو طُوِيٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے طِوِيٌّ

طُوَيٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَيْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُوَيِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو طُوَيٌّ بن گیا۔

طَاوِيَةٌ. طَاوِيَتَانِ. طَاوِيَاتٌ: صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَاءٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَــوَاوِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو طَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو طَوَاءٍ بن گیا۔

طُوًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُــوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُــوَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طُوًّی بن گیا۔

طُوَيَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَيْوِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق دوسری واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُــوَيِّيَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو طُوَيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَطْوِيٌّ. مَطْوِيَّانِ. مَطْوِيُّوْنَ. مَطْوِيَّةٌ. مَطْوِيَّتَانِ. مَطْوِيَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع

مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَطْوُوْیٌ. مَطْوُوْیَانِ. مَطْوُوْیُوْنَ. مَطْوُوْیَةٌ. مَطْوُوْیَتَانِ. مَطْوُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَطْوُیٌّ. مَطْوُیَّانِ. مَطْوُیُّوْنَ. مَطْوُیَّةٌ. مَطْوُیَّتَانِ. مَطْوُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَطَاوِیُّ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَطَاوِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَطَاوِیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَطَاوِیُّ بن گیا۔

مُطَیٌّ. اور مُطَیَّةٌ: صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُطَیْوِوٌ اور مُطَیْوِوَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مُطَیْوِیٌ اور مُطَیْوِیَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌ اور مُطَیِّیَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌّ. اور مُطَیِّیَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِوَاءُ (ارادہ کرنا)

اِسْتِوَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب افتعال۔

اصل میں اِسْتِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اِسْتِوَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اِسْتَوٰی بن گیا۔

اِسْتَوَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَوَوْا بن گیا۔

اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَوَیَتْ. اِسْتَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا بن گئے۔

اِسْتَوَیْنَ. اِسْتَوَیْتَ. اِسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُمْ. اِسْتَوَیْتِ. اِسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُنَّ.

اِسْتَوَیْتُ. اِسْتَوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوِیَ. اُسْتُوِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُوُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُسْتُوُوْا بن گیا۔

اُسْتُوِیَتْ. اُسْتُوِیَتَا. اُسْتُوِیْنَ. اُسْتُوِیْتَ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُمْ. اُسْتُوِیْتِ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُنَّ. اُسْتُوِیْتُ. اُسْتُوِیْنَا صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَوِیُ. تَسْتَوِیُ. اَسْتَوِیُ. نَسْتَوِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ بن گئے۔

یَسْتَوِیَانِ. تَسْتَوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَسْتَوِیُوْنَ. تَسْتَوِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَوُیْوْنَ. تَسْتَوُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ بن گئے۔

یَسْتَوِیْنَ. تَسْتَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَوِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَوَیُ. تُسْتَوَیُ. اُسْتَوَیُ. نُسْتَوَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی بن گئے۔

يُسْتَوَيَانِ. تُسْتَوَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَوَوْنَ. تُسْتَوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَوَيُوْنَ. تُسْتَوَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسْتَوَوْنَ. تُسْتَوَوْنَ بن گئے۔

يُسْتَوَيْنَ. تُسْتَوَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَوَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِ. لَمْ تَسْتَوِ. لَمْ اَسْتَوِ. لَمْ نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَ. لَمْ تُسْتَوَ. لَمْ اُسْتَوَ. لَمْ نُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِيَا. لَمْ يَسْتَوُوْا. لَمْ تَسْتَوِيَا. لَمْ تَسْتَوُوْا. لَمْ تَسْتَوِيْ. لَمْ تَسْتَوِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَيَا. لَمْ يُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَيَا. لَمْ تُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَيْ. لَمْ تُسْتَوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِيْنَ. لَمْ تَسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَيْنَ. لَمْ تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَوِيَ. لَنْ تَسْتَوِيَ. لَنْ اَسْتَوِيَ. لَنْ نَسْتَوِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوٰى. لَنْ تُسْتَوٰى. لَنْ اُسْتَوٰى. لَنْ نُسْتَوٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَوِيَا. لَنْ يَسْتَوُوْا. لَنْ تَسْتَوِيَا. لَنْ تَسْتَوُوْا. لَنْ تَسْتَوِيْ. لَنْ تَسْتَوِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوَيَا. لَنْ يُسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَيَا. لَنْ تُسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَيْ. لَنْ تُسْتَوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوِيْنَ. لَنْ تَسْتَوِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوَيْنَ. لَنْ تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی، نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَنَّ. لَتَسْتَوِيَنَّ. لَأَسْتَوِيَنَّ. لَنَسْتَوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَنْ. لَتَسْتَوِيَنْ. لَأَسْتَوِيَنْ. لَنَسْتَوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوَيَنَّ. لَتُسْتَوَيَنَّ. لَأُسْتَوَيَنَّ. لَنُسْتَوَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوَيَنْ. لَتُسْتَوَيَنْ. لَأُسْتَوَيَنْ. لَنُسْتَوَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوُنَّ. لَتَسْتَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوُنْ. لَتَسْتَوُنْ . مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوَوُنَّ. لَتُسْتَوَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوَوُنْ. لَتُسْتَوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں

گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَوَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَوَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں. لَيَسْتَوِيَانِّ . لَتَسْتَوِيَانِّ . لَيَسْتَوِيْنَانِّ. لَتَسْتَوِيَانِّ . لَتَسْتَوِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْتَوَيَانِّ . لَتُسْتَوَيَانِّ . لَيُسْتَوَيْنَانِّ. لَتُسْتَوَيَانِّ . لَتُسْتَوَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَوِ :۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَوِ بن گیا۔

اِسْتَوِيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَوِيَا بن گیا۔

اِسْتَوُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت

مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اِستَوُوْا بن گیا۔

اِستَوِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِستَوِیْ بن گیا۔

اِستَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِستَوِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔جیسے: تُستَوٰی سے لِتُستَوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے:لِتُستَوَیَا. لِتُستَوَوْا. لِتُستَوَیْ. لِتُستَوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُستَوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں

گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب،واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیَستَوِ. لِتَستَوِ. لِأَستَوِ. لِنَستَوِ.

اور مجہول میں:لِیُستَوَ. لِتُستَوَ. لِأُستَوَ. لِنُستَوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں: لِیَستَوِیَا. لِیَستَوُوْا. لِتَستَوِیَا

اور مجہول میں:لِیُستَوَیَا. لِیُستَوَوْا. لِتُستَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:لِیَستَوِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُستَوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔جیسے معروف میں: لَاتَستَوِ. اور مجہول میں: لَاتُستَوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں:لَاتَستَوِیَا. لَاتَستَوُوْا. لَاتَستَوِیْ. لَاتَستَوِیَا. اور مجہول میں: لَاتُستَوَیَا. لَاتُستَوَوْا. لَاتُستَوَیْ. لَاتُستَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوِ. لَا تَسْتَوِ. لَا اَسْتَوِ. لَا نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَا یُسْتَوَ. لَا تُسْتَوَ. لَا اُسْتَوَ. لَا نُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوِیَا. لَا یَسْتَوُوْا. لَا تَسْتَوِیَا اور مجہول میں: لَا یُسْتَوَیَا. لَا یُسْتَوَوْا. لَا تُسْتَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُسْتَوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَوًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوًی بن گیا۔

مُسْتَوَیَانِ. مُسْتَوَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَوٍ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسْتَوٍ بن گیا۔

مُسْتَوِیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسْتَوْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَوُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوِیَةٌ. مُسْتَوِیَتَانِ. مُسْتَوِیَاتٌ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَوًی: ۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوًی بن گیا۔

مُسْتَوَیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوَوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے
تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ
گرادیا تو مُسْتَوَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوَاۃٌ. مُسْتَوَاتَانِ. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیَۃٌ. مُسْتَوَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے
مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاۃٌ. مُسْتَوَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَوَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْاَیُّ (پناہ لینا)

اَیٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ.

اصل میں اَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء
کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل
مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوٰی بن گیا۔

اَوَیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب

اصل میں اَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل
مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ
سے الف گرادیا تو اَوَوْا بن گیا۔

اَوَتْ اَوَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوَیَتْ. اَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف
سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوَتْ. اَوَتَا
بن گئے۔

اَوَیْنَ. اَوَیْتَ. اَوَیْتُمَا. اَوَیْتُمْ. اَوَیْتِ. اَوَیْتُمَا. اَوَیْتُنَّ. اَوَیْتُ. اَوَیْنَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوِیَ. اُوِیَا. صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوِیُـوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوُیْـوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی۔ تو اُوُوْا بن گیا۔

اُوِیَتْ. اُوِیَتَا. اُوِیْنَ. اُوِیْتَ. اُوِیْتُمَا. اُوِیْتُمْ. اُوِیْتِ. اُوِیْتُمَا. اُوِیْتُنَّ. اُوِیْتُ. اُوِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَاْوِیْ. تَاْوِیْ. نَاْوِیْ (واحد مذکر و مؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وجمع متکلم)

اصل میں یَـاْوِیُ. تَـاْوِیُ. نَـاْوِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَاْوِیْ. تَاْوِیْ. نَاْوِیْ. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَاوِیْ. تَاوِیْ. نَاوِیْ .

اٰوِیْ: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَءْوِیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوبا الف سے بدل دیا تو اٰوِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو اٰوِیْ بن گیا۔

یَـاْوِیَانِ. تَاْوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی

اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَاوِیَانِ. تَاوِیَانِ.

یَاْوُوْنَ ، تَاْوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَـاْوِیُـوْنَ . تَـاْوِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَـاْوُیْـوْنَ. تَاْوُیْوْن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَـــاْوُوْوْنَ. تَاْوُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی۔ یَاْوُوْنَ . تَاْوُوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَاوُوْنَ. تَاوُوْنَ.

یَاْوِیْنَ. تَاْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَاوِیْنَ. تَاوِیْنَ.

تَاْوِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـاْوِیِیْنَ. تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَاْوِیْنَ. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: . تَاوِیْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْوٰی. تُؤْوٰی. نُؤْوٰی (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وجمع متکلم)

اصل میں یُـؤْوِیُ. تُـؤْوِیُ. نُـؤْوِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کردیا تویُؤْوٰی. تُؤْوٰی. نُؤْوٰی. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْوٰی. تُوْوٰی. نُوْوٰی.

اُوْوٰی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُءْ وَیُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل دیا تو اُوْوَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے بدل دیا تواُوْوٰی بن گیا۔

یُـؤْوَیَـانِ. تُـؤْوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْوَیَانِ. تُوْوَیَانِ.

یُؤْوَوْنَ ، تُؤْوَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُؤْوَیُوْنَ . تُؤْوَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُؤْوَوْنَ . تُؤْوَوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: یُوْوَوْنَ. تُوْوَوْنَ.

یُؤْوَیْنَ. تُؤْوَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْوَیْنَ. تُوْوَیْنَ.

تُؤْوَیْنَ.:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـؤْوَیِـیْـنَ. تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا توتُؤْوَیْنَ. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: تُوْوَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کوفعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب واحد مذکر حاضر'واحدوجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گرجائے گی۔

جیسے: لَمْ یَأْوِ. لَمْ تَأْوِ. لَمْ اٰوِ. لَمْ نَأْوِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے :لَمْ یَأْوِیَا. لَمْ یَأْوُوْا. لَمْ تَأْوِیَا. لَمْ تَأْوُوْا. لَمْ تَأْوِیْ . لَمْ تَأْوِیَا

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَمْ یَأْوِیْنَ. لَمْ تَأْوِیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ یَاوِ. لَمْ یَاوِیَا. لَمْ یَاوُوْا. لَمْ تَاوِ. لَمْ تَاوِیَا. لَمْ یَاوِیْنَ. لَمْ تَاوِ. لَمْ تَاوِیَا. لم تَاوُوْا. لَمْ تَاوِیْ. لَمْ تَاوِیَا. لَمْ تَاوِیْنَ .لَمْ نَاوِ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کوفعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں

حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحدوجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يُؤْوَ. لَمْ تُؤْوَ. لَمْ أُوْوَ. لَمْ نُؤْوَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ يُؤْوَيَا. لَمْ يُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَيَا. لَمْ تُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَىْ . لَمْ تُؤْوَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے :لَمْ يُؤْوَيْنَ. لَمْ تُؤْوَيْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يُوْوَ. لَمْ يُوْوَيَا. لَمْ يُوْوَوْا. لَمْ تُوْوَ. لَمْ تُوْوَيَا. لَمْ يُوْوَيْنَ. لَمْ تُوْوَ. لَمْ تُوْوَيَا. لَمْ تُوْوَوْا. لَمْ تُوْوَىْ . لَمْ تُوْوَيَا. لَمْ تُوْوَيْنَ . لَمْ نُوْوَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحدوجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَّأوِىَ. لَنْ تَأوِىَ. لَنْ اٰوِىَ. لَنْ نَّأوِىَ.

معروف کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ يَّأوِيَا. لَنْ يَّأوُوْا. لَنْ تَأوِيَا. لَنْ تَأوُوْا. لَنْ تَأوِىْ . لَنْ تَأوِيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّأوِيْنَ. لَنْ تَأوِيْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَّاوِىَ. لَنْ يَّاوِيَا. لَنْ يَّاوُوْا. لَنْ تَاوِىَ. لَنْ تَاوِيَا. لَنْ يَّاوِيْنَ. لَنْ تَاوِىَ. لَنْ تَاوِيَا. لَنْ تَاوُوْا. لَنْ تَاوِىْ. لَنْ تَاوِيَا. لَنْ تَاوِيْنَ .لَنْ نَّاوِىَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحدوجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُّؤْوٰى. لَنْ تُؤْوٰى. لَنْ أُوْوٰى. لَنْ نُّؤْوٰى.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ يُّؤْوَيَا. لَنْ يُّؤْوَوْا. لَنْ تُؤْوَيَا. لَنْ تُؤْوَوْا. لَنْ تُؤْوَىْ . لَنْ تُؤْوَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے :لَنْ يُّؤْوَيْنَ. لَنْ تُؤْوَيْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يُّوْوٰى. لَنْ يُّوْوَيَا. لَنْ يُّوْوَوْا. لَنْ تُوْوٰى. لَنْ تُوْوَيَا. لَنْ يُّوْوَيْنَ. لَنْ تُوْوٰى. لَنْ تُوْوَيَا. لَنْ تُوْوَوْا. لَنْ تُوْوَىْ . لَنْ تُوْوَيَا. لَنْ تُوْوَيْنَ . لَنْ نُّوْوٰى.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع

میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْوِيَنَّ. لَتَأْوِيَنَّ. لَآوِيَنَّ. لَنَأْوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْوِيَنْ. لَتَأْوِيَنْ. لَآوِيَنْ. لَنَأْوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْوَيَنَّ. لَتُؤْوَيَنَّ. لَأُوْوَيَنَّ. لَنُؤْوَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْوَيَنْ. لَتُؤْوَيَنْ. لَأُوْوَيَنْ. لَنُؤْوَيَنْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوِيَنَّ. لَتَاوِيَنَّ. لَنَاوِيَنَّ. لَيَاوِيَنْ. لَتَاوِيَنْ. لَنَاوِيَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ، خفیفہ مجہول میں: لَيُوْوَيَنَّ. لَتُوْوَيَنَّ. لَنُوْوَيَنَّ. لَيُوْوَيَنْ. لَتُوْوَيَنْ. لَنُوْوَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَأْوُنَّ. لَتَأْوُنَّ. لَيَأْوُنْ. لَتَأْوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُؤْوَوُنَّ. لَتُؤْوَوُنَّ. لَيُؤْوَوُنْ. لَتُؤْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَأْوِنَّ. لَتَأْوِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں. لَتُؤْوَيِنَّ. لَتُؤْوَيِنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُنَّ. لَتَاوُنَّ. لَتَاوِنَّ. لَيَاوُنْ. لَتَاوُنْ. لَتَاوِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَيِنَّ. لَيُوْوَوُنْ. لَتُوْوَوُنْ. لَتُوْوَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْوِيَانِّ. لَتَأْوِيَانِّ. لَيَأْوِيْنَانِّ. لَتَأْوِيَانِّ. لَتَأْوِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْوَيَانِّ. لَتُؤْوَيَانِّ. لَيُؤْوَيْنَانِّ. لَتُؤْوَيَانِّ. لَتُؤْوَيْنَانِّ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاوِيَانِّ. لَتَاوِيَانِّ. لَيَاوِيْنَانِّ. لَتَاوِيَانِّ. لَتَاوِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْوَيَانِّ. لَتُوْوَيَانِّ. لَيُوْوَيْنَانِّ. لَتُوْوَيَانِّ. لَتُوْوَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِيْوِ۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِئْوِ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْوِ بن گیا۔

اِیْوِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْوِیَـانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْوِیَا بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْوِیَا بن گیا۔

اِیْوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْـوُوْا بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْوُوْا بن گیا۔

اِیْوِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْـوِیْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْوِیْ بن گیا۔

اِیْوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْوِیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگادیا تو اِئْوِیْنَ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْـوِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُـؤْوٰی سے لِتُـؤْوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُؤْوَیَا. لِتُؤْوَوْا. لِتُؤْوَیْ. لِتُؤْوَیَا ۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُؤْوَیْنَ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لِتُـوْوَ. لِتُـوْوَیَـا. لِتُوْوَوْا. لِتُوْوَیْ. لِتُوْوَیَـا. لِتُوْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لِیَـاْوِ. لِتَاْوِ. لِاٰوِ. لِنَاْوِ.

اور مجہول میں: لِیُؤْوَ. لِتُؤْوَ. لِاُوْوَ. لِنُؤْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف: لِیَاْوِیَا. لِیَاْوُوْا. لِتَاْوِیَا. اور مجہول میں: لِیُؤْوَیَا. لِیُؤْوَوْا. لِتُؤْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا

جیسے معروف میں: لِيَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُؤْوَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لِيَاوِ. لِيَاوِيَا. لِيَاوُوْا. لِتَاوِ. لِتَاوِيَا. لِيَاوِيْنَ. لِنَاوِ اور مجہول میں: لِيُوْوَ. لِيُوْوَيَا. لِيُوْوَوْا. لِتُوْوَ. لِتُوْوَيَا. لِيُوْوَيْنَ. لِنُوْوَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء اور اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْوِ. اور مجہول میں: لَا تُؤْوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَأْوِيَا. لَا تَأْوُوْا. لَا تَأْوِيْ. لَا تَأْوِيَا. اور مجہول میں: لَا تُؤْوَيَا. لَا تُؤْوَوْا. لَا تُؤْوَيْ. لَا تُؤْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْوَيْنَ.

تمام صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَاوِ. لَا تَاوِيَا. لَا تَاوُوْا. لَا تَاوِ. لَا تَاوِيَا. لَا تَاوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْوَ. لَا تُوْوَيَا. لَا تُوْوَوْا. لَا تُوْوَيْ. لَا تُوْوَيَا. لَا تُوْوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں

گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِ. لَا تَأْوِ. لَا آوِ. لَا نَأْوِ.

اور مجہول میں: لَا يُؤْوَ. لَا تُؤْوَ. لَا أُوْوَ. لَا نُؤْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيَا. لَا يَأْوُوْا. لَا تَأْوِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُؤْوَيَا. لَا يُؤْوَوْا. لَا تُؤْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُؤْوَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَاوِ. لَا يَاوِيَا. لَا يَاوُوْا. لَا تَاوِ. لَا تَاوِيَا. لَا يَاوِيْنَ. لَا نَاوِ اور مجہول میں: لَا يُوْوَ. لَا يُوْوَيَا. لَا يُوْوَوْا. لَا تُوْوَ. لَا تُوْوَيَا. لَا يُوْوَيْنَ. لَا نُوْوَ.

بحث اسم ظرف

مَأْوًى: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَأْوَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَأْوًى بن گیا۔

مَأْوَيَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:مَاوًی. مَاوَیَانِ.

مَاوٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـاوِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کاوزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تومَاوٍ بن گیا۔

مُنَیْوٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـنَیْـوِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاءگرادی تومُنَیْوٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِنْوًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـنْوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتومِنْوًی بن گیا۔

مِنْوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کویاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:مِیْوًی. مِیْوَیَانِ.

مَاوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـاوِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءگرادی۔غیر منصرف کاوزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تومَاوٍ بن گیا۔

مُنَیْوٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُـنَـیْـوِیٌ تھایاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاءگرادی تومُنَیْوٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِنْوَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـنْوَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیاتومِنْوَاۃٌ بن گیا۔

مِنْوَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـنْـوَیَتَـانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیاتومِنْوَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کویاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے مِیْوَاۃٌ. مِیْوَاتَانِ.

مَاوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـاوِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کاوزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تومَاوٍ بن گیا۔

مُنَیْوِیَۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِنْوَاءٌ . مِنْوَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِنْوَایٌ اور مِـنْوَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاءطرف میں الف زائدہ کے بعدواقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔تومِـنْوَاءٌ اور مِنْوَاءَ انِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِیْوَاۃٌ. مِیْوَاءَ انِ.

مَاوِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَــــاوِایُ تھا معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَــاوِیُیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَاوِیُّ بن گیا۔

مُنَیْوِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْوِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُــنَـیْـوِیْیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُنَیْوِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْوِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُــنَـیْـوِایَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُــنَـیْـوِیْیَۃٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُــنَـیْـوِیَّۃٌ بن گیا۔ مُــؤَیْـوِیٌّ اور مُــؤَیْـوِیَّۃٌ میں قانون نمبر 14 بھی جاری ہوسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ واؤ کو یاء کرکے یاء کا یاء میں ادغام کردیں تو مُـنَـیِّیٌّ اور مُنَیِّیَّۃٌ بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً گرادیں گے تو مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّۃٌ بن جائیں گے۔

نوٹ: مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّۃٌ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مُوَیٌّ اور مُوَیَّۃٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اٰوٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں أَءْ وَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو أَءْ وٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اٰوٰی بن گیا۔

اٰوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَءْ وَیَـــانِ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اٰوَیَان بن گیا

اٰوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَءْ وَیُــوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو أَءْ وَوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اٰوَوْنَ بن گیا۔

اَوَاءِ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَاْوِیُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کردیا تو اَوَاوِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اَوَاءٍ بن گیا۔

اُوَیٌّ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُاَیْوِیٌ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْوِیٌ بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کرکے یاء میں ادغام کردیا تو اُوَیِّــیٌ ہوگیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو اُوَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اِئی . اِیَّیَانِ . اِیَّیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُوْیٰ. اُوْیَیَـانِ. اُوْیَیَـاتٌ. تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے
مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُئی . اُیَّیَانِ. اُیَّیَاتٌ بن گئے۔ اسی
قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُوًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل
مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ
سے الف گرا دیا تو اُوًی بن گیا۔

اُوَیٌّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْـــــیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا
دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَوَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ وَيَـهُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو
الف سے تبدیل کر دیا تو مَـا اٰوَيَـهُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے
متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کریا تو مَااٰ وَاهُ بن گیا۔

اٰوِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَءْ وِیْ بِهٖ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو
الف سے تبدیل کر دیا تو اٰوِیْ بِـــــهٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگر چہ فعل
ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اٰوِ بِهٖ بن گیا۔

اٰوُوَ اور اٰوُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اٰوُیَ اور اٰوُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو
واؤ سے تبدیل کر دیا تو اٰوُوَ اور اٰوُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

اٰوٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اٰوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع
ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اٰوٍ بن گیا۔

اٰوِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اٰوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اٰوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء
کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اٰوُیْـوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے
مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اٰوُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی
وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اٰوُوْنَ بن گیا۔

اُوَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل
مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26
کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو اُوَاةٌ بن گیا۔

اُوَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے
تبدیل کر دیا تو اُوَّاءٌ بن گیا

اُوًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُوًی بن گیا۔

اِیٌّ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دیدیا تو اِیٌّ بن گیا۔

اُوَیَاءُ . صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اِیَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْیَانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اُیَّانٌ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اِیَّانٌ بن گیا۔

اِوَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِوَاءٌ بن گیا۔

اُوِیٌّ یا اِوِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُوُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُوِیٌّ بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اِوِیٌّ پڑھا جائے گا۔

اُوَیٌّ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیٌ ہو گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو اُوَیٌّ بن گیا۔

اٰوِیَۃٌ ، اٰوِیَتَانِ ، اٰوِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاءٍ بن گیا۔

اُوًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُوًی بن گیا۔

اُوَیَّۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْوِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کر دیا تو اُوَیَّۃٌ پڑھا جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَاوِیٌّ. مَاوِیَّانِ. مَاوِیُّوْنَ. مَاوِیَّۃٌ. مَاوِیَّتَانِ. مَاوِیَّاتٌ :صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَاْوُوْیٌ. مَاْوُوْیَانِ. مَاْوُوْیُوْنَ. مَاْوُوْیَۃٌ. مَاْوُوْیَتَانِ.

مَاوُوِيَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَاوُِيٌّ . مَاوُِيَّانِ. مَاوُِيُّوْنَ. مَاوُِيَّةٌ. مَاوُِيَّتَانِ. مَاوُِيَّاتٌ بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاوِيٌّ. مَاوِيَّانِ. مَاوِيُّوْنَ. مَاوِيَّةٌ. مَاوِيَّتَانِ. مَاوِيَّاتٌ.

مَاوِيٌّ :۔صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَاوُوْيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَاوِيْيٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَاوِيٌّ بن گیا۔

مُؤَيٌّ اور مُؤَيَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُئَيْوِيٌ اور مُئَيْوِيَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کردیا تو مُئَيْيِيٌ. اور مُئَيْيِيَةٌ بن گئے پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُئَيِّيٌ اور مُئَيِّيَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کرکے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُئَيِّيٌّ اور مُئَيِّيَّةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً گرادیا تو مُؤَيٌّ اور مُؤَيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: مُؤَيٌّ اور مُؤَيَّةٌ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مُوَيٌّ اور مُوَيَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے اَلْوَدُّ (چاہنا)

وَدٌّ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی، ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ يَسْمَعُ.

اصل میں وَدْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو وَدٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَدَّ. وَدَّا. وَدُّوْا. وَدَّتْ. وَدَّتَا : ۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَدِدَ. وَدِدَا. وَدِدُوْا. وَدِدَتْ. وَدِدَتَا. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَدِدْتَ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُمْ. وَدِدْتِ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُنَّ. وَدِدْتُ. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں وَدِدْتَ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُمْ. وَدِدْتِ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُنَّ. وَدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُدَّ. وُدَّا. وُدُّوْا. وُدَّتْ. وُدَّتَا : ۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث

غائب۔

اصل میں وُدِدَ. وُدِدَا. وُدِدُوْا. وُدِدَتْ .وُدِدَتَــا. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کوساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ اپنی اصل پر ہے۔

وُدِدْتَ. وُدِدْتُـمَا. وُدِدْتُمْ. وُدِدْتِ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُنَّ. وُدِدْتُ.
صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں وُدِدْتَ. وُدِدْتُـمَا. وُدِدْتُمْ. وُدِدْتِ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُنَّ. وُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَـوَدُّ. تَـوَدُّ . اَوَدُّ. نَـوَدُّ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم .

اصل میں یَـوْدَدُ. تَـوْدَدُ. اَوْدَدُ. نَـوْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَوَدَّانِ. تَوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر .

اصل میں یَـوْدَدَانِ. تَـوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَوَدُّوْنَ. تَوَدُّوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَـوْدَدُوْنَ. تَـوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَوَدِّیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـوْدَدِیْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یَوْدَدْنَ . تَوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُـوَدُّ. تُـوَدُّ . اُوَدُّ. نُـوَدُّ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُـوْدَدُ. تُـوْدَدُ. اُوْدَدُ. نُـوْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُوَدَّانِ. تُوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْدَدَانِ. تُوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُوَدُّوْنَ. تُوَدُّوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـوْدَدُوْنَ. تُـوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے

مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُوَدِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْدَدِيْنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يُوْدَدْنَ . تُوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں دوسرا دال بھی ساکن ہو جائے گا۔ اس وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

(۱) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو فتحہ دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدَّ. لَمْ تَوَدَّ. لَمْ. اَوَدَّ. لَمْ نَوَدَّ.

اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدَّ. لَمْ تُوَدَّ. لَمْ. اُوَدَّ. لَمْ نُوَدَّ.

(۲) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو کسرہ دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدِّ. لَمْ تَوَدِّ. لَمْ. اَوَدِّ. لَمْ نَوَدِّ.

اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدِّ. لَمْ تُوَدِّ. لَمْ. اُوَدِّ. لَمْ نُوَدِّ.

(۳) معروف ومجہول میں ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَوْدَدْ. لَمْ تَوْدَدْ. لَمْ. اَوْدَدْ. لَمْ نَوْدَدْ. اور مجہول میں جیسے: لَمْ

يُوْدَدْ. لَمْ تُوْدَدْ. لَمْ. اُوْدَدْ. لَمْ نُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا)

جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدَّا. لَمْ يَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدَّا. لَمْ تَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدِّيْ. لَمْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوَدَّا. لَمْ يُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدَّا. لَمْ تُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدِّيْ. لَمْ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَوْدَدْنَ. لَمْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْدَدْنَ. لَمْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَوَدَّ. لَنْ تَوَدَّ. لَنْ اَوَدَّ. لَنْ نَوَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُوَدَّ. لَنْ تُوَدَّ. لَنْ اُوَدَّ. لَنْ نُوَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَوَدَّا. لَنْ يَوَدُّوْا. لَنْ تَوَدَّا. لَنْ تَوَدُّوْا. لَنْ تَوَدِّيْ. لَنْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوَدَّا. لَنْ يُوَدُّوْا. لَنْ تُوَدَّا. لَنْ تُوَدُّوْا. لَنْ تُوَدِّيْ. لَنْ

تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّوْدَدْنَ. لَنْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّوْدَدْنَ. لَنْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوَدَّنَّ. لَتَوَدَّنَّ. لَاَوَدَّنَّ. لَنَوَدَّنَّ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوَدَّنَّ. لَتُوَدَّنَّ. لَاُوَدَّنَّ. لَنُوَدَّنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَوَدَّنْ. لَتَوَدَّنْ. لَاَوَدَّنْ. لَنَوَدَّنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوَدَّنْ. لَتُوَدَّنْ. لَاُوَدَّنْ. لَنُوَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَوَدُّنَّ. لَتَوَدُّنَّ. لَيَوَدُّنْ. لَتَوَدُّنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُوَدُّنَّ. لَتُوَدُّنَّ. لَيُوَدُّنْ. لَتُوَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ

وخفیفہ معروف میں لَتَوَدِّنَّ. لَتَوَدِّنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوَدِّنَّ لَتُوَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوَدَّانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَيَوْدَدْنَانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَتَوْدَدْنَانِّ. اور مجہول میں لَيُوَدَّانِّ. لَتُوَدَّانِّ. لَيُوْدَدْنَانِّ. لَتُوَدَّانِّ. لَتُوْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَدَّ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کردیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: وَدَّ. وَدِّ. اِيْدَدْ.

اِيْدَدْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ (جس کی اصل تَوْدَدُ ہے) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اِوْدَدْ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِيْدَدْ بن گیا۔

وَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدَّا بن گیا۔

وَدُّوْا . صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـــوَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدُّوْا بن گیا۔

وَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـــوَدِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدِّیْ بن گیا۔

اِیْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـوْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوْدَدْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا ۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔ (۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُـوَدَّ. (۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُوَدِّ (۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے لِتُوْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُـوَدَّا. لِتُـوَدُّوْا. لِتُـوَدِّیْ. لِتُوَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں : لِیَوَدَّ. لِتَوَدَّ. لِاَوَدَّ. لِنَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لِیَوَدِّ. لِتَوَدِّ. لِاَوَدِّ. لِنَوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لِیَـوْدَدْ . لِتَـوْدَدْ. لِـاَوْدَدْ. لِنَوْدَدْ.

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدَّ. لِتُوَدَّ. لِاُوَدَّ. لِنُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدِّ. لِتُوَدِّ. لِاُوَدِّ. لِنُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں لِیُـوْدَدْ . لِتُـوْدَدْ. لِـاُوْدَدْ. لِنُوْدَدْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَوَدَّا. لِیَوَدُّوْا. لِتَوَدَّا.

اور مجہول میں: لِيُوَدَّا. لِيُوَدُّوْا. لِتُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کے نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَوْدَدْنَ اور مجہول میں: لِيُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَوَدَّ. لَا تُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَوَدِّ. لَا تُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَوْدَدْ. لَا تُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَوَدَّا. لَا تَوَدُّوْا. لَا تَوَدِّيْ. لَا تَوَدَّا. اور مجہول میں: لَا تُوَدَّا. لَا تُوَدُّوْا. لَا تُوَدِّيْ. لَا تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں

گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَا يَوَدَّ. لَا تَوَدَّ. لَا أَوَدَّ. لَا نَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَا يَوَدِّ. لَا تَوَدِّ. لَا أَوَدِّ. لَا نَوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَا يَوْدَدْ. لَا تَوْدَدْ. لَا أَوْدَدْ. لَا نَوْدَدْ.

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا يُوَدَّ. لَا تُوَدَّ. لَا أُوَدَّ. لَا نُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا يُوَدِّ. لَا تُوَدِّ. لَا أُوَدِّ. لَا نُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَا يُوْدَدْ. لَا تُوْدَدْ. لَا أُوْدَدْ. لَا نُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوَدَّا. لَا يَوَدُّوْا. لَا تَوَدَّا. اور مجہول میں: لَا يُوَدَّا. لَا يُوَدُّوْا. لَا تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَا يُوْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوَدٌّ . مَوَدَّانِ:۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَوْدَدٌ. مَوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَدٌّ. مَوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَيْدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِوَدٌّ . مِوَدَّانِ:۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم صغریٰ۔

اصل میں مِوْدَدٌ. مِوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدٌّ. مِوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَيْدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِوَدَّةٌ . مِوَدَّتَانِ:۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْدَدَةٌ. مِوْدَدَتَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ واؤ کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدَّةٌ. مِوَدَّتَانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُوَيْدِدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِيْدَادٌ. مِيْدَادَانِ.: صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْدَادٌ. مِوْدَادَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْدَادٌ. مِيْدَادَانِ بن گئے۔

مَوَادِیْدُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَادِادُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِیْدُ بن گیا۔

مُوَیْدِیْدٌ اور مُوَیْدِیْدَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْدِادٌ . مُوَیْدِادَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَیْدِیْدٌ. اور مُوَیْدِیْدَةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَدُّ. اَوَدَّانِ. اَوَدُّوْنَ: ۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْدَدُ. اَوْدَدَانِ. اَوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

اُوَیْدٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُوَیْدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَیْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُدّٰی. وُدَّیَانِ. وُدَّیَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں وُدْدٰی. وُدْدَیَانِ. وُدْدَیَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدَدٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

نوٹ: مضاعف کے قانون نمبر 2 میں لگائی گئی شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ وہ کلمہ بروزن فُعَلٌ کے نہ ہو یہ کلمہ فُعَلٌ کے وزن پر ہونے کی وجہ سے ادغام کے قانون سے مستثنیٰ رہے گا۔

وُدَیْدٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوَدَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْدَدَهٗ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَا اَوَدَّهٗ بن گیا۔

وَاَوْدِدْ بِهٖ . وَدُدَ . یا وَدُدْتُ . تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

وَادٌّ. وَادَّانِ. وَادُّوْنَ: ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدٌ. وَادِدَانِ. وَادِدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَّةٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَدَدَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وَدَّةٌ بن گیا۔

وُدَادٌ. وُدُدٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُدٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدُدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وُدٌّ بن گیا۔

وُدَّاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدَدَاءُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وُدَّاءُ بن گیا۔

وُدَّانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدْدَانٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وُدَّانٌ بن گیا۔

وِدَادٌ. وُدُوْدٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَيْدٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْـــدِدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْـــدِدٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے

دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَيْدٌّ بن گیا۔

وَادَّةٌ. وَادَّتَانِ. وَادَّاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدَةٌ. وَادِدَتَانِ. وَادِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُّ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَادِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَادِدُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

وُدُدٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اُوَيْدَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْدِدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْـدِدَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَيْدَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَــوْدُوْدٌ. مَــوْدُوْدَانِ. مَــوْدُوْدُوْنَ. مَــوْدُوْدَةٌ. مَــوْدُوْدَتَـــانِ. مَـــوْدُوْدَاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَوَادِیْدُ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَادِوْدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِیْدُ بن گیا۔

مُوَیْدِیْدٌ. مُوَیْدِیْدَۃٌ: صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر۔

اصل میں مُوَیْدِوْدٌ اور مُوَیْدِوْدَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَیْدِیْدٌ اور مُوَیْدِیْدَۃٌ بن گئے۔

فتاویٰ دیداریہ

جلد اوّل

از

سید الفقہا مولانا سید محمد دیدار علی شاہ محدّث الوری قدس سرہٗ
بانی مرکزی انجمن حزب الاحناف، لاہور۔

ترتیب وتخریج وترجمہ

علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجدّدی

ملنے کا پتا
مکتبہ قادریہ،
غلام رسول ہمدمی
0321-8226193